http://ataunnabi.blogspot.in

رحمتوں کی برسات

بعد از خدا بزرگی

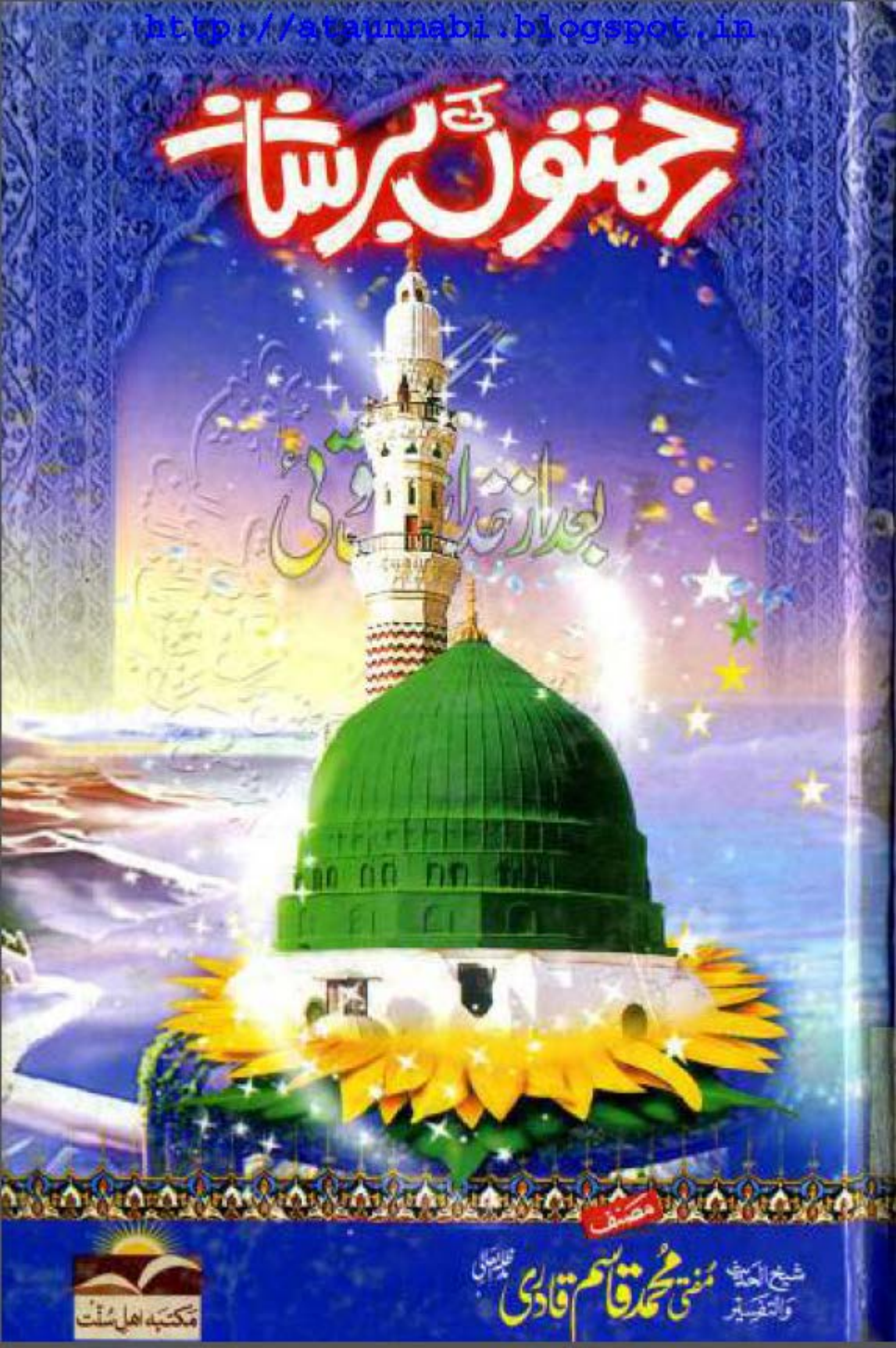

مصنف
شیخ الحدیث والتفسیر
مفتی محمد قاسم قادری

مکتبہ اہل سنت

صَلُّوْا عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکُمْ (الحدیث)

تم مجھ پر درود بھیجو اللہ کریم تم پر رحمتیں نازل فرمائے گا

رحمتوں کی برسات

مفتیٔ اہلسنت، مفسر قُرآن، شیخ الحدیث

الحاج محمد قاسم قادری مدظلہ العالی

www.dawateislami.net

www.dawateislami.net

فہرست

نمبر	عنوانات	صفحہ
1	مقدمہ	
2	فرمانِ باری تعالیٰ	
3	ایک مفید وظیفہ	
4	درود پڑھنے کا مقصد	
5	ایک مفید وظیفہ	
6	ذکرِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ادب	
7	ہمارے اسلاف اور ادبِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
8	امام مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عمل اور فرمان	
9	درودِ پاک کی برکتیں	
10	فضائل درود شریف سے متعلق احادیثِ کرام	
11	درودِ پاک اور رحمتوں کا نزول	
12	اللہ عَزَّوَجَلَّ رحمتیں نازل فرمائے گا	
13	10 رحمتیں	
14	1000 رحمتیں	
15	فرشتے 70 بار درود بھیجیں گے	
16	سَیِّدُنا جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام نے خوشخبری سنائی	

www.dawateislami.net

17	10 رحمتیں 10 درجے بلند	
18	جتنی زیادہ رحمتیں چاہئیں اتنا زیادہ درود پڑھ لو	
19	حضور ﷺ کے ساتھ جنت میں داخلہ	
20	زمین میں سیاحت کرنے والے فرشتے	
21	خوش نصیبوں کیلئے مژدۂ سعادت	
22	مساجد میں اوتاد (اولیاء) ہوتے ہیں	
23	**درودِ پاک کی برکت سے گناہ معاف**	
24	10 گناہ معاف 10 درجات بلند	
25	10 خطائیں معاف 10 رحمتیں	
26	3 دن تک کے گناہ معاف	
27	صبح یا شام ہونے سے قبل بخشش	
28	دن رات کے گناہ معاف	
29	اگلے پچھلے گناہ معاف	
30	منافقت اور جہنم سے آزاد	
31	گناہوں کا کفارہ اور دلوں کی طہارت	
32	10 نیکیاں خزانہ کر دی جائیں گی	
33	10 نیکیاں 10 گناہ معاف 10 درجے بلند	
34	10 غلام آزاد کرنے کا ثواب	
35	درود کی انتہا عرش سے نیچے نہیں ہوتی	

www.dawateislami.net

36	درودِ پاک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں	
37	اُحد پہاڑ جتنا ثواب	
38	80 سال کے گناہ معاف	
39	جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے راضی ہو	
40	درود پڑھنا زکوٰۃ ہو گا	
41	پاکیزگی کا باعث	
42	دل کے زنگ کو صاف کرنے کا سامان	
43	مرنے سے قبل جنت میں اپنے ٹھکانے کا مشاہدہ	
44	درودِ پاک رنج دور کرنے والا ہے	
45	دنیا و آخرت کے رنج والم دور کرنے کے لیے کافی	
46	بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی	
47	فقر کو دور کرنے والا	
48	غربت سے نجات کا طریقہ	
49	مصیبتوں اور بلاؤں کا ٹالنے والا	
50	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب سے امان	
51	پوشیدہ علم	
52	حضرت حوّا رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کا مہر	
53	درودِ پاک حاجتیں پوری کرنے والا ہے	
54	100 حاجات پوری ہوں گی	

www.dawateislami.net

55	اہل بیت پر درود پڑھنا	
56	خیر کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا	
57	**درود پاک دعاؤں کا محافظ**	
58	دعاؤں کا محافظ	
59	حمد و صلوٰۃ کے بغیر دعا حجاب میں رہتی ہے	
60	درود تو یقیناً مقبول ہے	
61	نماز کے بعد دعا کیسے مانگے؟	
62	دعا مانگو قبول کی جائے گی	
63	**درودِ پاک قیامت کے دن کا سہارا**	
64	قیامت کے دن عرش کا سایہ	
65	بروزِ قیامت قربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
66	قیامت کے دن حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مصافحہ	
67	حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑھا درود شریف کام آگیا	
68	حوضِ کوثر پر کثرتِ درود کی وجہ سے پہچان	
69	حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پُل صراط سے آسانی سے گزار دیا	
70	قیامت کے دن نور	
71	پُل صراط کی تاریکی کے وقت نور	
72	بروزِ قیامت حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم شفاعت فرمائیں گے	
73	قیامت کی ہولناکیوں سے سب زیادہ بچانے والا عمل	

www.dawateislami.net

74	جنت میں سب سے زیادہ بیویاں	
75	**حضور ﷺ درود شریف سماعت فرماتے ہیں**	
76	تمام مخلوق کے برابر قوت سماعت والا فرشتہ	
77	حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک درود پہنچایا جاتا ہے	
78	حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم درود بھیجنے والے کو جواب دیتے ہیں	
79	قبر انور پر متعین فرشتہ	
80	امت کا سلام پہنچانے والے فرشتے	
81	تمام مخلوق کے برابر قوت سماعت	
82	حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُمت کے اعمال دیکھتے ہیں	
83	بعدِ وصال ظاہری حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا علم	
84	انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے مبارک جسم قبور میں سلامت ہیں	
85	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نبی عَلَیْہِ السَّلَام زندہ ہوتا ہے اُسے رزق دیا جاتا ہے	
86	قبرِ انور پر حاضر ہو کر درود شریف پڑھنا	
87	دنیا اور آخرت کے لیے کافی	
88	**جمعرات اور جمعہ کو درود شریف پڑھنا**	
89	جمعہ کے دن درود کی کثرت کیا کرو	
90	روشن صحیفے	
91	200 سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے	
92	شفاعت رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	

www.dawateislami.net

93	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گواہ اور شفیع ہونگے	
94	80 سال کے گناہ معاف	
95	20 سال کی خطائیں معاف	
96	پل صراط کا نور	
97	80 سال کی عبادت کا ثواب	
98	ہر جمعۃ المبارک کو ہزار مرتبہ درود پڑھو	
99	چاندی کا غذ اور سونے کی قلموں والے فرشتے	
100	جمعرات کو عصر کے وقت فرشتے اُترتے ہیں	
101	نور کے کاغذ	
102	تمام مخلوق کو کفایت کرنے والا نور	
103	خواب میں زیارت مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
104	حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے	
105	**درودِ پاک لکھنے کی برکتیں**	
106	فرشتوں کا مغفرت طلب کرنا	
107	فرشتے صبح وشام درود بھیجتے رہیں گے	
108	جنت میں چلے جاؤ	
109	**غیر انسان کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا**	
110	درخت کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہونا	
111	پتھر کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود بھیجنا	

www.dawateislami.net

112	پتھر اور روڑوں کا حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو سلام پیش کرنا	
113	**ذکرِ نبی ﷺ سن کر درود نہ پڑھنا**	
114	ہلاکت کی دعا	
115	جنت کا راستہ چھوڑ دیا	
116	آگ میں داخل ہوا	
117	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے جفا کرنے والا	
118	بخیل شخص	
119	پورا بخیل	
120	بخیلوں میں سے بڑا بخیل	
121	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے محروم	
122	زیارتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محروم تین اشخاص	
123	**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی لعنت	
124	باعثِ حسرت مجلس	
125	جنت میں داخلہ کے باوجود حسرت	
126	مردار کی بدبو	
127	نامکمل دین	
128	برکت سے محروم	
129	بھلائی سے خالی کام	
130	بری موت	

www.dawateislami.net

131	ضعیف احادیث کے بارے میں ایک تحقیق	
132	درود شریف سے متعلق اقوال	
133	اہل سنت کی علامت	
134	ستر ہزار فرشتوں کا روزہ انور پر حاضر ہونا	
135	جب کسی چیز کو طلب کرنے کا ارادہ ہو	
136	اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کثرت سے یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں	
137	درود شریف خطاؤں کو مٹاتا ہے	
138	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قرب کے حصول کا طریقہ	
139	قیامت کی پیاس سے نجات کا طریقہ	
140	نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا عبادت ہے	
141	دن رات کی عبادت پر دوام (ہمیشگی)	
142	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب اور قریبی بننے کا نسخہ	
143	علم حدیث کی افضلیت کی ایک وجہ	
144	سب سے عظیم نور	
145	جنت و سلامتی کا باعث	
146	ہر بڑے سے بڑے گناہ کو مٹانے کے لیے کافی	
147	اے ثواب واجر کے امیدوار!	
148	تمام مسرتوں کے حصول کا وسیلہ	
149	تیرے دنیا و آخرت کے ہر غم والم کے لیے کافی وشافی	

www.dawateislami.net

150	اصحاب حدیث اور قرب مصطفیٰ ﷺ	
151	حضور ﷺ درود سنتے بھی ہیں اور جواب بھی ارشاد فرماتے ہیں	
152	سلام بھیجنے والوں کو حضور ﷺ کا جواب عطا فرمانا	
153	روضہ انور سے آواز آئی تجھ پر سلام ہو	
154	حضور ﷺ کی بارگاہ میں نام بھلائی کے ساتھ ذکر ہونا	
155	سب سے افضل عمل	
156	تمام علوم سے بابرکت اور افضل	
157	ایمان کا سب سے بڑا شعبہ	
158	نورِ مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عکس	
159	نیکیوں کا مجموعہ	
160	ذکر خداوندی عَزَّوَجَلَّ کی افضل ترین قسم	
161	ساری مخلوق کیلئے کافی نور	
162	امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی پسند	
163	ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی	
164	عرصہ دراز شب و روز عبادت کرنے والے کی طرح	
165	دنیا و آخرت کی کامرانی	
166	تعظیم مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ایک صورت	
167	درود پڑھنا در حقیقت اپنے لیے دعائے خیر کرنا ہے	
168	درود عبادت کے اندر بھی جائز ہے	

www.dawateislami.net

169	قیامت کے دن ذلت و نحوست مسلط ہو گی	
170	عمر بھر کی نیکیوں سے بڑھ کر	
171	اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہم نشین	
172	محبت کا تقاضا	
173	باطنی کدورتیں دھونے کا نسخہ	
174	حافظ ابو الیمن بن عساکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اشعار	
175	درود شریف کی محفل کی خوشبو	
176	رب کائنات عَزَّوَجَلَّ کی اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبت	
177	مرشد باشریعت نہ مل سکے تو بکثرت درود شریف پڑھو	
178	درود اتنا پڑھو کے اُس کے ساتھ رطب اللسان ہو جاؤ	
179	درودِ پاک کی کم از کم مقدار	
180	سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا حالت بیداری میں تشریف لانا	
181	خواب اور بیداری میں زیارتِ مصطفی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	
182	دیدارِ مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
183	دولتِ زیارتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
184	**درود لکھنے کے بارے میں اقوال**	
185	محدث ہونے کا اہم فائدہ	
186	درود شریف لکھنے کا بدلہ	
187	درودِ لکھنے کے سبب بخشش	

www.dawateislami.net

188	انگلیوں میں سونے یا زعفران سے لکھی ہوئی چیز	
189	موت کے بعد روشنی کا سبب	
190	امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تحریر کا انداز	
191	دو محدثین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمَا کی تحریر کا انداز	
192	جنت میں قربِ مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
193	صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ سَلَّم لکھا اور پڑھا کرو	
194	درود کے ساتھ سلام بھی بھیجا کرو	
195	سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہاتھ کھینچ لیا	
196	حدیث کے بعد درود لکھنے کے باعث بخش ہو گئی	
197	درود لکھنے کی برکت سے معافی مل گئی	
198	آسمانوں میں فرشتوں کے ساتھ نماز	
199	کتابوں میں درود لکھنے کے باعث بخشش ہو گئی	
200	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسندیدہ کتاب	
201	حسن بن رشیق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو مقام و مرتبہ کیسے ملا	
202	محدثین کی ایک جماعت کی بخشش	
203	جب بھی حدیث لکھوں گا درودِ پاک ضرور لکھوں گا	
204	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چہرہ مبارک پھیر لیا	
205	دائیں ہاتھ میں پھوڑا نکل آیا	
206	درود نہ لکھنے کی وجہ سے ہدیے سے محروم	

www.dawateislami.net

207	ابو العباس اقلیشی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا جنت میں ٹہلنا	
208	پورا درود لکھنے کی بجائے صلعم وغیرہ لکھنا	
209	**درودِ پاک کے متعلق حکایات**	
210	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ابن رشیق کی محفل میں بھیجنا	
211	خوشبوئے مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
212	ابو الفضل القومانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا سلام	
213	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے ساتھ	
214	ابو علی بن شاذان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا سلام بھیجنا	
215	بار بار دیدارِ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	
216	خاتمہ بالخیر کی ضمانت	
217	ایمان کی ضمانت	
218	بوقت موت نرمی ہو گی	
219	پل صراط پر آسانی	
220	نور کی شعاعیں پھوٹنا	
221	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے عزت افزائی	
222	جنت میں اعلیٰ مقام	
223	دست مبارک سے پانی پینا	
224	ہر جمعرات کو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت	
225	درود پڑھو جو مانگو گے ملے گا۔	

www.dawateislami.net

226	صلوۃ وسلام تحریر کرنے کی فضیلت	
227	دوزخ سے رہائی کا سبب	
228	کثرت درود باعث شفاعت	
229	موئے مبارک کے ادب کی برکت	
230	جنتی مرد	
231	نور کا ستون	
232	روزانہ ایک ہزار بار درود پڑھنا	
233	ایک لاکھ کی شفاعت کا مژدہ	
234	درود پاک پڑھنے کا طریقہ	
235	حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا	
236	حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پانی کا ڈول عطا فرمایا	
237	فتنہ وفساد پھیلانے والے کی توبہ کا راز	
238	حالتِ بیداری میں مواجہہ شریف سے سلام کا جواب سنا	
239	آسمانوں پر چرچا	
240	بیداری میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف	
241	مقربینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	
242	دلائل الخیرات کی وجہ تالیف	
243	سید زادیوں کی دعا کی برکت سے ایمان نصیب ہو گیا	
244	صلی اللہ علیٰ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پڑھنے کی فضیلت	

www.dawateislami.net

245	درودِ پاک کی برکت سے پریشانیوں کا حل	
246	ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھنا	
247	100 حاجات پوری ہونگی	
248	صبح کی نماز کے بعد درود پاک پڑھنا	
249	سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا روٹی عطا فرمانا	
250	سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کھانا کھلانا	
251	ہاتھ کی تکلیف ختم ہوگئی	
252	سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مدد فرمانا	
253	کشتی ڈوبنے سے بچ گئی	
254	پاؤں کا سن ہونا ختم ہو گیا	
255	ہاتھ کٹنے سے بچ گیا	
256	چودھویں کے چاند سے زیادہ چمکتا چہرہ	
257	وزارت دوبارہ مل گئی	
258	درندے سے حفاظت ہوگئی	
259	قید سے نجات مل گئی	
260	درود پڑھنے والے کی عید ہوگئی	
261	مرض سے نجات مل گئی	
262	موت کی تلخی سے محفوظ	
263	گرفتاری سے نجات مل گئی	

www.dawateislami.net

264	بعدِ وفات درود شریف کی برکتیں
265	کثرت درود کا انعام
266	باآواز بلند درود پڑھنے کی برکت
267	جنت میں داخلہ
268	درود کی برکت سے بخشش ہوگئی
269	درود پاک پڑھنے سے جاں بخشی
270	ستر ہزار افراد کو عذاب سے نجات
271	آگ سے نجات کا پروانہ
272	سیاہ چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک اٹھا
273	سیاہ چہرہ سفید اور روشن ہوگیا
274	پیٹ کا مرض دور ہوگیا
275	اللہ عزوجل کے ہاں صدیقین میں
276	امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر رحمتیں نچھاور کی گئی
277	جنت میں داخلے کا سبب
278	قبیح شکل سے نجات
279	آسمانوں پر کرسی بچھائی گئی
280	فرشتوں میں چرچا
281	باآوازِ بلند درود پڑھنے والوں کی بخشش
282	درودِ شریف پڑھنے کے خاص اوقات

www.dawateislami.net

283	رحمت کے دروازے	
284	نماز کے بعد درود شریف	
285	فجر کے بعد درود کی فضیلت	
286	سحری اور مغرب کے وقت درود پڑھنا	
287	حمد ثناء کے بعد درود پڑھو جو چاہو ملے گا	
288	مساجد کے قریب درود پاک پڑھنا	
289	درود سلام کے بعد دعا مانگنی چاہیے	
290	مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود	
291	مسجد میں داخل ہوتے وقت درود پڑھنا	
292	صحابہ و تابعین کا معمول	
293	اذان کے وقت درود پڑھنا	
294	مدینہ طیبہ حاضری کے وقت درود سلام	
295	مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ	
296	دعا کے اوّل، آخر درود پاک پڑھنا	
297	مصافحہ کرتے وقت درودِ پڑھنا	
298	مجلس سے اُٹھتے وقت درود پڑھنا	
299	سارا وقت درود پڑھنا	
300	اذان سے پہلے اور بعد درود و سلام پڑھنا	
301	بکثرت فضائل پر مشتمل چند اہم اور آسان درود	

www.dawateislami.net

302	فرشتوں کا آسمان کو گھیر لینا	
303	درودِ ابراہیمی کا ایک منفرد صیغہ	
304	شفاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم والا درودِ پاک	
305	ستّر فرشتوں کا ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھنا	
306	حوضِ کوثر سے لبالب پیالہ	
307	پورا اجر دلانے والا درودِ پاک	
308	قربِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دلانے والا درود	
309	شفاعت واجب کروانے والا درود	
310	قیامت کے دن شفاعت کروانے والا درود	
311	والدین کی مغفرت کروانے والا درود	
312	جہنم سے آزادی دلانے والا درود پاک	
313	بخشش کروانے والا درود پاک	
314	اسی سال کے گناہ معاف کروانے والا درود پاک	
315	ہمیشہ خوش و خرم رکھنے والا درودِ پاک	
316	جنت میں دولہا بنانے والا درودِ پاک	
317	طاعون سے بچانے والا درودِ پاک	
318	خواب میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت	
319	حجاب اُٹھا دینے والا درودِ پاک	
320	معاف کروا دینے والا درودِ پاک	

www.dawateislami.net

321	افضل درودِ پاک	
322	اللہ عَزَّوَجَلَّ سوحاجات پوری فرماتا ہے	
323	درودِ تاج کی فضیلت	
324	**ندا کے صیغے سے درود پڑھنا**	
325	حضور سید دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ	
326	اسمائے مبارکہ	

www.dawateislami.net

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ہر وہ شخص جس کو **اللہ** تعالیٰ نے ایمان اور عقل و فہم کی دولت عطا فرمائی ہے وہ یقین کے ساتھ جانتا ہے کہ مُصْطَفٰے کریم رؤف الرَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت اصلِ ایمان ہے۔ اگر سینوں میں محبتِ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہیں تو پھر سمجھ لیں کہ ہاتھ میں دولتِ ایمان نہیں کیونکہ حُبِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایمان کی کسوٹی ہے۔

اس کو اس مثال سے سمجھیں کہ ایک مرتبہ بہت سے لوگ اپنے ہاتھوں میں سونا لئے ہوئے سُنار کی دکان پر چلّا رہے تھے کہ میرا سونا سب سے اچھا، میرا سونا سب سے کھرا ہے۔ سُنار بولا، ٹھہرو! شور مت کرو میں ابھی صندوقچی میں سے سنگ کسوٹی نکالتا ہوں، یہ کالا پتھر فوراً فیصلہ کر دیگا کہ کس کا سونا کھرا ہے اور کس کا سونا کھوٹا اور فیصلہ بھی اتنا سچا اور یقینی کہ دنیا کی کسی عدالت میں بھی اس کی اپیل سُنی نہیں جا سکتی۔ چنانچہ سُنار نے کسوٹی کو نکالا اور ہر ایک کے سونے کو کسوٹی پر پرکھ کر بتا دیا کہ تمہارا سونا کھرا ہے اور تمہارا کھوٹا۔

اِسی مثال کو سامنے رکھتے ہوئے ایمان کا مسئلہ سمجھیں کہ آج کروڑوں انسان سینہ تان کر اعلان کر رہے ہیں کہ میں سچا مسلمان ہوں، میں سچا مسلمان ہوں۔ اسی طرح اگر کسی سے پوچھا جائے کہ تم کون ہو؟ تمہارا دین کیا ہے؟ تو فوراً جواب ملے گا، میں مسلمان ہوں اور میرا دین اسلام ہے میں خود بھی اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہوں، لوگ بھی مجھے مسلمان سمجھتے اور کہتے ہیں، حکومت کے نزدیک بھی میں مسلمان ہوں کیونکہ مردم شماری کے دفتروں میں

www.dawateislami.net

بھی مجھے مسلمان ہی لکھا گیا ہے۔

لیکن کبھی ہم نے اس بات پر غور نہیں کیا کہ ساری دنیا بالفرض اگر کسی کو مسلمان کہے، آیا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کا پیارا رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کو مسلمان کہتے ہیں کہ نہیں؟ تمام دنیاوی دفتروں اور رجسٹروں میں تو وہ مسلمان لکھا ہوا ہے آیا خدائی اور مصطفائی دفتروں میں بھی وہ مسلمان لکھا ہوا ہے کہ نہیں؟

یاد رکھیئے! کہ ساری دنیا کسی شخص کو مسلمان کہے یا نہ کہے لیکن اگر خدا کہہ دے کہ وہ مسلمان ہے، حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمادیں کہ وہ مسلمان ہے تو بلاشک وشبہ وہ مسلمان ہے اور اگر خدا عَزَّوَجَلَّ اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نزدیک وہ مسلمان نہیں تو پھر چاہے ساری دنیا اس کو مسلمان کہہ دے وہ مسلمان نہیں۔

تو جس طرح سُنار نے لوگوں کے قولی دعوے چھوڑ کر، سونے پر سنگ کسوٹی رکھ کے کھرے کو کھوٹے سے جدا کر دیا، اسی طرح ایمان کی پہچان کے لئے بھی ایک کسوٹی چاہئے جو فیصلہ کر دے کہ کس کے ایمان کا سونا کھرا ہے اور کس کے ایمان کا سونا کھوٹا ہے کون سچا مسلمان ہے اور کون جھوٹا؟

آیئے! قرآن کریم سے سوال کرتے ہیں، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سچے اور پاکیزہ کلام تو ہی ہماری رہنمائی فرما اور ہمیں ارشاد فرما کہ ایمان کا وہ کونسا اعلیٰ معیار اور بہترین کسوٹی ہے کہ اُس پر جس مسلمان کا اسلام پورا اترے تو ہم سمجھ جائیں کہ یہ شخص **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور **رسول اللہ** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نزدیک مسلمان ہے اور جس کا اسلام اس کسوٹی پر فیل ہو گیا تو ہم سمجھ جائیں گے کہ یہ شخص مسلمان نہیں ہے اگرچہ ساری دنیا اس کو مسلمان کہہ کر یاد کرے۔ جب ہم نے قرآن مجید کی خدمت میں استفسار کیا تو جواب ملا:

www.dawateislami.net

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ(پ۱۰، سورۃ توبہ:۲۴)

ترجمہ:"اے محبوب آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) فرمادیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویوں اور تمہارا کُنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور تمہاری وہ تجارت جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسندیدہ مکان، یہ چیزیں تمہیں اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اور اس کے رسول (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو انتظار کرو کہ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اپنا حکم لائے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) فاسقوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔"

معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک میں ان چیزوں کو بیان فرمایا جن سے انسان کو فطری طور پر محبت اور قلبی لگاؤ ہوتا ہے۔ جیسے باپ، بیٹا، بھائی، بیوی، کنبہ، مال، دکان، مکان، اور دوسری طرف تین چیزیں یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ و **رسول اللہ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور راہِ خدا میں جہاد۔ اور فرمایا گیا کہ **اے لوگو!** اگر ان آٹھ چیزوں کی محبت تمہارے دلوں میں ان تین چیزوں سے بڑھ کر ہے تو پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے عذاب کا انتظار کرو، تم رحمتِ خداوندی سے دور، فاسقوں کی فہرست میں شامل اور ہدایت سے محروم ہو جاؤ گے ہو۔

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان فرماتے ہیں کہ اس آیت پاک کی تفسیر بخاری شریف کی حدیث مبارکہ ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرما دیا:"لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ

www.dawateislami.net

أَجْمَعِینَ ”یعنی اس وقت تک تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی اولاد، اپنے ماں باپ بلکہ تمام جہان کے انسانوں سے بڑھ کر مجھے اپنا محبوب نہ بنا لے۔“ (صحیح البخاری کتاب الایمان باب حب الرسول من الایمان الحدیث: 15، ج1، ص17:)

تو گویا فرمان باری تعالیٰ اور فرمان مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایمان پرکھنے کا آلہ اور کسوٹی کی مانند ہے۔ تو جس کے دل میں حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی محبت ان تمام چیزوں سے بڑھ کر ہے وہ خوش نصیب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نزدیک مسلمان ہے ” اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ “ اس کے دل میں ایمان کی مہر لگادی جاتی ہے۔ اور وہ شخص جس کے دل میں ان تمام چیزوں سے بڑھ کر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت نہ ہو وہ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نزدیک کامل ایمان والا بھی نہیں۔ خواہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہو، نماز بھی پڑھتا ہو، جہاد بھی کرتا، اگرچہ خدا سے محبت کا دعوی بھی کرتا ہو۔ کیونکہ اصل ایمان بلکہ ایمان کی روح تو محبتِ رسول ہے۔ ایسی صورتِ حال میں اس کو ظاہری اعمال کام نہیں آئیں گے بلکہ خدا ل سے قولی محبت کا دعویٰ کرنا بھی فائدہ نہ دیگا، کیونکہ **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت نے قرآن میں اعلان فرما دیا ہے: ” قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ “ کہ اللہ سے محبت کا دعویٰ کرنے والوں تم میرے محبوب کی غلامی کا پٹہ اپنے گلے میں ڈال لو، ان کی اتباع کرو، ان کے ہو جاؤ۔ جب تم اس میں کامیاب ہو جاؤ گے تو پھر تمہیں کہنے کی حاجت نہیں بلکہ میں خود اعلان فرماؤں گا کہ ” **تم میرے محبوب کے ہوئے میں نے تمہیں اپنا محبوب بنالیا**“ اور تمہاری اس غلامی کی وجہ سے تمہارے گناہوں کو معاف فرما کر تمہیں بخش دیا ہے۔

www.dawateislami.net

گنہگار پہ جب لطف آپ کا ہوگا	
کیا بغیر کیا بے کیا کیا ہوگا	

تو معلوم ہوا کہ درحقیقت محبتِ رسول ہی مدارِ ایمان ہے۔ کوئی بظاہر شریعت کا کتنا ہی پابند ہو، نمازی بھی ہو، حاجی بھی ہو، لیکن اگر اس کا سینہ محبت رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مدینہ نہیں تو ہرگز ہرگز وہ کامل مسلمان نہیں ہو سکتا، کیونکہ

محمد کی محبت دینِ حق کی شرطِ اول ہے		اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے
محمد کی محبت خون کے رشتوں سے بالا ہے		یہ رشتہ دنیاوی قانون کے رشتوں سے اعلیٰ ہے

اس مقام پر ایک بات اور قابلِ غور ہے کہ اگر تمام فرقے یہ دعویٰ کر دیں کہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرتے ہیں اور محبت کا تعلق چونکہ دل سے ہے اور دلوں کا حال ہمیں معلوم نہیں، تو ایسی صورت میں ہم کس گروہ کو حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا محب قرار دے کر مومن سمجھیں اور کس فرقے کے دعویٔ محبت کو غلط جانیں؟

اس اُلجھن کو دور کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم دینِ متین اور عقلِ سلیم کی روشنی میں ایک ایسا معیار تلاش کریں جس کے ذریعے حقیقت واقعہ منکشف ہو جائے اور ہم بخوبی جان لیں کہ اصلی محبت کا حامل کون ہے؟ آیئے یہ معیار محبوبِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان سے تلاش کریں۔ چنانچہ ابو درداء رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ”قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حُبُّكَ الشَّیْءَ یُعْمِی وَیُصِمُّ “یعنی ”انسان کو جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ محبت اس کو محبوب کا عیب دیکھنے سے اندھا اور محبوب کا عیب سننے سے بہرہ کر دیتی ہے۔“ (سُنن ابی داؤد کتاب الادب باب فی الہوی، ج:2، ص:343، آفتاب عالم پریس لاہور)

اس حدیثِ مبارکہ سے روزِ روشن کی طرح ثابت ہو گیا کہ محبت کی ناقابلِ تردید

www.dawateislami.net

دلیل اور صحیح معیار یہ ہے کہ مدعی محبت کی آنکھ اور کان محبوب کا عیب دیکھنے اور سننے سے پاک ہو۔ عقلِ سلیم کے نزدیک بھی محبت کا صحیح معیار یہی ہے کیونکہ محبت کا مرکز حسن و جمال ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ محبت والی آنکھ کو محبوب کی ذات میں کوئی عیب نظر آئے اور اگر کسی کو محبوب میں عیوب و نقائص نظر آئیں تو وہ اپنے دعویٔ محبت میں جھوٹا ہے۔ تو جب مطلقاً کسی سے محبت کا معیار یہ ہے کہ اس کے عیب محبوب کو نظر نہ آئیں، عیب سننے سے کان انکار کر دیں، تو پھر کیا خیال ہے اس بے عیب ہستی، بے نظیر و بے مثال آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بارے میں؟

اگر کسی گروہ کو اس بے عیب آقا عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں بھی عیب نظر آئے تو اس کا دعویٔ محبت کہاں تک درست ہو گا؟ اسی معیار پر موجودہ دعوے داروں کو پرکھ لیجئے۔

اگر محبت کے معیار کو دیکھنا ہے تو صحابہ کرام رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کی طرف رجوع کریں ان کے اقوال پڑھیں، ان کے فرمان سنیں، ان کے احوال دیکھیں کہ وہ کس طرح حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو عیب سے منزّہ و مبرّا مانتے تھے، گویا کہ ان کی آنکھوں نے ایسا بے مثال محبوب کبھی نہیں دیکھا۔ چنانچہ حسان بن ثابت رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ خدمتِ حضور رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں عرض گزار ہوئے:

وَ اَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي	وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ	كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

(یا رَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میری آنکھوں نے آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) سا حسین و جمیل اور کوئی نہیں دیکھا، کیونکہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) سا حسین و جمیل کسی ماں نے جنا ہی نہیں، آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) تو ہر عیب سے پاک پیدا کئے

www.dawateislami.net

گئے ہیں، گویا کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ایسے پیدا کئے گئے ہیں جیسا کہ آپ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) خود چاہتے تھے۔"

اَمِیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عَلِیُّ المُرتَضٰی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم اِرشاد فرماتے ہیں:

"**لَمْ اَرَ قَبْلَہٗ وَ لَا بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "یعنی میں نے حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی مثل نہ کوئی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے دیکھا اور نہ بعد میں۔"

حضرتِ سَیِّدُنا جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام کا فرمان ہے:

"**قلبت مشارق الارض و مغاربھا فلم ار رجلا افضل من محمد** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "یعنی میں تمام مشارق و مغارب میں پھرا پس میں نے کوئی شخص حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے افضل و اعلیٰ نہیں دیکھا۔"

یہی بولے سدرا والے		چمن جہاں کے تھالے
سبھی میں نے چھان ڈالے		تیرے پائے کا نہ پایا
تجھے یک نے یک بنایا		تجھے حمد ہو خدایا

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کا یہ اعلیٰ معیار تھا کہ ان کو سب سے زیادہ حسین و جمیل آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی نظر آتے اور زبانِ حال سے یہ دعویٰ کرتے تھے کہ حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مثل نہ کوئی پہلے تھا اور نہ کوئی بعد میں ہو گا۔

بَہرحال حقیقت یہ ہے کہ حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے محبت کو صحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اپنے لئے ذریعہ نجات سمجھتے تھے، جیسا کہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ بارگاہِ نبوت صَلَّی

www.dawateislami.net

اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے: "یَا رَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مَتَی السَّاعَۃُ؟ (حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قیامت کب آئے گی؟) آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: "مَا اَعْدَدْتَ لَھَا؟" (تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کی ہے؟) وہ عرض کرنے لگے، میرے پاس زیادہ نمازیں اور صدقات تو نہیں، اَلَا اِنِّیْ اُحِبُّ اللہَ وَرَسُوْلَہٗ (مگر میں اللہ تعالٰی اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرتا ہوں)۔ تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کی عرض سننے کے بعد ارشاد فرمایا: اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ (تم جس کے ساتھ دنیا میں محبت رکھتے ہو قیامت کے دن بھی اسی کے ساتھ رہو گے) صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اس خوشخبری سے اتنا خوش ہوئے کہ حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ: "**صحابۂ کرام** (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) **کو کبھی اتنی خوشی نہیں ہوئی تھی جتنی اس بشارت کو سن کر ہوئی۔**"

نہ طاعت پر نہ تقویٰ پر نہ زہد و اتقا پر ہے
ہمارا ناز جو کچھ ہے محمد مصطفٰے پر ہے

قربان جائیں کہ یہ عالم ان حضرات کا ہے جن کے بارے میں قرآنِ پاک خود اعلان فرمارہا ہے:

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۔ "اگر لوگ صحابہ کرام (عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) کی مثل ایمان لائیں تو ہدایت پائیں گے۔"

حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام **کا فرمانِ عالیشان ہے: "میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم جس کی بھی پیروی کروگے ہدایت پاؤگے۔"**

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کیسی ہدایت دکھا رہے ہیں کہ تم حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی محبت کا چراغ اپنے سینوں میں روشن کر لو، تمہارے دلوں پر

www.dawateislami.net

ہدایت کی مُہر دنیا میں لگا دی جائے گی اور قیامت کے دن نجات مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ کرم سے نصیب ہو گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

محترم قارئین! ہم نے شروع میں ذکر کیا تھا کہ محبت دلی لگاؤ اور دلی رجحان کو کہتے ہیں جس کا تعلق ظاہر سے نہیں بلکہ باطن سے ہے۔ لیکن محب میں کچھ ایسی صفات ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس کے قول و فعل سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ یہ شخص اس سے محبت رکھتا ہے، تو جہاں معیارِ محبت میں یہ بات شامل ہے کہ محب کو محبوب کے اندر کوئی عیب و نقص نظر نہ آئے تو وہاں علامتِ محبت میں سے یہ ہے کہ محب اکثر اپنے محبوب کو یاد رکھے اور یہ علامت خود مصطفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمائی: مَنْ اَحَبَّ شَیْئاً اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ ”یعنی جس کو جس سے محبت ہوتی ہے وہ اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔“

پس جس کو حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے جتنی زیادہ محبت ہو گی وہ اتنا ہی کثرت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کریگا۔ دن ہو یا رات، صبح ہو یا شام، الغرض ہر وقت وہ اپنی گفتگو میں، بیان میں، تحریر میں، تصنیف میں حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ذکر کرتا ہے۔

اللہ اکبر! ایسے خوش نصیب لوگ کتنے بلند مرتبے پر پہنچ جاتے ہیں، ذرا غور کریں کہ آقائے دوجہاں، محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے محتاج نہیں کیونکہ ان کا ذکر تو خود ربّ العالمین بلند فرما رہا ہے۔ لیکن یہ حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی رحمت میں سے ہے کہ جو شخص ان کا ذکر کرتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے صدقے اس محب کو بلند و بالا مرتبہ عطا فرما دیتا ہے۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

www.dawateislami.net

بَہرحال محبت و عقیدت کا تقاضا یہی ہے کہ ہر وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یاد کیا جائے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر کیا جائے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ بابرکت پر درود و سلام کے نذرانے پیش کئے جائیں۔

یوں بھی تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں کہ دنیا میں ولادتِ مبارکہ ہوئی تو سب سے پہلے امت کو یاد کیا ''رَبِّ هَبْ لِیْ اُمَّتِیْ'' سفرِ معراج پر روانگی کے وقت امت کو یاد کیا، دیدارِ جمالِ خداوندی اور خصوصی نوازشات کے وقت بھی امت کو یاد کیا۔ اَلْغَرَض تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہر وقت اُمّت کو یاد رکھا تو آج امتی کو بھی چاہئے کہ آپ عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی یاد اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ بابرکت پر درود و سلام میں کبھی بھی غفلت نہ کرے۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا
یاد اس کی اپنی عادت کیجئے

اور یہ عادت کتنی ہونی چاہئے؟ قربان جائیں محبوبِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر یہ وظیفہ بھی خود ارشاد فرمادیا۔ چنانچہ حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بارگاہِ رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں عرض کیا: اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْكَ فَكَم اجعل لك من صلاتی '' (یا رَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ارشاد فرمایئے کہ میں کس قدر درود پڑھا کروں؟ ارشاد فرمایا: ''جتنا دل چاہے۔'' عرض کیا: وقت کا چوتھائی حصہ؟ ارشاد فرمایا: ''جتنا تیرا دل چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔'' عرض کیا: نصف

www.dawateislami.net

وقت؟ارشاد فرمایا:" جتنا تیرا دل چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔" عرض کی: دو تہائی؟ارشاد فرمایا:"جتنا تیرا جی چاہے اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔" حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: اجعل لك صلاتی کلها (میں اپنا سارا وقت حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام پر درود پڑھتا رہوں گا)۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ سن کر ارشاد فرمایا:"اذا تکفی همك ویغفر لك ذنبك" **یعنی اگر ایسا کروگے تو یہ درود شریف تیرے تمام رنج و الم کو دور کرنے کے لئے کافی ہو جائے گا اور تیرے گناہوں کے لئے کفارہ ہو جائے گا۔**

تعریف جو میں کرتا ہوں خیر الانام کی		عزت بلند ہوتی ہے میرے کلام کی
میری لحد میں لائیں گے تشریف مصطفٰے		عادت بنا رہا ہوں درود و سلام کی

محترم قارئین! درود شریف سراپائے فوائد ہے۔ہماری ہر پریشانی وہر دکھ،ہر درد،ہر مصیبت وہر بلااور ہر رنج و غم کا علاج ہے۔بیمار پڑھیں تو شفایاب ہو جائیں، پریشان حالوں کی پریشانی ختم ہو جائے،دکھ درد کے ماروں کو قرار آئے، غمزدوں کو غم سے نجات دلائے ، عاشقوں کے دلوں کو سکون ملے،روح کو تسکین پہنچے اور درود پڑھنے والا رحمتِ خداوندی کا مستحق ہو جائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ !یہی شوق و ذوق،جذبہ اور محبتِ رسول پیدا کرنے کے لئے **قبلہ استادِ محترم مفتی محمد قاسم قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے درود شریف کے موضوع پر ایک نایاب کتاب المسمّٰی بہ **"رحمتوں کی برسات"** تالیف فرمائی۔اور حقیقت یہ ہے کہ اردو زبان میں عام فہم انداز اور مستند حوالہ جات کے ساتھ بے مثال کتاب ہے۔

اس کتاب میں درود شریف پڑھنے کے آداب ، فضائل وفوائد، نہ پڑھنے کی

www.dawateislami.net

وعیدیں، متعدد احادیثِ مبارکہ اور بزرگانِ دین کے اقوال اور اولیا صالحین کے ایمان افروز واقعات موجود ہیں۔ اور یہ کتاب جہاں عوام کے لئے بہت زیادہ مفید اور عشق رسول بڑھانے کا ایک اہم ترین ذریعہ ہے وہاں علما، خطبا، واعظین اور مبلغین کے لئے بھی وافر مواد کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے۔

اور لطف کی بات تو یہ ہے کہ کتاب **"رحمتوں کی برسات"** اسم با مسمّٰی ہے کہ جہاں اس کتاب کے پڑھنے والے کو ایمان کی چاشنی نصیب ہو گی اور درودِ پاک کی کثرت کا ذوق و شوق پیدا ہو گا۔ وہاں یہ فضیلت بھی حاصل ہو گی کہ یہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکرِ خیر پڑھتے پڑھتے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ مبارک پر درود شریف پڑھتا رہے اور رحمت خداوندی لوٹتا رہے اور وہ کیسی پُر کیف، کثرت والی رحمت ہو گی کہ یہ ایک بار اس کے محبوب کو یاد کرے، اُن کی ذات پر درود پڑھے وہ اپنی دس رحمتیں اس پر نازل فرمادے، یہ دس بار پڑھے وہ سو رحمتیں نازل فرمائے، یہ سو بار پڑھے وہ ایک ہزار رحمتیں نازل فرمائے، تو جب تک یہ خوش نصیب درود پڑھتا رہے گا وہ اس پر **"رحمتوں کی برسات"** کرتا رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ! قبلہ اُستادِ محترم دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا بہت فضل و کرم ہے اور اس کتاب کا پایۂ تکمیل تک پہنچنا یہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا خصوصی فضل ہے۔ ورنہ استادِ محترم کے شب و روز کے دینی مشاغل اتنے ہیں کہ تحریر و تصنیف کے لئے وقت نکالنا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس وقت جامعۃ المدینہ میں دورۂ حدیث اور تخصص فی الفقہ (مفتی کورس) کی اہم ترین کتابیں پڑھانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ متعدد فارغ التحصیل علمائے کرام دارالافتا اہلسنت جامع مسجد کنز الایمان کراچی، میں

www.dawateislami.net

آپ سے تربیتِ افتا حاصل کر رہے ہیں اور اسی دارالافتا کے کم و بیش ماہانہ آٹھ سو(800) سے زائد فتاوٰی آپ کی ہی تصدیق و تصویب پر جاری ہوتے ہیں۔ان ذمہ داریوں کے علاوہ دیگر دینی کاموں میں مشغولیت اور خارجی مطالعہ کے ساتھ ساتھ تحریر و تصنیف کا بھی سلسلہ جاری ہے۔یقیناً یہ سب کچھ حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے طفیل **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل و کرم سے ہو رہاہے۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

ربّ العالمین کی بارگاہ میں دعاہے کہ قبلہ استادِ محترم دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اس عظیم کاوش کو اپنے اور اپنے پیارے محبوب عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی بارگاہ میں درجۂ قبولیت عطا فرمائے اوراستادِ محترم مَدَّ ظِلُّہُ الْعَالِی کے علم و عمل، عمراور صحت میں برکتیں عطافرمائے۔اور تمام مسلمانوں کو اس کتاب سے مستفید ہونے کی توفیق عطافرمائے۔اور سب کے لئے ذریعۂ نجات بنائے۔ **اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن** صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرتِ عبداللہ بن حکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضرت امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْکَافِی کو دیکھاتو ان سے سوال کیا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟تو آپ نے ارشاد فرمایا:"رحمنی و غفرلی وزفنی الی الجنۃ کما تزف العروس ونثرعلی کما ینثرعلی العروس"یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر رحم فرمایا،مجھے بخش دیا،مجھے دلہن کی طرح آراستہ کر کے جنت میں بھیجا گیااور مجھ پر جنت کے پھول نچھاور کئے گئے جس طرح دلہن پر نچھاور کئے جاتے ہیں۔"میں نے اس عزت افزائی کی وجہ پوچھی تو بتایا گیا کہ میں نے اپنی کتاب **"الرسالہ"** میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ بابرکت پر جو درود لکھاہے اس کی بدولت مجھے یہ عزت عطافرمائی گئی ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری بے حِساب مَغْفِرت ہو۔

www.dawateislami.net

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وسَلَّم

آخر میں ان اشعار کے ساتھ اپنی گفتگو ختم کرتا ہوں کہ

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے		اسے چاہے جس کو خدا چاہتا ہے
درود ان پہ بھیجو، سلام ان پہ بھیجو		یہی مومنو سے خدا چاہتا ہے

اللھم ارزقنا حب حبیبك الکریم، امین بجاہ حبیبك رحمة للعلمین واخرد عونا ان الحمدلله رب العلمین والصلوٰة والسلام علی سیدنا محمد خاتم النبیین افضل الانبیاء والمرسلین وعلی اله الطیبین الطاهرین واصحابه الراشدین المهدیین وازواجه الطاهرات امهات المومنین وعلی اولیاء امته وعلماء ملته من المحدثین والمفسرین والفقهاء والمجتهدین اجمعین

دعاؤں کا طلبگار

محمد شفیق العطاری المدنی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ بَعْدُ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ باری تعالیٰ

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔" (پارہ 22، سورۃ الاحزاب)

حافظ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: "درود شریف کی آیت مدنی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کو اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وہ قدر و منزلت بتا رہا ہے جو ملاء اعلیٰ (عالمِ بالا یعنی فرشتوں) میں اس کے حضور ہے کہ وہ ملائکہ مقربین میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ثنا کرتا ہے اور یہ کہ فرشتے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں، پھر عالمِ سفلی کو حکم دیا کہ وہ بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر صلوٰۃ و سلام بھیجیں تاکہ نیچے والی اور اوپر والی ساری مخلوق کی ثنا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جمع ہو جائے۔ پھر "الفاکھانی" کے حوالے سے فرمایا، آیت میں صیغہ (یُصَلُّوْنَ) لایا گیا ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں۔ حالانکہ اولین و آخرین کی انتہائی تمنا یہ ہوتی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ایک خاص رحمت ہی ان کو حاصل ہو جائے تو زہے نصیب اور ان کی قسمت میں یہ کہاں۔ بلکہ اگر عقل مند سے پوچھا جائے کہ ساری مخلوق کی نیکیاں تیرے نامہ اعمال میں ہوں تجھے یہ پسند ہے یا یہ کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ایک خاص رحمت تجھ پر نازل ہو جائے؟ تو وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ایک خاص رحمت کو پسند کرے گا۔ اس بات سے اس ذات کے مقام کے بارے میں اندازہ لگالو جن پر ہمارا ربّ ل اور اس کے تمام ملائکہ

www.dawateislami.net

ہمیشہ ہمیشہ درود بھیجتے ہیں۔ تو اس بندۂ مومن کی تعریف کیسے کی جاسکتی ہے جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود نہیں بھیجتا یا غفلت برتتا ہے؟

حضرت سَیِّدُنا ابو ذر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ نے ذکر کیا ہے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا حکم 2 سنہ ہجری میں نازل ہوا، بعض علما نے فرمایا کہ معراج کی رات یہ حکم نازل ہوا۔ علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ شعبان، احمدِ مختار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مہینہ ہے کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کی آیت اسی مہینہ میں اتری تھی۔

(القول البدیع ص:43، دار الکتاب العربی بیروت)

مذکورہ آیتِ مبارکہ میں فرمایا گیا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں، کتنے فرشتے درود بھیجتے ہیں؟ اس کی تفصیل جاننا انتہائی دشوار ہے۔ فرشتوں کی تعداد بے حد و حساب ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فرمان ہے: وَمَا یَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ”اور تیرے رب کے لشکروں کو اس کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔“ (پارہ:29، سورۃ المدثر، آیت:31)

ملائکہ کی تعداد کو سوائے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کوئی شمار نہیں کر سکتا، ان کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ان تمام فرشتوں کی تعداد کو سامنے رکھ کر غور کریں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان سب کو اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے میں مصروف کیا ہوا ہے اور یہ سب ہر وقت ہمارے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان بیان کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ فرشتوں کی ہزاروں اقسام ہیں اور وہ سب نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے ہیں ایک عام قسم کا اندازہ لگانے کے لئے ان میں سے چند ایک کی تفصیل نیچے بیان کی جاتی ہے:

www.dawateislami.net

... ملائکہ مقربین

... حاملینِ عرش (عرش اٹھانے والے فرشتے)

... ساتوں آسمانوں میں رہنے والے اربوں سے زائد فرشتے

... جنت کے پہرے دار

... دوزخ کے داروغے

... انسانوں کی حفاظت کرنے والے جیسا کہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ "اللہ کے حکم سے حفاظت کرنے والے"

... مندروں پر مقرر فرشتے

... پہاڑوں پر مامور فرشتے

... ادلوں پر مامور فرشتے

... ارشوں پر مامور فرشتے

... پیدا ہونے سے پہلے پیدا ہونے والوں کی شکلیں بنانے کے کام پر مامور فرشتے

... جسموں میں روح پھونکنے والے

... نباتات اُگانے والے

... ہواؤں کے چلانے والے

... بادلوں کو چلانے پر مامور فرشتے

... رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمارے درود کو پہنچانے والے

... نمازِ جمعہ کے لیے آنے والوں کو لکھنے والے

www.dawateislami.net

... نمازیوں کی تلاوت پر آمین کہنے والے

... "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ" کہنے والے

... نماز کے منتظرین کے لیے دعا کرنے والے

... اس عورت پر لعنت کرنے والے فرشتے جو اپنے خاوند کا بستر چھوڑ کر غیر کے پاس جاتی ہے۔ ان کے علاوہ بھی کئی فرشتوں کا ذکر ملتا ہے جن کے متعلق احادیث وارد ہیں۔

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں، حدیث عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا میں ہے: "ساتوں آسمانوں میں ایک قدم، بالشت اور ہتھیلی کی مقدار کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں کوئی فرشتہ قیام، رکوع یا سجود میں نہ ہو۔" ان تمام چیزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فرمان پر غور کریں کہ بیشک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے غیب بتانے والے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں۔

لہٰذا یہ بات قرآنِ پاک سے معلوم ہوئی کہ تمام فرشتے جہاں بھی ہوں وہ سب ہمارے آقا و مولیٰ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں۔ یہ وہ خصوصیت ہے جس کے ساتھ تمام انبیا و مرسلین میں سے صرف آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے خاص فرمایا ہے۔ (القول البدیع ص: 41، دارالکتاب العربی بیروت)

فرشتوں کی تفصیل کے بارے میں امام نبہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کتاب **"سعادت الدارین"** میں فرماتے ہیں: "فرشتے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا سب سے بڑا لشکر ہیں، حدیث میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے: "آسمان چرچرایا، اور اس کو چرچرانے کا حق ہے، قدم بھر بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کوئی فرشتہ رکوع یا سجدے یا قیام میں نہ ہو۔"

www.dawateislami.net

بیان کیاجاتاہے کہ انسان جنّات کادسواں حصہ ہیں اور جن وانسان خشکی کے جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پرندوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر بحری جانوروں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مل کر زمین پر مقرر فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب پہلے آسمان کے فرشتوں کا دسواں حصہ ہیں اور یہ سب مجموعہ دوسرے آسمان کے فرشتوں کادسواں حصہ ہے، پھر اسی ترتیب سے ساتویں آسمان تک چلیں، پھر یہ سب کرسی کے فرشتوں کے مقابلہ میں معمولی سی جماعت بنتے ہیں، پھر یہ سب عرش کے ایک پردے کے فرشتوں کادسواں حصہ ہیں اور عرش کے پردوں کی تعداد چھ لاکھ ہے، ایک پردے کی لمبائی، چوڑائی اور وسعت اتنی عظیم ہے کہ آسمان وزمین اورجوکچھ ان کے درمیان ہے اس کے سامنے معمولی حیثیت رکھتے ہیں اور ان پر قدم برابر جگہ بھی نہیں جس پر کوئی فرشتہ رکوع، سجود یاقیام میں نہ ہو، ان کامشغلہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان کرناہے۔ پھر یہ تمام فرشتے ان فرشتوں کے مقابلہ میں جو عرشِ الٰہی کے اردگرد عبادت میں مصروف ہیں، ایسے ہیں جیسے سمندر کے مقابلہ میں قطرہ، ان کاشمار **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی جانتاہے اور یہ بھی کہاگیاہے کہ عرش کے اردگرد فرشتوں کی ستر ہزار صفیں طواف میں مشغول ہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بڑائی اور وحدانیت بیان کرتی ہیں اوران کے پیچھے مزید ستر ہزار صفیں ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھے بلند آواز میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بڑائی اور وحدانیت بیان کرنے میں مصروف ہیں اوران کے پیچھے ایک لاکھ صفیں دائیں ہاتھ بائیں پر رکھے ہوئے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک دوسرے سے مختلف تسبیح پڑھتاہے، پھر یہ تمام فرشتے لوحِ محفوظ کے فرشتوں کے مقابلہ میں بہت کم ہیں۔

عرش کی وسعت کے بارے میں کہاگیاہے کہ اس کے تین سو چھیاسٹھ پائے ہیں، ہر پائے کی مقدار دنیا سے ساٹھ ہزار گنابڑھ کرہے اور عرش سے اوپر ستر حجاب ہیں، ہر حجاب ستر

www.dawateislami.net

ہزار سال کا ہے اور ہر دو حجاب کے درمیان ستر ہزار سال کی مسافت ہے اور یہ تمام مقامات معزز فرشتوں سے بھرے ہوئے ہیں، اسی طرح ستر پردوں کے اوپر عالمِ بالا ہے۔

(سعادت الدارین ص:112، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ان تمام فرشتوں کی تعداد کو سامنے رکھ کر غور کریں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان سب کو اپنے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے میں مصروف کیا ہوا ہے اور یہ سب ہر وقت ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و شان بیان کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔

ایک مفید وظیفہ

اس آیتِ مبارکہ کے حوالے سے بزرگوں نے مشکلات کے حل کا ایک وظیفہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کہا: ”اس آیتِ کریمہ کے فوائد میں سے ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ آدمی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت پڑھے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا o ”بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے نبی پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔“ (پارہ22، سورۃ الاحزاب)

پھر کہے ”صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ“ یہاں تک کہ ستّر مرتبہ یہی کہتا چلا جائے تو فرشتہ اس کو پکارتا ہے ”صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا فُلَانُ“ آج تیری کوئی حاجت پوری ہوئے بغیر نہ رہے گی۔“ (سعادت الدارین ص:72، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

درود پڑھنے کا مقصد

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے درود شریف پڑھنا ایک عظیم عبادت ہے اس کے ساتھ بزرگوں نے درود شریف پڑھنے کی حکمتیں بھی بیان فرمائی ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بعد جملہ مخلوقات میں سب سے زیادہ کریم، رحیم، شفیق، عظیم اور سخی ہیں اور حبیبِ خدا، تاجدار انبیائ، سرورِ ہر دوسرا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مومنوں پر سب سے زیادہ احسانات ہیں اس لئے محسنِ اعظم کے احسان کے شکریہ میں ہم پر درود پڑھنا مقرر کیا گیا ہے۔ چنانچہ علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا مقصد **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی پیروی کرکے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا قرب حاصل کرنا اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق کو ادا کرنا ہے۔ بعض بزرگوں نے مزید فرمایا کہ ہمارا نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا ہماری طرف سے آپ کے درجات کی بلندی کی سفارش نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہم جیسے ناقص بندے، آپ جیسے کامل و اکمل کے لیے شفاعت نہیں کر سکتے۔ لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں اس کا بدلہ چکانے کا حکم فرمایا جس نے ہم پر احسان وانعام کیا اور اگر ہم احسان چکانے سے عاجز ہوں تو محسن کے لیے دعا کریں۔ لیکن چونکہ **اللہ** رَبُّ الْعِزَّت کو معلوم ہے کہ ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان کا بدلہ دینے سے عاجز ہیں تو اس نے درود پڑھنے کی طرف ہماری رہنمائی فرمائی تاکہ ہمارے درود آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان کا بدلہ بن جائیں کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان سے افضل کوئی احسان نہیں۔“

ابو محمد فرماتے ہیں: ”اے مخاطب: نبی رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا نفع حقیقت میں تیری طرف لوٹتا ہے گویا تو اپنے لیے دُعا کر رہا ہے۔“

www.dawateislami.net

ابن عربی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا فائدہ درود بھیجنے والے کی طرف لوٹتا ہے کیونکہ اس کا درود پڑھنا اس بات کی دلیل ہے کہ درود شریف پڑھنے والے کا عقیدہ صاف ہے اور اس کی نیت خالص ہے اور اس کے دل میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہے اور اسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے نیکی پر مدد حاصل ہے اور اس کے اور اس کے آقا و مولا، دوعالم کے دولہا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان ایک مبارک اور مقدس نسبت موجود ہے۔"

کسی اور عارف نے فرمایا:" تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کی وجہ سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق کی ادائیگی کے لیے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کی نیت سے درود پڑھنا ایمان کا ایک بڑا حصہ ہے اور درود شریف پر ہمیشگی اختیار کرنا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عظیم و جلیل احسانات کا شکریہ ادا کرنے کا ایک ذریعہ ہے اور یہ بات حقیقت ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے ہم پر بہت بڑا انعام ہوا ہے۔

شہنشاہِ کونین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے لئے دوزخ سے نجات، جنت میں دخول، آسان ترین اسباب کے ذریعے کامیابی کے حصول، ہر طرف سے سعادت کے وصول اور بلند مرتبوں اور عظیم فضیلتوں تک پہنچنے کا ذریعہ ہیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۔ (پارہ4، سورۃ آل عمران، آیت164)

ترجمہ:"یقینا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مومنوں پر احسان فرمایا جب اس نے ان میں سے ایک مکرم رسول بھیجا جو مومنوں پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب و حکمت سکھاتا ہے اگرچہ

www.dawateislami.net

اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے۔"

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ارشاد: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ میں چند نکات ہیں: یہ آیت مدنی ہے، اس کا مقصود یہ تھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں کو اپنے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت وشان سے آگاہ فرمائے کہ اس پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی فرشتوں میں اس کے پاس کتنی قدر و منزلت ہے، وہ ملائکہ مقربین کے پاس نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف فرماتا ہے اور ملائکہ ان پر درود بھیجتے ہیں، پھر عالم سفلی کے مکینوں کو درود وسلام کا حکم دیا تاکہ عالم علوی و سفلی کے مکینوں کی طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ثناو تعریف کرنا جمع ہو جائے۔

امام سہل بن محمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو یہ فرماتے سنا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس ارشاد "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ (الآیہ) کے ساتھ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جو شرف بخشا وہ اس شرف سے زیادہ بڑا ہے جو فرشتوں کو آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دے کر آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو بخشا تھا۔ کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا فرشتوں کے ساتھ سجدے میں شریک ہونا ممکن ہی نہیں جبکہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کی خود **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے متعلق خبر دی ہے اور پھر فرشتوں کے متعلق خبر دی ہے۔ پس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے جو شرف حاصل ہو وہ اس شرف سے بڑھ کر ہے جو صرف فرشتوں سے حاصل ہو اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس شرف عطا فرمانے میں شریک نہ ہو۔ (القول البدیع ص:36، دار الکتاب العربی بیروت)

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک بزرگ کے حوالے سے نقل فرماتے ہیں:" اگر سوال کیا جائے کہ اس میں کون سی حکمت پوشیدہ ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تو ہمیں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا حکم دیا اور ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی سے کہہ دیتے ہیں، اے

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو درود بھیج ہمارے آقا **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آلِ **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔ یعنی ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ درود بھیجے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہم درود نہیں پڑھتے۔ یعنی بندہ کو صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٌ "میں **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہوں" کہنا چاہیے تھا (مگر وہ ایسا نہیں کرتا)۔ ہم اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ آقائے دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس قدر نفیس اور پاکیزہ ہیں کہ وہاں کسی نقص کا گمان ہی نہیں جبکہ ہم سراپا نقص و عیب ہیں پس طیب و طاہر ذات کی تعریف وہ کیسے کرے جو خود سراپا عیب ہے۔ اس لیے ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے عرض کرتے ہیں کہ وہ درود بھیجے اپنے محبوب کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر تاکہ ربِّ طاہر کی طرف سے نبی طاہر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود ہو۔

(القول البدیع ص:72، دار الکتاب العربی بیروت)

علامہ شیخ علی فارسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب **"جَوَاہِرُ الْمَعَانِی"** کے آخر میں فرمایا کہ میں نے اپنے شیخ سے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ثواب ہدیہ کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے اس کا جواب دیا: "تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام مخلوق سے بالکل بے پرواہ ہیں نہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کسی کے صلوۃ و سلام کی ضرورت ہے، نہ ہدیہ و ایصالِ ثواب کی اور وجہ اس کی ایک تو یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی کے محتاج ہی نہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر وہ بے پایاں فضل فرما دیا ہے جس کی بنا پر آپ فضل و کمال کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز ہو چکے ہیں جس تک کسی اور کی رسائی ممکن ہی نہیں۔

www.dawateislami.net

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا یہ فرمان اس پر گواہ ہے:وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى .اور عنقریب تمہارا ربّ تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔"

اور یہ عطا الٰہی اگرچہ آپ کو بڑی آسانی سے حاصل ہو گئی (مگر اسے معمولی نہ سمجھنا چاہیے)کیونکہ اسکی حقیقت وانتہا کے ادنیٰ درجے کو معلوم کرنے کے لئے عقلیں قاصر ہیں، اعلیٰ ترین درجے کا خود اندازہ کرلیں۔بیشک آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حق تعالیٰ اپنی ربوبیت کے شایانِ شان فضل عطا کرتا ہے اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درجہ ومرتبہ پر اتنا فیضان کرتا ہے جتنی اس کی بارگاہ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان ومنزلت ہے۔اب اس عطا کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جو مرتبہ لا محدود سے وارد ہوتی ہے اور جتنا زیادہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم ہے اتنی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت ہے۔اب اس انعامِ الٰہی کا کیا اندازہ ہو سکتا ہے اوراس کی وسعت کو عقلیں کیونکر پاسکتی ہیں؟اسی لئے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا "اور **اللہ** کا فضل آپ پر بہت بڑا ہے۔"

(سعادت الدارین ص:45،دارالکتب العلمیۃ بیروت)

علّامہ نبہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ثواب پیش کرنے کو ایک مثال کے ذریعے بیان فرماتے ہیں: " ایک مثال سمجھئے جو آپ کی خدمت میں ثواب کا نذرانہ پیش کرنے کے سلسلہ میں بیان کی جاتی ہے وہ یہ کہ ایک عظیم الشان، وسیع وعریض سلطنت کا بادشاہ ہو،اس کی سلطنت میں مال ودولت کی ریل پیل ہو، خزانے لامحدود اور بے شمار ہوں، ہر خزانے کا طول وعرض آسمان سے زمین تک ہو،ایسا ہر خزانہ یاقوت،سوناچاندی،غلّہ وغیرہ مالیت سے بھرا

www.dawateislami.net

ہوا ہو۔ پھر ایک فقیر فرض کیجئے جس کے پاس اس کی ساری حکومت میں مثلاً دو روٹیوں کے سوا کچھ نہیں۔ اس نے بادشاہ کی عظمت اور شان و شوکت کے بارے میں سنا تو اس کے دل میں بادشاہ کی محبت و عظمت شدت سے جاگزیں ہوئی۔ اس نے اس بادشاہ کی تعظیم و محبت سے سرشار ہو کر ایک روٹی بادشاہ کی خدمت میں پیش کر دی، وہ بادشاہ بڑے کرم والا ہے۔ سو اس میں کوئی شک نہیں کہ بادشاہ کے سامنے جب مال و دولت کی کوئی حد نہیں اس ایک روٹی کی کیا حیثیت ہو سکتی ہے؟ اس کے ہاں تو اس روٹی کا ہونا نہ ہونا برابر ہے پھر بادشاہ کو اپنے وسیع کرم سے فقیر کی غربت اور اس کی تگ و دو کی غرض و غایت معلوم ہوئی اور اسے اس فقیر کی سچی محبت اور اس فقیر کے دل میں اپنی عظمت کا علم ہوا اور یہ بھی کہ اس نے اسے ایک روٹی کا نذرانہ صرف اسی مقصد کے لئے پیش کیا ہے اور اگر اس کے پاس کچھ زیادہ ہوتا تو وہ اسے بھی نذر کر دیتا۔ اس وجہ سے بادشاہ اس فقیر سے بھی خوشی و مسّرت کا اِظہار کرتا ہے اور اس کے نذرانے سے بھی کہ اس کے دل میں بادشاہ کی عظمت اور سچی محبت ہے یہ خوشی کچھ اس وجہ سے نہیں ہوتی کہ بادشاہ کو اس روٹی سے فائدہ ہوا ہے۔ بہر حال اب وہ اس روٹی کے عوض اس کو اتنا کچھ دے گا کہ وہ اس کا شمار نہ کر سکے گا۔ (یہ سب کچھ) اس کی سچی محبت اور تعظیم کی وجہ سے ہوا، اس لئے نہیں کہ بادشاہ نے روٹی سے فائدہ حاصل کیا۔ اسی مثال سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں ہدیۂ ثواب کا مسئلہ سمجھ لیجئے۔ (سعادت الدارین ص:46، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

علامہ نبہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: ”جان لیجئے کہ نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کوئی بھی اُمتی نیک کام کرے اس کے لئے ثواب میں کمی کئے بغیر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کام کا اَجر ملے گا۔ اس بات کی ضرورت نہیں کہ اس کی ابتدا کے وقت آپ

www.dawateislami.net

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہدیۂ ثواب پیش کرنے کی نیت کرے۔

علاّمہ قسطلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مواہب لدنیہ میں امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا یہ قول نقل کیا ہے "کوئی بھی اُمتی نیک کام کرے، اس میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی اصل ہیں۔"

ایک اور محقق نے لکھا ہے: "اہل ایمان کی تمام نیکیاں اوراعمال صالحہ ہمارے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامۂ اعمال میں لکھے جاتے ہیں اوران کے اجروثواب میں اس قدراضافہ کیا جاتا ہے جس کا اندازہ صرف **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی جانتا ہے۔ کیونکہ قیامت تک جو شخص ہدایت پاتا اور عملِ صالح کرتا رہے گا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کا ثواب ملتا رہے گا اوراس کے شیخ کو بھی یونہی اجر ملتا رہے گا (جس نے اسے نیک کام پہ لگایا)، اور شیخ کو اس کا دُگنا ثواب ملے گا، تیسرے شیخ کو چار گنا اور چوتھے شیخ کو آٹھ گنا، یوں درجہ بہ درجہ ثواب بڑھتا جائے گا، اسی سے پہلے بزرگوں کے اپنے بعد آنے والے بزرگوں پر فضیلت معلوم ہو جاتی ہے۔ پس جب حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعد دس مرتبے فرض کئے جائیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اجر میں ایک ہزار چوبیس درجے اضافہ ہو گا، پھر جب دسویں آدمی کی وجہ سے گیارھویں نے ہدایت حاصل کی تو نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اجر دوہزار اڑتالیس درجے تک پہنچ جائے گا۔ اسی طرح جوں جوں ایک امتی بڑھتا جائے گا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پہلا اجر دوگنا ہو جائے گا، یہ سلسلہ ہمیشہ ہمیشہ تک اسی طرح چلتا رہے گا جیسا کہ بعض محققین نے فرمایا ہے۔"

خدا اجرِ جزیل عطا کرے سیدی علی وفا کو جنہوں نے فرمایا

فَلَا حُسْنَ اِلَّا مِنْ مَحَاسِنِ حُسْنِہٖ

www.dawateislami.net

وَلَا مُحْسِنَ اِلَّا لَهٗ حَسَنَا تُهٗ

"جہاں کہیں حُسن پایا جاتا ہے وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے حُسن کا پَرتو ہے اور نیکی کرنے والا کوئی بھی ہو، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کی نیکیاں ملیں گی۔"

(سعادت الدارین ص:47، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

سیّدی عبد العزیز الدباغ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے "کتاب الابریز" کے باب سوئم میں ایک سلسلۂ کلام کے بعد فرمایا: "اسی لئے تم دیکھو گے کہ دو شخص آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتے ہیں، ایک کو تو تھوڑا سا اجر ملتا ہے جبکہ دوسرے کو اتنا زیادہ ثواب ملتا ہے جس کا نہ تو بیان کیا جاسکتا اور نہ شمار کیا جاسکتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ پہلے شخص کی زبان سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود کا لفظ غفلت کے ساتھ نکل رہا ہے اس کا دل اور بہت سی باتوں سے بھرا پڑا ہے گویا اس کی زبان سے درود شریف محض ایک عادت کی بنا پر نکل رہا ہے اسی لئے اسے کم اجر ملا۔ اور دوسرے کی زبان سے درود شریف محبت و تعظیم کے ساتھ نکلا ہے، محبت اس لئے کہ وہ اپنے دل میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جلالت و عظمت کا تصور کرتا ہے اور یہ تصور بھی کرتا ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کائنات کے وجود میں آنے کا سبب ہیں اور ہر نور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے نور سے ہے اور یہ کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کائنات کے لئے رحمت اور ہدایت ہیں اور یہ کہ اگلوں، پچھلوں سب کے لئے رحمت اور مخلوق کی ہدایت، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی طرف سے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کے صدقے سے ہے۔ پس وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عزت و عظمت کے پیشِ نظر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا ہے نہ کہ کسی اور وجہ سے جس کا تعلق آدمی کے اپنے ذاتی مفاد سے ہو۔

www.dawateislami.net

اور تعظیم اس لئے کہ انسان اس عظمت وشان کی طرف دیکھے اور یہ بھی سوچے کہ ایسی عظمتوں والے کی مدح وثنا کیسے ہونی چاہیے اور یہ بھی سوچے کہ تمام مخلوق ان میں سے ایک عظمت و خصلت کے بیان کرنے سے قاصر ہے۔ کیونکہ لائقِ تعریف خوبیاں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ پاک میں اس عروج وترقی پر ہیں کہ ان کیفیات کا ادراک بھی فکرِ انسانی سے ممکن نہیں، چہ جائیکہ بالفعل ان کا بیان کر سکے۔

پس جب آدمی کی زبان سے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف نکلتا ہے تو اس کا اجر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدرومرتبہ اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم کے مطابق ہی ملتا ہے، کیونکہ اس درود شریف پڑھنے کا سبب اور اس پر آمادہ کرنے والی چیز محض آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی یہی قدرومنزلت ہے۔ لہٰذا درود شریف پر جو اجر وثواب ملتا ہے اس کا دارومدار بھی اسی محبت کے جذبے کے مطابق ہوگا، پہلے شخص کے درود پڑھنے میں جذبہ اس کا ذاتی مفاد ہے۔ لہٰذا اس کا ثواب بھی اسی کے مطابق ملے گا، یہی حال اس عمل کا ہے جو بندہ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے لئے بجالاتا ہے۔ جب اس نیک عمل پر ابھارنے والا جذبہ ربّ کی عظمت، جلال اور رفعت وکبریائی ہو تو اس کا اجر بھی ربّ کی عظمت کے مطابق ہوگا اور جب اس عمل پر آمادہ کرنے والی صرف بندے کی اپنی غرض ہو اور اس کی اپنی ذات کی طرف لوٹنے والا مفاد ہو تو اجر وثواب بھی اسی کے مطابق ہوگا۔

عارف باللہ سیّد محمود الکردی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب ”دلائل الخیرات“ میں فرمایا: ”جان لیجئے کہ جو شخص آنحضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حالتِ استغراق، نیند، اونگھ، غفلت یا کسی حال میں اس طور پر درود شریف پڑھے کہ اسے پتہ ہی نہ چلے کہ وہ کیا کہہ رہا ہے تو ان حالات میں بھی اس کو ثواب ملتا ہے۔ یہ محض آپ صَلَّی

www.dawateislami.net

اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم، احترام اور رفعتِ شان کے پیشِ نظر ہے۔

اور سیّد عبدالوہاب شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے **"طبقات"** میں سیّدی ابوالمواہب شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے حالات میں ان کا یہ قول نقل فرمایا ہے: "میں نے سیّد العٰلمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو (خواب میں) دیکھا تو عرض کیا، یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس شخص پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے جو ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے۔ کیا یہ بشارت اس کے لئے ہے جو حضورِ قلب سے درود شریف پڑھے؟ ارشاد فرمایا: نہیں! یہ تو ہر اس شخص کے لئے ہے جو مجھ پر درود بھیجے اگرچہ غفلت سے ہو اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے بھی ایسے فرشتے عطا فرماتا ہے جو اس کے لئے دعا و استغفار کرتے ہیں۔ ہاں جو پوری توجہ سے دل لگا کر درود پڑھے تو اس کا ثواب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔" (سعادت الدارین ص:56، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مسالک الخفاء میں ہے: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پہلے خود درود پڑھنے کا ذکر فرمایا تاکہ پڑھنے والے مسلمان کو اس سے ترغیب ہو اور نہ پڑھنے والوں کو تنبیہ ہو۔ گویا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مومنوں سے فرمایا کہ میں اپنے اس جلال و عظمت، بلند مرتبے اور مخلوق سے غنی ہونے کے باوجود اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہوں اور فرشتے باوجود یکہ اللہ کے ذکر میں مصروف ہیں اور اس کی بارگاہ میں عظیم الشان مرتبہ پر فائز ہیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو تمہارا تو زیادہ حق ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجا کرو، کیونکہ تم سب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے محتاج ہو۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمتیں اور سلام ہو کیونکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہماری شفاعت فرمائیں گے اور بیشک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کی رسالت کی برکت سے ہم دنیاوآخرت کا شرف پائیں گے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہماری طرف سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وہ جزا دے جس کے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مستحق ہیں۔

اِمام فخر الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تفسیر کبیر میں ہے، اگر یہ کہا جائے جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو ہمارے درود کی کیا ضرورت ہے؟ ہم کہتے ہیں ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اس لئے درود نہیں بھیجتے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس کی حاجت ہے، نہ تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہمارے درود کی حاجت ہے نہ فرشتوں کے درود کی، کیونکہ خود **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے۔ ہاں ہم محض آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کے اظہار کی خاطر درود وسلام پڑھنے پر مامور ہیں جیسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم پر اپنا ذکر واجب کر دیا ہے حالانکہ اس کو ہمارے ذکر کی کوئی ضرورت نہیں۔ وہ تو محض اظہارِ عظمت کے لئے ہم پر واجب ہے اور یہ بھی ہم پر اس کی شفقت ہے تاکہ ہم اس کا ذکر کریں اور ثواب پائیں اسی لئے آنحضرت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔“

علامہ قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”امام ابو القاسم قشیری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی تفسیر میں آیت ”اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ“ کے تحت فرمایا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی چاہت یہ ہے کہ اُمت کی طرف سے اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں کوئی نہ کوئی خدمت ہو جس کے عوض آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے اسے نعمتِ شفاعت نصیب ہو، اس لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان کو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا حکم دیا۔ پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانی ایک

www.dawateislami.net

مرتبہ درود بھیجنے کے عوض دس رحمتیں نازل فرمانے کا اعلان فرمایا۔ اس میں اشارہ یہ ہے کہ بندہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مزید عنایت کا محتاج رہتا ہے اور کسی وقت بھی اس سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔ (سعادت الدارین ص:66، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ذکرِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اَدَب

درود شریف پڑھنے اور سرکارِ دوعالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرتے وقت ایک اہم بات ذہن نشین رکھنی چاہیے کہ اس وقت ادب اور تعظیم کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے، چنانچہ قاضی عیاض رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے نقل کیا ہے کہ: ”سرکارِ دوعالم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر خود کرنے یا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کسی اور شخص سے سننے کے وقت ہر مومن پر واجب ہے کہ وہ خشوع و خضوع کا اظہار کرے، اپنی حرکات سے رک جائے اور اس طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہیبت اور جلال کو مدِ نظر رکھے جیسے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تشریف فرما ہوں اور اس طرح ادب کرے جیسے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں ادب سکھایا ہے، ہمارے سلف صالحین کا ہمیشہ سے یہی طریقہ رہا ہے۔

ہمارے اسلاف اور ادبِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

ذیل میں ہم چند بزرگان دین کے ادب و محبت کے واقعات ذکر کرتے ہیں تاکہ واضح ہو کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ادب کس طرح کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ اس بات پر بھی توجہ رکھیں کہ ادب کے لئے یہ ضروری نہیں کہ کسی آیت یا حدیث میں اس کا طریقہ بیان کیا گیا ہو بلکہ جس بات کو لوگ ادب اور تعظیم سمجھتے ہوں وہ ادب اور تعظیم ہے لہٰذا ان لوگوں کی باتوں کی طرف کبھی توجہ نہ دیں جو خود تو دنیا کا ہر

www.dawateislami.net

کام بغیر دلیل کے کر لیتے ہیں لیکن جب حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کا معاملہ ہو تو اس پر دلیلوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اِمام مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عمل اور فرمان

اِمام مالک رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سامنے جب حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تو ان کا رنگ بدل جاتا اور اتنے خشوع و خضوع کا اظہار فرماتے کہ اہلِ مجلس پر گراں ہو جاتا۔ ایک دن اس کیفیت کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا ”جو کچھ میں دیکھتا ہوں اگر تم دیکھتے تو تم مجھ پر تعجب و انکار نہ کرتے۔ میں نے محمد بن منکدر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیکھا جو قاریوں اور عالموں کے سردار تھے لیکن اس کے باوجود ان سے جب کسی حدیث شریف کے متعلق پوچھا جاتا تو آپ اتنا روتے کہ ہمیں ان پر رحم آنے لگتا۔ میں نے جعفر بن محمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیکھا جو بہت خوش مزاج اور مسکرانے والے تھے جب ان کے سامنے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تو ان کا رنگ زرد ہو جاتا، میں نے ہمیشہ ان کو باوضو حدیث بیان کرتے ہوئے دیکھا۔ عبد الرحمن بن قاسم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرتے تو ہم ان کے رنگ کو دیکھتے تو یوں لگتا جیسے ان کا خون نکل گیا ہے اور منہ میں زبان خشک ہو گئی ہے۔ یہ سب حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہیبت کی وجہ سے کرتے تھے۔ میں عامر بن عبد اللہ بن زبیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس آتا تھا، جب ان کے سامنے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تو اتنا روتے کہ آنکھوں سے آنسو ختم ہو جاتے۔

میں نے امام زہری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیکھا وہ تمام لوگوں سے زیادہ خوشگوار طبیعت کے مالک تھے، جب ان کے سامنے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تو یوں

www.dawateislami.net

لگتا جیسے انہوں نے تجھے نہیں پہچانا اور تم نے انہیں نہیں پہچانا (یعنی ان پر ایک بے خودی کی کیفیت طاری ہو جاتی۔) میں صفوان بن سلیم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس جاتا تھا وہ انتہائی عبادت گزار تھے، جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تو وہ اتنا روتے کہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے جاتے۔ ہم ایوب سختیانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس جاتے تھے، ان کے سامنے بھی جب حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث بیان کی جاتی تو وہ اتنا روتے کہ ہمیں ان پر رحم آنے لگتا۔ جب تو نے یہ سب کچھ سمجھ لیا تو تجھ پر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کو سنتے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے وقت خشوع و خضوع کرنا، عزت و ادب کا خیال کرنا اور درود و سلام پر ہمیشگی اختیار کرنا واجب ہے۔ ''صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْماً کَثِیْراً کَثِیْراً۔ (القول البدیع ص:244، دار الکتاب العربی)

درودِ پاک کی برکتیں

درود پاک پڑھنا عظیم ترین سعادتوں اور افضل ترین اعمال میں سے ہے۔ یہ ایک عمل **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اس قدر محبوب ہے کہ جو اس کا عامل ہو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارشیں اس پر برسنا شروع ہو جاتی ہیں۔ بزرگانِ دین نے درود شریف کی برکتوں کو بکثرت بیان کیا ہے، مختلف کتابوں میں ان برکتوں کو جمع کر کے بیان کیا گیا ہے انہی میں سے چند جگہوں کا اقتباس پڑھ کر اپنے دلوں کو منور کریں۔

- ... جو خوش نصیب رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے اس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ، فرشتے اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود درود بھیجتے ہیں۔
- ... درود شریف خطاؤں کا کفارہ بن جاتا ہے۔
- ... درود شریف سے اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

www.dawateislami.net

- ... درود شریف سے درجات بلند ہوتے ہیں۔
- ... گناہوں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔
- ... درود بھیجنے والے کے لیے درود خود استغفار کرتا ہے۔
- ... اس کے نامہ اعمال میں اجر کا ایک قیراط لکھا جاتا ہے، جو اُحد پہاڑ کی مثل ہوتا ہے۔
- ... درود پڑھنے والے کو اجر کا پورا پورا پیمانہ ملے گا۔
- ... درود شریف اس شخص کے لیے دنیا و آخرت کے تمام اہم امور کے لیے کافی ہو جائے گا جو اپنے وظائف کا تمام وقت درودِ پاک پڑھنے میں بسر کرتا ہو۔
- ... مصائب سے نجات مل جاتی ہے۔
- ... اُس کے درودِ پاک کی حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گواہی دیں گے۔
- ... اُس کے لیے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔
- ... درود شریف سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا اور اس کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔
- ... **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ناراضگی سے امن ملتا ہے۔
- ... عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی۔
- ... میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا۔
- ... حوض کوثر پر حاضری کا موقع میسر آئے گا۔
- ... قیامت کی پیاس سے محفوظ ہو جائے گا۔
- ... جہنم کی آگ سے چھٹکارا پائے گا۔
- ... پُلِ صراط پر چلنا آسان ہو گا۔

www.dawateislami.net

- ... مرنے سے پہلے جنت کی منزل دیکھ لے گا۔
- ... جنت میں کثیر بیویاں ملیں گی۔
- ... درود شریف پڑھنے والے کو بیس غزوات سے بھی زیادہ ثواب ملے گا۔
- ... درود شریف تنگ دست کے حق میں صدقہ کے قائم مقام ہو گا۔
- ... یہ سراپا پاکیزگی وطہارت ہے۔
- ... اس کے ورد سے مال میں برکت ہوتی ہے۔
- ... اس کی وجہ سے سو بلکہ اس سے بھی زیادہ حاجات پوری ہوتی ہیں۔
- ... یہ ایک عبادت ہے۔
- ... درود شریف اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک پسندیدہ اعمال میں سے ہے۔
- ... درود شریف مجالس کی زینت ہے۔
- ... درود شریف سے غربت وفقر دور ہوتا ہے۔
- ... اور زندگی کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔
- ... اس کے ذریعے خیر کے مقام تلاش کئے جاتے ہیں۔
- ... درودِ پاک پڑھنے والا قیامت کے دن تمام لوگوں سے زیادہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہو گا۔
- ... درود شریف سے درود پڑھنے والا خود، اس کے بیٹے، پوتے نفع پائیں گے۔
- ... اور وہ بھی نفع حاصل کرے گا جس کو درودِ پاک کا ثواب پہنچایا گیا۔
- ... اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسولِ مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا قرب نصیب ہو گا۔
- ... یہ درود ایک نور ہے، اس کے ذریعے دشمنوں پر فتح حاصل ہوتی ہے۔

www.dawateislami.net

- ... نفاق اور زنگ سے دل پاک ہو جاتا ہے۔
- ... درود شریف پڑھنے والے سے لوگ محبت کرتے ہیں۔
- ... خواب میں حضور اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوتی ہے۔
- ... درود شریف پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔
- ... درود شریف تمام اعمال سے زیادہ برکت والا اور افضل عمل ہے۔
- ... درود شریف دین و دنیا میں زیادہ نفع بخش ہے اور اس کے علاوہ اس وظیفہ میں بہت وسیع ثواب ہے، اس سمجھدار آدمی کے لیے جو اعمال کے ذخائر کو اکٹھا کرنے پر حریص ہے اور فضائلِ عظیمہ، مناقبِ کریمہ اور فوائدِ کثیرہ عمیمہ پر مشتمل عمل کے لیے جو کوشاں ہے، اس کے لیے اس میں کئی فوائد ہیں۔ اس کے سوا کوئی عمل اور قول ایسا نہیں ملے گا جو ایسے فوائد کا حامل ہو۔

اے شہنشاہِ مدینہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام	زینتِ عرشِ معلی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بل بُت گر پڑے	جُھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
ربِّ ھَبْلی امتی کہتے ہوئے پیدا ہوئے	رب نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
سر جھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں	کہہ رہا ہے ہر ستارہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود	ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا	ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام
میں وہ سُنّی ہوں جمیلِ قادری مرنے کے بعد	میرے لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلام

www.dawateislami.net

فضائلِ درود شریف کے متعلق احادیث

درودِ پاک اور رحمتوں کا نزول

حضور پرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے درود شریف کی بکثرت ترغیب دلائی ہے اور بیسیوں مقامات پر اس کی فضیلت بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ ذیل میں درود شریف کے فضائل کے متعلق احادیث ذکر کی جاتی ہیں:

اللہ عَزَّوَجَلَّ رحمتیں نازل فرمائے گا

حدیث نمبر1:

حضرت سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صَلُّوا عَلَیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکُمْ۔ ترجمہ: تم مجھ پر بھیجو اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت نازل فرمائے گا۔ (تفسیر درمنثور، سورۃ الاحزاب، آیت:56)

10 رحمتیں

حدیث نمبر2:

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔ یعنی جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ (الصحیح المسلم، باب الصّلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص216، رقم الحدیث:408)

www.dawateislami.net

حدیث نمبر3:

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلْیُصَلِّ عَلَیَّ، فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا. یعنی: جس کے پاس میرا ذکر ہوا سے چاہئے کہ مجھ پر درود پڑھے کیونکہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔

(المعجم الأوسط، باب: من اسمه الفضل: ج3: ص153: رقم الحدیث: 2767)

1000 رحمتیں

حدیث نمبر4:

حضرت سَیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ اَلْفًا وَ مَنْ زَادَ صَبَابَۃً وَ شَوْقًا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا وَ شَھِیْدًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. یعنی: ”جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر سو رحمتیں نازل فرمائے گا اور جو سو مرتبہ مجھ پر درود بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر ہزار رحمتیں نازل گا اور جو شوق و محبت سے اس سے بھی زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی، ص: 110، دار الکتاب العربی بیروت)

فرشتے 70 بار درود بھیجیں گے

حدیث نمبر5:

حضرتِ عبد اللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے، فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيه وسَلَّم وَاحِدَةً ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلٰئِكَتُهٗ سَبْعِينَ صَلاَةً.

ترجمہ: ”جو ایک مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے اس کے بدلے اس پر ستّر بار درود بھیجیں گے۔“

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ، الباب الثانی ص:110، دار الکتاب العربی بیروت)

سَیِّدُنا جبرئیل عَلَیْہِ السَّلام نے خوشخبری سنائی

حدیث نمبر6:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَجَّهَ نَحْوَ صَدَقَتِهِ فَدَخَلَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَخَرَّ سَاجِدًا فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَبَضَ نَفْسَهُ فِيهَا فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَجَلَسْتُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ سَجَدْتَ سَجْدَةً خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَدْ قَبَضَ نَفْسَكَ فِيهَا فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام أَتَانِي فَبَشَّرَنِي فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّوَجَلَّ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ شُكْرًا۔ یعنی: حضرت عبد الرحمن بن عوف رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گھر سے باہر تشریف لائے اور ایک باغ کی چار دیواری کی طرف متوجہ ہوئے پھر اس میں داخل ہوگئے پھر قبلہ شریف کی طرف منہ کیا اور سجدہ کیا اور سجدہ کو طویل کیا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ شاید اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح قبض فرمالی ہے۔ میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہو گیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سرِ مبارک اٹھایا اور پوچھا، کون ہے؟ میں نے عرض کی، حضور! عبد الرحمٰن۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: کیا کام ہے؟ میں نے عرض کی،

www.dawateislami.net

یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے طویل سجدہ فرمایا حتیٰ کہ مجھے گمان گزرنے لگا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح سجدہ میں ہی قبض فرمالی ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ”جو تجھ پر درود بھیجے گا میں اس پر درود بھیجوں گا اور جو تجھ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلام پڑھوں گا۔“ میں نے اس نعمت پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کرنے کے لیے سجدہ کیا۔“(مسند أحمد:ج1 ؛ص191 ؛الحدیث:1664)

ابن ابی عاصم نے اسی روایت کو مختصر ذکر کیا اور اس کے الفاظ یہ ہیں: سَجَدْتُ شُكْرًا لِرَبِّيْ فِيْمَا ابْتَلَانِيْ فِيْ أُمَّتِيْ مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ مِثْلَ مَا صَلّٰى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذٰلِكَ اَوْ لِيُكْثِرْ. یعنی: میں نے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی اس نعمت کا شکر بجالانے کے لیے سجدہ ادا کیا جو اس نے میری امت کے حق میں مجھ پر فرمائی کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، فرشتے اس کی مثل اس پر درود بھیجیں گے جتنا کہ اس نے مجھ پر درود بھیجا۔ اب بندہ مومن کی مرضی کہ کم پڑھے یا زیادہ پڑھے۔“(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ، الباب الثانی، ص:113، دارلکتاب العربی بیروت)

10 رحمتیں 10 درجے بلند

حدیث نمبر7:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں۔أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ خَرَجَ يَتَبَرَّزُ ، فَلَمْ يَجِدْ أَحَداً يَتْبَعُهُ ، فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَاتَّبَعَهُ بِفِخَارَةٍ أَوْ مِطْهَرَةٍ فَوَجَدَهُ سَاجِدًا فِيْ مَسْرَبٍ فَتَنَحّٰى ، فَجَلَسَ وَرَاءَهُ حَتّٰى رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ رَأْسَهُ

www.dawateislami.net

فَقَالَ : أَحْسَنْتَ يَا عُمَرُ حِيْنَ وَجَدْتَنِي سَاجِدًا فَتَنَحَّيْتَ عَنِّي ، إِنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ نِي فَقَالَ : مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قضائے حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے، اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا، حضرت سَیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ گھبرائے اور پانی کا لوٹا لے کر پیچھے ہو لئے۔ دیکھا کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک بالا خانہ میں سر بسجود ہیں، حضرت سَیِّدُنا عمر (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ) پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے۔ جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر مبارک اٹھایا اور فرمایا: "اے عمر (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ)! تم نے بہت اچھا کیا کہ مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے کیونکہ اس وقت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام میرے پاس آئے اور مجھے بشارت دی کہ جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔" (الأدب المفرد:باب:الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ج 1 ،ص:179،الحدیث:657،قدیمی کتب خانہ کراچی)

جتنی زیادہ رحمتیں چاہیے اتنا زیادہ درود پڑھ لو

حدیث نمبر8:

حضرت سَیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ أَوْ لِيُكْثِرْ یعنی: جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ، الباب الثانی ص:114، دار الکتاب العربی بیروت)

حدیث نمبر9:

حضرت عامر بن ربیعہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:" مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلٰئِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ. یعنی: جو مسلمان مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتے اس پر رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اب بندے کی مرضی کہ وہ مجھ پر کم درود پڑھے یا زیادہ۔(سنن ابن ماجہ: باب: الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ج 1، ص 294، رقم الحدیث: 907)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنت میں داخلہ

حدیث نمبر 10:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عَشْرًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ مِائَةً وَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِائَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ أَلْفًا وَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ أَلْفًا زَاحَمْتُ كَتِفُهُ كَتِفِيْ عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ. یعنی: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر سو مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر ہزار مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا، جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا جنت کے دروازے پر اس کا کندھا میرے کندھے سے چھو جائے گا۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الثانی، ص: 115، دار الکتاب العربی بیروت)

زمین میں سیاحت کرنے والے فرشتے

حدیث نمبر 11:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: إِنَّ لِلّٰهِ سَيَّارَةً مِنَ الْمَلٰئِكَةِ يَطْلُبُونَ حَلْقَ الذِّكْرِ فَإِذَا أَتَوا عَلَيْهِمْ وَحَفُّوا

www.dawateislami.net

بِهِمْ ثُمَّ بَعَثُوْا رَائِدَهُمْ إِلَى السَّمَآءِ إِلٰى رَبِّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فَيَقُوْلُوْنَ : رَبَّنَا أَتَيْنَا عَلٰى عِبَادٍ مِنْ عِبَادِكَ يُعَظِّمُوْنَ آلَاءِ كَ وَيَتْلُوْنَ كِتَابَكَ وَيُصَلُّوْنَ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّم وَيَسْئَلُوْنَكَ لِاٰخِرَتِهِمْ وَدُنْيَاهُمْ فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى : غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِي فَيَقُوْلُوْنَ : يَا رَبِّ إِنَّ فِيْهِمْ فُلَانًا الخَطَّاءُ إِنَّمَا اِعْتَنَقَهُمْ اِعْتِنَاقًا فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى : غَشُّوْهُمْ رَحْمَتِي فَهُمُ الْجُلَسَاءِ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسِهِمْ. یعنی : ”**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے ہیں اور ذکر کی محافل تلاش کرتے ہیں۔ جب وہ ذاکرین کی محفل پر پہنچتے ہیں تو انہیں گھیر لیتے ہیں۔ پھر اپنے پیغام رساں کو ربّ العزت تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں اور کہتے ہیں ”اے ہمارے پروردگار عَزَّوَجَلَّ ! ہم تیرے بندوں کی طرف سے آئے ہیں جو تیری نعمتوں کا اظہار کر رہے تھے، تیری کتاب کی تلاوت کر رہے تھے، تیرے نبی محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھ رہے تھے اور تجھ سے اپنی دنیا اور آخرت کی بھلائی کا سوال کر رہے تھے۔“ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، انہیں میری رحمت کی وسیع چادر سے ڈھانپ دو۔ فرشتے کہتے ہیں ”یاربّ عَزَّوَجَلَّ ! ان میں ایک ایسا شخص ہے جو مجلس کے آخر میں آیا ہے۔“ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، اسے بھی میری رحمت سے ڈھانپ دو، وہ بھی انہی کا ہم نشین ہے، ان کی ہم نشینی کرنے والا بدبخت نہیں ہوتا۔“ (مجمع الزوائد باب ماجاء مجالس الذکر)

خوش نصیبوں کیلئے مژدۂ سعادت

حدیث نمبر12:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”إِنَّ لِلّٰهِ سَيَّارَةً مِنَ الْمَلٰئِكَةِ إِذَا مَرُّوْا بِحَلْقِ الذِّكْرِ قَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ اُقْعُدُوْا فَإِذَا دَعَا الْقَوْمُ فَأَمَّنُوْا عَلٰى دُعَائِهِمْ فَإِذَا صَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلُّوْا

www.dawateislami.net

مَعَهُمْ حَتّٰى تَفَرَّقُوْا ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوْبٰى لِهٰؤُلَاءِ يَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَهُمْ. یعنی: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کچھ سیاح فرشتے ہیں جو ذکر کی محفلوں کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دوسرے کو کہتے ہیں، (یہاں) بیٹھو۔ جب ذاکرین دعا مانگتے ہیں تو وہ فرشتے ان کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔ جب وہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو وہ فرشتے ان کے ساتھ مل کر درود بھیجتے ہیں حتّٰی کہ وہ جدا جدا ہو جاتے ہیں۔ پھر فرشتے ایک دوسرے کو کہتے ہیں کہ ان خوش نصیبوں کے لئے مژدۂ سعادت ہے کہ بخشش کے ساتھ واپس جا رہے ہیں۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی، ص: 123، دار لکتاب العربی بیروت)

مساجد میں اوتاد (اولیا) ہوتے ہیں

حدیث نمبر 13:

حضرت عقبہ بن عامر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا جُلَسَائُهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنْ غَابُوْا فَقَدُوْهُمْ وَاِنْ مَرِضُوْا عَادُوْهُمْ اِنْ رَاَوْهُمْ رَحَّبُوْا بِهِمْ وَاِنْ طَلَبُوْا حَاجَةً اَعَانُوْهُمْ فَاِذَا جَلَسُوْا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ لَّدُنْ اَقْدَامِهِمْ اِلٰى عَنَانِ السَّمَاءِ بِاَيْدِيْهِمْ قَرَاطِيْسُ الْفِضَّةِ وَاَقْلَامُ الذَّهَبِ يَكْتُبُوْنَ الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ وَيَقُوْلُوْنَ اُذْكُرُوْا رَحِمَكُمُ اللهُ زِيْدُوْا زَادَكُمُ اللهُ فَاِذَا اسْتَفْتَحُوْا الذِّكْرَ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَ اسْتَجِيْبَ لَهُمُ الدُّعَاءُ وَتَطْلُعُ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ مَالَمْ يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ وَيَتَفَرَّقُوْا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا اَقَامَ الزُّوَّارُ يَلْتَسِمُوْنَ حِلَقَ الذِّكْرِ. یعنی: "مساجد میں اوتاد (اولیا) ہوتے ہیں جن کے ہم مجلس ملائکہ ہوتے ہیں۔ اگر وہ غائب ہوتے ہیں تو فرشتے انہیں تلاش کرتے ہیں، اگر وہ مریض ہوتے ہیں تو ان کی عیادت کرتے ہیں، اور اگر انہیں دیکھتے ہیں تو خوش آمدید کہتے ہیں، اگر وہ کوئی حاجت طلب کرتے ہیں تو فرشتے ان کی مدد کرتے ہیں۔ جب

www.dawateislami.net

وہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک کی جگہ کو گھیر لیتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں، وہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑھے جانے والے درود کو لکھتے ہیں اور یہ آواز دیتے ہیں کہ زیادہ ذکر کرو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تم پر رحم فرمائے اور تمہارے اجر میں اضافہ فرمائے۔ جب وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کے لئے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں، ان کی دعا قبول کی جاتی ہے، خوبصورت آنکھوں والی حوریں ان کی طرف جھانکتی ہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان پر خصوصی رحمت کی توجہ فرماتا رہتا ہے جب تک کہ وہ کسی اور کام میں مشغول نہیں ہو جاتے۔"

ایک اور روایت میں ہے کہ "جب تک کہ وہ جدا نہیں ہو جاتے اور جب وہ بکھر جاتے ہیں تو زائرین فرشتے ذکر کی محفلوں کی تلاش شروع کر دیتے ہیں۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، الباب الثانی ص:122، دارلکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درودِ پاک کی برکت سے گناہ معاف

10 گناہ معاف 10 درجے بلند

حدیث نمبر1:

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ. یعنی: جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس رحمت نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ معاف ہو جائیں گے اور دس درجے بلند ہو ں گے۔“ (سنن النسائی، باب الفضل فی الصّلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ج:1، ص:191، قدیمی کتب خانہ کراچی)

10 خطائیں معاف 10 رحمتیں

حدیث نمبر2:

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً ، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَحَطَّ عَنْہُ عَشْرَ خَطِیئَاتٍ. یعنی: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور اس کی دس خطائیں معاف فرمادے گا۔“ (السنن الکبری: ج6: ص21 ؛ رقم الحدیث: 9891)

تین دن تک کے گناہ معاف

www.dawateislami.net

حدیث نمبر3:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدًا أَمَرَاللّٰہُ حَافِظَیْہِ أَنْ لَایَکْتُبَا عَلَیْہِ ذَنْبًا ثَلَاثَۃَ أَیَّامٍ

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے دونوں محافظوں (کراماکاتبین) سے فرماتا ہے، اس کے تین دن تک کوئی گناہ نہ لکھیں۔"

(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی: حرف المیم ص:100)

صبح یا شام ہونے سے قبل بخشش

حدیث نمبر4:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ مَسَائً غُفِرَ لَہٗ قَبْلَ اَنْ یُّصْبِحَ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَبَاحًا غُفِرَ لَہٗ قَبْلَ اَنْ یُّمْسِیَ

ترجمہ: "جو شخص مجھ پر شام کو درود پڑھے تو صبح ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور جو مجھ پر صبح کے وقت درود پڑھے تو شام ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔" (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی: حرف المیم ص:101)

دن رات کے گناہ معاف

حدیث نمبر5:

حضرت ابو کاہل رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَۃٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا لِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ أَنْ یَّغْفِرَ لَہٗ ذُنُوْبَہٗ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَذَالِکَ الْیَوْمَ۔

www.dawateislami.net

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے تین تین مرتبہ درود پڑھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ تعالیٰ پر حق ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (الترغیب الترہیب،ج:2،ص:328)

اگلے پچھلے گناہ معاف

حدیث نمبر6:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا مِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللہِ یَسْتَقْبِلُ أَحَدُھُمَا صَاحِبَہُ فَیُصَافِحَہُ وَیُصَلِّیَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وسَلَّم إِلاَّ لَمْ یَتَفَرَّقَا حَتَّی تُغْفَرَ ذُنُوبُھُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا وَمَا تَأَخَّرَ.

ترجمہ: ”اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خاطر محبت کرنے والے دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور باہم مصافحہ کرتے ہیں اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے جدا ہونے سے پہلے اگلے، پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔“ (مسند ابی یعلی،ج:3،ص:95،رقم الحدیث:2951)

منافقت اور جہنم سے آزاد

حدیث نمبر7:

حضرت سَیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ مِائَۃً کَتَبَ اللہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَۃً مِنَ النِّفَاقِ

www.dawateislami.net

وَبَرَاءَ ةً مِنَ النَّارِ وَأَسْكَنَهُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الشُّهَدَاءِ. یعنی: ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ سو مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی آنکھوں کے درمیان منافقت اور جہنم سے آزادی کا پروانہ لکھ دے گا اور قیامت کے دن اسے شہداکے ساتھ اٹھائے گا۔“ (مجع الزوائد،ج:10،ص:253،رقم الحدیث:172998)

گناہوں کا کفارہ اور دلوں کی طہارت

حدیث نمبر8:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صَلُّوا عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ کَفَارَۃٌ وَّزَکَاۃٌ فَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا. یعنی: ”مجھ پر درود بھیجو کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے اور تمہارے دلوں کی طہارت ہے، جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ عَزَّوَجَلَّ دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور مجھ پر درود بھیجنا تمہارے درجات کی بلندی کا سبب ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، الباب الثانی، ص:111، دارلکتاب العربی بیروت)

دس نیکیاں خزانہ کر دی جائیں گی

حدیث نمبر9:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ بَلَغَتْنِی صَلَاتُہٗ وَصَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَکُتِبَ لَہٗ سِوٰی ذٰلِکَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ. یعنی: جس نے مجھ پر درود بھیجا اس کا درود مجھ تک پہنچے گا اور میں اس پر درود بھیجوں گا، اس کے علاوہ اس کے لیے دس نیکیاں

www.dawateislami.net

خزانہ کر دی جائیں گی۔“

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:111، دار لکتاب العربی بیروت)

10 نیکیاں 10 گناہ معاف 10 درجات بلند

حدیث نمبر10:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:” مَامِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ یَذْکُرُنِیْ فَیُصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشَرَ حَسَنَاتٍ مَحَا عَنْہُ عَشَرَ سَیِّاٰتٍ وَرَفَعَ لَہٗ عَشَرَ دَرَجَاتٍ. یعنی: جو بندۂ مومن میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود بھیجتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:111، دار لکتاب العربی بیروت)

10 غلام آزاد کرنے کا ثواب

حدیث نمبر11:

حضرت براء بن عازب رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کَتَبَ اللّٰہُ بِھَا عَشَرَ حَسَنَاتٍ مَحَا عَنْہُ بِھَا عَشَرَ سَیِّاٰتٍ وَرَفَعَہٗ بِھَا عَشَرَ دَرَجَاتٍ وَکُنَّ لَہٗ عَشَرَ رِقَابٍ. یعنی: جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے بدلے اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرما دیتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:115، دار لکتاب العربی بیروت)

درود کی انتہا عرش سے نیچے نہیں ہوتی

www.dawateislami.net

حدیث نمبر12:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:وَلَا یَکُوْنَ لِصِلَاتِہٖ مُنْتَھٰی دُوْنَ الْعَرْشِ وَلَا تَمُرُّ عَلَیْكَ إِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلٰی قَائِلِھَا کَمَا صَلَّی النَّبِیَّ مُحَمَّداً صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ۔ یعنی :درود پڑھنے والے کے درود کی انتہا عرش سے نیچے نہیں ہوتی اور جب وہ درود میرے پاس سے گزرتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: اے فرشتو! اس درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجو جیسے اس نے میرے نبی محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ، الباب الثانی ص:118، دارلکتاب العربی بیروت)

درودِ پاک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں

حدیث نمبر13:

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:مَا مِنْ عَبْدٍ یُصَلِّی عَلَیَّ صَلَاۃً إِلَّا عَرَجَ بِھَا مَلَكٌ حَتّٰی یُجِیئَ بِھَا وَجْہَ الرَّحْمٰنِ فَیَقُوْلُ اللہُ عَزَّوَجَلَّ اِذْھَبُوْا بِھَا إِلٰی قَبْرِ عَبْدِی تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِھَا وَتُقَرُّ بِھَا عَیْنُہُ. یعنی :جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، اس درودِ پاک کو میرے بندے کی قبر میں لے جاؤ، یہ درود اپنے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا رہے گا اور اُس (بندہ خاص) کی آنکھیں اسے دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔" (کنز العمال: رقم الحدیث:2204)

احد پہاڑ جتنا ثواب

حدیث نمبر14:

www.dawateislami.net

حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ قِیْرَاطًا وَالْقِیْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ۔ یعنی: ”جو مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔“ (مصنف عبدالرزاق، ج:1، ص:51، رقم الحدیث:153)

80 سال کے گناہ معاف

حدیث نمبر15:

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلَّی عَلَیَّ مَرَّۃً وَاحِدَۃً فَتُقُبِّلَتْ مَحَا اللّٰہُ عَنْہُ ذُنُوْبَ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً۔ یعنی: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اور وہ قبول کر لیا جائے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس شخص کے 80 سال کے گناہ معاف فرما دے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی ص:126، دارلکتاب العربی بیروت)

جسے یہ پسند ہو کہ اللہ اس سے راضی ہو

حدیث نمبر16:

حضرت سیدتنا اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّلْقَی اللّٰہَ رَاضِیًا فَلْیُکْثِرْ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ۔ یعنی: جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں پیش ہوتے وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔“ (فردوس الاخبار، ج:4، ص:183، دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درود پڑھنا زکوٰۃ ہو گا

حدیث نمبر18:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص نے حلال کمایا، خود کھایا یا پہنا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق میں سے کسی کو کھلایا یا پہنایا تو یہ اس کے لئے زکوٰۃ ہے۔ اور جس شخص کے پاس صدقہ کرنے کیلئے کچھ نہ ہو تو وہ یوں دعا کرے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ تو یہ درود پڑھنا اس کے لئے زکوٰۃ ہو گا۔“ (کنز العمال: رقم الحدیث 9202)

پاکیزگی کا باعث

حدیث نمبر19:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صَلُّوا عَلَیَّ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ زَكَاةٌ لَكُمْ،

ترجمہ: ”مجھ پر درود پڑھو، بیشک مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔“ (مسند ابی یعلیٰ ج: 5، ص: 95، رقم الحدیث: 6383، دار الکتب العلمیۃ)

دل کے زنگ کو صاف کرنے کا سامان

حدیث نمبر20:

محمد بن قاسم رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مرفوعاً مروی ہے: ”ہر چیز کیلئے غسل و طہارت ہوتی ہے اور مومنوں کے دل کو زنگ سے صاف کرنے کا سامان مجھ پر درود پڑھنا ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص 140، دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

مرنے سے قبل جنت میں اپنے ٹھکانے کا مشاہدہ

حدیث نمبر21:

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہٗ فِی الْجَنَّۃِ۔

ترجمہ: ”جو مجھ پر ایک دن میں ہزار مرتبہ درود پڑھے گا، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے۔“ (الترغیب والترہیب، ج:2، ص:328)

www.dawateislami.net

درودِ پاک رنج دور کرنے والا ہے

دنیا و آخرت کے رنج و الم دور کرنے کیلئے کافی

حدیث نمبر1:

عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللهَ اذْكُرُوا اللهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَائَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيْهِ قَالَ أُبَيٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ”میں نے عرض کی یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، ارشاد فرمایئے کہ میں کس قدر پڑھا کروں؟ فرمایا، جتنا دل چاہے۔ میں نے عرض کیا، کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اور اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا، کیا آدھا وقت؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، دو تہائی؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، میں اپنا سارا وقت حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا، تب یہ درود شریف تیرے رنج و الم دور کرنے کیلئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیے جائیں

www.dawateislami.net

گے۔" (الجامع الترمذی ج:4، ص:207، رقم الحدیث:2465، دارالفکر بیروت)

بھولی ہوئی چیز یاد آجائے گی

حدیث نمبر2:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا نَسِیْتُمْ شَیْئًا فَصَلُّوْا عَلَیَّ تَذْکُرُوْہُ اِنْ شَآءَ اللہُ تَعَالٰی "جب تمہیں کوئی چیز بھول جائے تو مجھ پر درود بھیجو، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ تمہیں یاد آجائے گی۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:227، دارلکتاب العربی بیروت)

فقر کو دور کرنے والا

حدیث نمبر:3

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے والد حضرت سمرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے۔ کُنَّا عِنْدَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللہِ ، مَا أَقْرَبُ الْأَعْمَالِ إِلَی اللہِ ﷻ قَالَ : صِدْقُ الْحَدِیْثِ ، وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ ، قُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللہِ ، زِدْنَا قَالَ : کَثْرَةُ الذِّکْرِ وَالصَّلَاةُ عَلَیَّ تَنْفِیْ الْفَقْرَ قُلْتُ : قُلْتُ : یَا رَسُوْلَ اللہِ ، زِدْنَا قَالَ: مَنْ أَمَّ قَوْمًا فَلْیُخَفِّفْ ، فَإِنَّ فِیْهِمِ الْکَبِیْرَ، وَالعَلِیْلَ ، وَالْضَعِیْفَ ، وَذَا الْحَاجَةِ

ترجمہ: ہم بارگاہِ نبوت میں حاضر تھے، ایک شخص آیا اور عرض کی، یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک سب سے اچھا عمل کون سا ہے؟ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا، سچا کلام، امانت کی ادائیگی۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کچھ اضافہ فرمایئے۔ فرمایا: کثرتِ ذکر اور مجھ پر درود پڑھنا، یہ فقر کو دور

www.dawateislami.net

کرتا ہے۔ میں نے عرض کی، یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مزید کرم فرمایئے۔ فرمایا: جو کسی قوم کی امامت کرائے وہ مختصر نماز پڑھائے کیونکہ جماعت میں بوڑھے، بیمار، چھوٹے اور صاحبِ حاجت بھی ہوتے ہیں۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:135، دارلکتاب العربی بیروت)

غربت سے نجات کا طریقہ

حدیث نمبر4:

حضرت سہل بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ فَشَکَا اِلَیْہِ الْفَقْرَ وَضِیْقَ الْعَیْشِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللہِ اِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَکَ فَسَلِّمْ اِنْ کَانَ فِیْہِ اَحَدٌ اَوْ لَمْ یَکُنْ فِیْہِ اَحَدٌ ثُمَّ سَلِّمْ عَلَیَّ وَاقْرَءْ قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ مَرَّۃً وَاحِدَۃً فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَاَدَرَّ اللہُ عَلَیْہِ الرِّزْقَ حَتّٰی اَفَاضَ عَلٰی جِیْرَانِہٖ وَقُرَابَاتِہٖ۔

ترجمہ: ایک شخص حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور غربت کی شکایت کی۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جب تو اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کیا کرو خواہ کوئی شخص ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام پیش کیا کرو اور ایک مرتبہ سورہ "قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ" کو پڑھا کر۔" اس نے ایسا کیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس کا رزق بڑھا دیا حتیٰ کہ اس کے پڑوسیوں اور رشتے داروں پر بھی رزق کے دروازے کھول دیئے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:135، دارلکتاب العربی بیروت)

مصیبتوں اور بلاؤں کا ٹالنے والا

حدیث نمبر5:

www.dawateislami.net

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ عُسِرَ عَلَیْہِ شَیْیئٌ فَلْیُکْثِرْ مِنَ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تُحِلُّ الْعُقَدَ وَ تَکْشِفُ الْکُرَبَ۔

ترجمہ: ”جسے کوئی مشکل پیش آئے اسے مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے کیونکہ مجھ پر درود پڑھنا مصیبتوں اور بلاؤں کا ٹالنے والا ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الخامس ص:219، دارلکتاب العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب سے امان

حدیث نمبر6:

ایک دفعہ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کیا، یَامُحَمَّدُ اِنَّ اللہَ عَزَّوَجَلَّ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ عَشْرَ مَرَّاتٍ اِسْتَوْجَبَ الْاَمَانَ مِنْ سَخَطِی۔

ترجمہ: یا محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: ”جو شخص آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اس کے لئے میرے غضب سے امان واجب ہو گئی۔“ (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی: حرف القاف ص:90)

پوشیدہ علم

حدیث نمبر7:

قَالُوْا: یَا رَسُوْلَ اللہِ أَرَأَیْتَ قَوْلَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ (اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ) قَالَ: إِنَّ ھٰذَا لِمَنْ کَتَمَ وَلَوْلَا أَنَّکُمْ سَأَلْتُمُوْنِیْ عَنْہُ مَا أَخْبَرْتُکُمْ إِنَّ اللہَ عَزَّوَجَلَّ وَکَّلَ بِیْ مَلَکَیْنِ لَا أُذْکَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ فَیُصَلِّیْ عَلَیَّ إِلَّا قَالَ ذَانِکَ الْمَلَکَانِ غَفَرَ اللہُ لَکَ وَقَالَ اللہُ وَمَلٰٓئِکَتُہٗ جَوَابًا لِذَیْنِکَ الْمَلَکَیْنِ اٰمِیْنَ وَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ أَحَدٌ إِلَّا قَالَ ذَانِکَ الْمَلَکَانِ غَفَرَ اللہُ لَکَ وَقَالَ اللہُ

www.dawateislami.net

وَمَلَائِكَتُهٗ جَوَابًا لِذٰلِكَ الْمَلَكَيْنِ اٰمِيْنَ۔

ترجمہ: صحابہ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا کہ یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی کیارائے ہے اس فرمانِ باری عَزَّوَجَلَّ میں "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ" تو نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "بے شک یہ پوشیدہ علم سے متعلق بات ہے اگر تم لوگ مجھ سے اس بارے میں سوال نہ کرتے تو میں تمہیں کچھ نہ بتاتا۔ بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میرے لئے دو فرشتے مقرر فرمادیئے ہیں، جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیری مغفرت فرمائے۔ اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے ان کے جواب میں آمین کہتے ہیں اور جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیری مغفرت نہ فرمائے۔ اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے ان کے جواب میں فرماتے ہیں، آمین۔" (آمین کا معنی ہوتا ہے "ایسا ہی ہو")

(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی: حرف القاف ص:90)

حضرت حوّا کا مہر

حدیث نمبر8:

علامہ نبہانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: "جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو پیدا کیا اور انہوں نے آنکھیں کھولیں تو عرش پر اسمِ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھا دیکھا۔ عرض کیا، اے میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کیا مجھ سے بڑھ کر بھی تیری بارگاہ میں کوئی معزز ہے؟ فرمایا، ہاں! یہ نام تیری اولاد میں سے ایک نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے جو تجھ سے بڑھ کر میرے ہاں معزز ہیں، اگر وہ نہ ہوتے تو میں نہ آسمانوں کو پیدا کرتا، نہ زمین

www.dawateislami.net

کو، نہ جنت کو، نہ جہنم کو۔ پھر جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان کی پسلی سے حوا رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کو پیدا کیا تو آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو ایک ایسی مخلوق کو دیکھا جس کے مشابہ کوئی مخلوق نہ تھی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آدم میں خواہش بھی پیدا کی تھی، انہوں نے عرض کیا، الٰہی عَزَّوَجَلَّ یہ کون ہیں؟ فرمایا، حوا رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا۔ عرض کیا، ان کو میرا جوڑا بنا دیجئے۔ فرمایا، تم اس کا مہر ادا کرو۔ عرض کیا، ان کا مہر کیا ہے؟ فرمایا، اس نام والے پر دس مرتبہ درود بھیجنا۔ عرض کیا، اگر میں نے ایسا کر لیا تو میرا جوڑا بن جائے گا؟ فرمایا، ہاں۔ فرمایا کہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دس مرتبہ درود بھیجا، یہ تھا مہر حضرت حوا رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کا۔" (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الثالث، ص:106)

www.dawateislami.net

درودِ پاک حاجتیں پوری کرنے والا

100 حاجات پوری

حدیث نمبر1:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِی یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃً قَضَی اللہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ؛ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ۔

ترجمہ: ”جس نے روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ ان میں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی حاجات ہوں گی۔“

(کنزالعمال،ج:1،ص:255،رقم الحدیث:2229)

حدیث نمبر2:

حضرت خالد بن طہمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ۔

ترجمہ: ”جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود و بھیجا اس کی سو حاجات پوری ہوں گی۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص:134، دارلکتاب العربی بیروت)

اہل بیت پر درود پڑھنا

حدیث نمبر3:

حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مجھ پر اَلصَّلَاۃُ الْبُتَیْرَاءُ (کٹا ہوا درود) نہ پڑھو۔ صحابہ کرام رِضْوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نے پوچھا، یا رسول

www.dawateislami.net

اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وہ کیسا درود ہے؟ فرمایا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہو اور پھر رک جاؤ، بلکہ یوں کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ "اے اللہ عَزَّوَجَلَّ درود بھیج محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آلِ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الاول، ص: 55، دار الکتاب العربی بیروت)

خیر کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا

قول نمبر 4:

حضرت حسن رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: "رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس نے قرآن پڑھا اور اپنے ربّ کی حمد کی اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہ سے تلاش کر لیا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص 135، دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درودِ پاک دعاؤں کا محافظ

دعاؤں کا محافظ

حدیث نمبر1:

حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: صَلَاتُکُمْ عَلَیَّ مُحَرِّزَۃٌ لِدُعَائِکُمْ وَمَرْضَاۃٌ لِرَبِّکُمْ وَزَکَاۃٌ لِاَعْمَالِکُمْ۔

ترجمہ: ”تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے اور تمہارے رب عَزَّوَجَلَّ کی رضا کا باعث ہے اور تمہارے اعمال کیلئے طہارت ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:133، دارلکتاب العربی بیروت)

حمد وصلوٰۃ کے بغیر دعا حجاب میں رہتی ہے

حدیث نمبر2:

حضرت عبد اللہ بن بسر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلدُّعَاءُ کُلُّہٗ مَحْجُوْبٌ حَتّٰی یَکُوْنَ اَوَّلُہٗ ثَنَاءً عَلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَاۃً عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ یَدْعُوْ فَیُسْتَجَابُ لِدُعَائِہٖ۔

ترجمہ: ”ہر دعا حجاب میں رہتی ہے حتیٰ کہ اس کی ابتداء میں حمد الٰہی عَزَّوَجَلَّ اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا جائے پھر دعا مانگے تو اس کی دعا قبول کی جائے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:222، دارلکتاب العربی بیروت)

درود تو یقیناً مقبول ہے

www.dawateislami.net

حدیث نمبر3:

حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے ارشاد فرمایا: اِذَا دَعَوْتَ اللّٰہَ فَاجْعَلْ فِیْ دُعَائِکَ الصَّلَاۃَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ الصَّلَاۃَ عَلَیْہِ مَقْبُوْلَۃٌ وَاللّٰہُ اَکْرَمُ مِنْ اَنْ یَّقْبَلَ بَعْضًا وَیَرُدَّ بَعْضًا: ترجمہ: ”جب تم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرنے لگو تو اپنی دعا میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجو، کیونکہ درود تو یقینا مقبول ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے یہ بعید ہے کہ وہ دعا کا کچھ حصہ قبول کرے اور کچھ کو رد کر دے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:223، دارلکتاب العربی بیروت)

نماز کے بعد دعا کیسے مانگے؟

حدیث نمبر4:

حضرت فضالہ بن عبید رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَدْعُوْفِیْ صَلَاتِہٖ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِلَ ھٰذَا ثُمَّ دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ اَوْ لِغَیْرِہٖ اِذَا صَلّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَاْ بِتَحْمِیْدِ اللّٰہِ وَالثَّنَاءِ عَلَیْہِ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِیَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

ترجمہ: نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو سنا کہ نماز میں دعا مانگ رہا ہے مگر نہ اس نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد کی اور نہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”اس نے جلدی کی ہے پھر آپ نے اسے بلایا اور اسے یا کسی دوسرے کو فرمایا، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھے اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔“

(سنن الترمذی: باب ماجاء فی جامع الدعوات عن..ج5: ص517 ،رقم الحدیث: 3477)

www.dawateislami.net

دعا مانگو قبول کی جائے گی

حدیث نمبر5:

ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: سَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَجُلاً يَدْعُوفِي صَلاَتِهِ ، لَمْ يُمَجِّدِ اللهَ ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ، ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ، وَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَجُلاً يُصَلِّي ، فَمَجَّدَ اللهَ ، وَحَمِدَهُ ، وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: ادْعُ تُجَبْ ، وَسَلْ تُعْطَ .

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا اس نمازی نے جلدی کی ہے پھر آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ان کو آداب دعا سکھائے۔ پھر ایک آدمی کو سنا کہ اس نے پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بزرگی و حمد بیان کی پھر نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مانگو تمہاری دعا قبول کی جائے گی، سوال کرو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ (سنن النسائی باب التمجید والصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ج3 ص44 رقم الحدیث:1284)

www.dawateislami.net

درودِ پاک قیامت کے دن کا سہارا

قیامت کے دن عرش کا سایہ

حدیث نمبر1:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ثَلَاثَۃٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَکْرُوْبٍ مِنْ اُمَّتِی وَ اَحْیَا سُنَّتِی وَاَکْثَرَ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ۔ یعنی : تین ایسے خوش نصیب شخص ہیں جو قیامت کے دن عرش کے سائے میں ہوں گے، جس دن سوائے عرش کے سایہ کے کوئی سایہ نہ ہو گا۔ پوچھا گیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ کون ہوں گے؟ فرمایا، جس نے میرے کسی اُمتی کی تکلیف کو دور کیا، جس نے میری سنت کو زندہ کیا اور جس نے مجھ پر کثرت سے درود بھیجا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی ص:128، دارلکتاب العربی بیروت)

بروزِ قیامت قربِ مصطفٰے

حدیث نمبر2:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: أَوْلَی النَّاسِ بِی یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔ ”لوگوں میں سے سب سے زیادہ میرے قریب قیامت کے دن وہ ہو گا جس نے مجھ پر زیادہ درود پڑھے ہوں گے۔“ (سنن الترمذی: باب ماجاء فی فضل الصلوٰۃ علی النبی ج1، ص:64)

www.dawateislami.net

قیامت کے دن حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے مصافحہ

حدیث نمبر3:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ ”جو دن بھر میں مجھ پر پچاس مرتبہ درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی، ص:141، دارلکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر پڑھا ہوا درود شریف کام آگیا

حدیث نمبر4:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ إِنَّ لِاٰدَمَ عَلَیْہِ السَّلَام مِنَ اللّٰہِ مُوْقِفاً فِیْ فَسِیْحِ الْعَرْشِ عَلَیْہِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ کَأَنَّہٗ نَخْلَۃٌ سَحُوْقٌ یَنْظُرُ إِلٰی مَنْ یَنْطَلِقُ بِہٖ مِنْ وُلْدِہٖ إِلَی الْجَنَّۃِ وَیَنْظُرُ إِلٰی مَنْ یَنْطَلِقُ بِہٖ مِنْ وُلْدِہٖ إِلَی النَّارِ قَالَ فَبَیْنَمَا اٰدَمُ عَلَیْہِ السَّلَام عَلٰی ذٰلِکَ إِذْ نَظَرَ إِلٰی رَجُلٍ مِنْ أُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم یَنْطَلِقُ بِہٖ إِلَی النَّارِ فَیُنَادِی آدَمُ یَا أَحْمَدُ یَا أَحْمَدُ فَیَقُوْلُ لَبَّیْکَ یَا أَبَا الْبَشَرِ فَیَقُوْلُ ھٰذَا رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِکَ یَنْطَلِقُ بِہٖ إِلَی النَّارِ فَأَشَدَّ الْمِیْزَرَ وَأَسْرَعَ فِیْ أَثَرِ الْمَلَائِکَۃِ وَأَقُوْلُ یَا رُسُلَ رَبِّیْ قِفُوْا فَیَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الْغِلَاظُ الشِّدَادُ الَّذِیْنَ لَا نَعْصِی اللّٰہَ مَا أَمَرَنَا وَنَفْعَلُ مَا نُؤْمَرُ فَإِذَا أَیِسَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم قَبَضَ عَلٰی لَحْیَتِہٖ بِیَدِہِ الْیُسْرٰی وَاسْتَقْبَلَ الْعَرْشَ بِوَجْھِہٖ فَیَقُوْلُ رَبِّ أَلَیْسَ قَدْ وَعَدْتَّنِی أَلَا تُخْزِیَنِیْ فِیْ أُمَّتِی فَیَأْتِی النِّدَاءُ مِنْ عِنْدِ الْعَرْشِ أَطِیْعُوْا مُحَمَّدًا وَرُدُّوْا ھٰذَا الْعَبْدَ إِلَی الْمَقَامِ فَأُخْرِجُ مِنْ حُجْزَتِیْ بَطَاقَۃً بَیْضَاءَ کَالْأُنْمُلَۃِ فَأُلْقِیْھَا فِیْ کَفَّۃِ الْمِیْزَانِ الْیُمْنٰی وَأَنَا أَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ فَتَرْجَحُ الْحَسَنَاتُ عَلَی السَّیِّئَاتِ

www.dawateislami.net

فَيُنَادِي سَعِدَ وَسَعِدَ جِدُّهُ وَثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ اِنْطَلِقُوْا بِهٖ اِلَى الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ يَا رُسُلَ رَبِّيْ قِفُوْا اَسْأَلُ هٰذَا الْعَبْدَ الْكَرِيْمَ عَلَى اللهِ فَيَقُوْلُ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَحْسَنَ وَجْهَكَ وَأَحْسَنَ خُلُقَكَ فَمَنْ أَنْتَ فَقَدْ أَقَلْتَنِيْ عُثْرَتِيْ وَرَحِمْتَ عِبْرَتِيْ فَيَقُوْلُ أَنَا نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَهٰذِهٖ صَلٰوتُكَ الَّتِيْ كُنْتَ تُصَلِّيْ عَلَيَّ وَقَدْ وَفَتْكَ أَحْوَجَ مَا تَكُوْنُ إِلَيْهَا۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”قیامت کے دن حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام عرش کے قریب وسیع میدان میں ٹھہرے ہوئے ہوں گے، آپ پر دو سبز کپڑے ہوں گے، اپنی اولاد میں سے ہر اس شخص کو دیکھ رہے ہوں گے جو جنت میں جارہا ہو گا اور اپنی اولاد میں سے اسے بھی دیکھ رہے ہوں گے جو دوزخ میں جارہا ہو گا۔ اسی اثنا میں آدم عَلَیْہِ السَّلَام سرکار دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک اُمتی کو دوزخ میں جاتا ہوا دیکھیں گے، آدم عَلَیْہِ السَّلَام پکاریں گے، یا احمد! یا احمد! حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے، لبیک اے ابوالبشر! آدم عَلَیْہِ السَّلَام کہیں گے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ اُمتی دوزخ میں جارہا ہے۔ پس میں بڑی چستی کے ساتھ تیز تیز فرشتوں کے پیچھے چلوں گا اور کہوں گا، اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ کے فرشتو! ٹھہرو۔ وہ کہیں گے ہم مقرر کردہ فرشتے ہیں، جس کام کا ہمیں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے حکم دیا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے، ہم وہی کرتے ہیں جس کا ہمیں حکم ملا ہے۔ جب حضور عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام افسردہ ہوں گے تو اپنی داڑھی مبارک کو بائیں ہاتھ سے پکڑیں گے اور عرش کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہیں گے، اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! کیا تو نے مجھ سے وعدہ نہیں فرمایا ہے کہ تو مجھے اپنی اُمت کے بارے میں رسوا نہ کرے گا۔ عرش سے ندا آئے گی، اے فرشتو! محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کرو اور اسے لوٹا دو۔ پھر میں اپنی گود

www.dawateislami.net

سے سفید کاغذ نکالوں گا اور اسے دائیں میزان کے پلڑے میں ڈال دوں گا اور میں کہوں گا، بِسْمِ اللہِ، پس وہ نیکیوں والا پلڑا برائیوں والے پلڑے پر بھاری ہو جائے گا۔ آواز آئے گی، خوش بخت ہے، سعادت یافتہ ہو گیا ہے اور اس کا میزان بھاری ہو گیا ہے، اسے جنت میں لے جاؤ۔ وہ بندہ کہے گا، اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کے فرشتو! ٹھہرو میں اس بندہ سے بات تو کرلوں جو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور بڑی کرامت رکھتا ہے۔ وہ کہے گا، میرے ماں باپ فدا ہوں آپ پر، آپ کا چہرہ انور کتنا حسین ہے اور آپ کی شکل کتنی خوبصورت ہے، آپ نے میری لغزشوں کو معاف فرمادیا ہے اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا (آپ کون ہیں؟)۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے، میں تیرا نبی محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں اور یہ تیرا وہ درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا، اس نے تجھ کو پورا نفع پہنچایا جتنا کہ تجھے اس کی ضرورت تھی۔" (ابن أبی الدنیا فی حسن الظن باللہ ج1: ص95: حدیث رقم: 80)

حوض کوثر پر کثرت درود کی وجہ سے پہچان

حدیث نمبر5:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "لَیَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَیَّ اَقْوَامٌ مَا اَعْرِفُھُمْ اِلَّا بِکَثْرَۃِ الصَّلَاۃِ عَلَیَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ یعنی: "کچھ لوگ حوض پر میرے پاس آئیں گے جنہیں میں کثرتِ درود کی وجہ سے پہچانتا ہوں گا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی، ص: 129، دار لکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پل صراط سے سلامتی سے گزار دیا

حدیث نمبر6:

www.dawateislami.net

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اِنِّیْ رَأَیْتُ الْبَارِحَۃَ عَجَبًا وَرَأَیْتُ رَجلاً مِنْ أُمَّتِی یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مرَّۃً وَیَحْبُو مَرَّۃً فَجاءَتْہُ صَلاتُہُ عَلَیَّ فَأَخَذَتْ بِیَدِہٖ فَأَقَامَتْہُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَازَ۔

ترجمہ: ”گزشتہ رات میں نے ایک عجیب منظر دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پُل صراط پر کبھی گھٹنوں کے بل اور کبھی پیٹ کے بل رینگ کر چل رہا ہے اور کبھی نیچے لٹک جاتا ہے، پس اس کا درود مجھ تک پہنچا تو میں نے اس کو ہاتھ سے پکڑا اور پُل صراط پر سیدھا قائم کر دیا حتیٰ کہ وہ صحیح و سلامت گزر گیا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الثانی، ص:130، دار الکتاب العربی بیروت)

قیامت کے دن نور

حدیث نمبر7:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: زَیِّنُوا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَإِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

”اپنی مجالس کو مجھ پر درود پڑھ کر آراستہ کرو۔ مجھ پر تمہارا درود پڑھنا تمہارے لئے قیامت کے دن نور ہو گا۔“ (فردوس الاخبار ج:2، ص:417، رقم الحدیث:3148، دار الکتاب العربی بیروت)

پُل صراط کی تاریکی کے وقت نور

حدیث نمبر8:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

www.dawateislami.net

عِنْدَ ظُلْمَةِ الصِّرَاطِ وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّكْتَالَ لَهُ بِالْمِكْيَالِ الْاَوْفٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ. یعنی: ”مجھ پر درود پڑھنا قیامت کے دن پُل صراط کی تاریکی کے وقت نور ہو گا اور جسے یہ پسند ہو کہ اسے قیامت کے دن یہ نور اور اجر و ثواب پورا پورا ملے تو اسے چاہئے کہ مجھ پر بکثرت درود بھیجے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:53، دار الکتاب العربی بیروت)

بروزِ قیامت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شفاعت فرمائیں گے

حدیث نمبر9:

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِينَ يُصْبِحُ عَشْراً ، وَحِيْنَ يُمْسِي عَشْراً أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ. یعنی: جو دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام مجھ پر درود پڑھے گا، قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہو گی۔“ (کنز العمال: رقم الحدیث:2164)

قیامت کی ہولناکیوں سے سب زیادہ بچانے والا عمل

حدیث نمبر10:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنْجَاكُم يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَمَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِيْ دَارِ الدُّنْيَا اِنَّهُ قَدْ كَانَ فِيْ اللهِ وَمَلَائِكَتِهٖ كَفَايَةٌ اِذْ يَقُوْلُ : اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ (اَلْاٰيَة) فَامَرَ بِذٰلِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيُثِيْبَهُمْ عَلَيْهِ. یعنی: اے لوگو! قیامت کے دن اس کی ہولناکیوں اور اس کی تلخیوں سے تمہیں سب سے زیادہ بچانے والا عمل، دنیا میں تمہارا مجھ پر کثرت سے درود پڑھنا ہے۔ یہ وظیفہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتوں کی طرف سے کافی ہے

www.dawateislami.net

کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ارشاد ہے" **بیشک اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں۔" پھر اس نے اسی وظیفہ کا مومنین کو حکم فرمایا تاکہ وہ انہیں اس پر اجر عطا فرمائے۔" (کنز العمال: رقم الحدیث: 2228)

حدیث نمبر 11:

حضرت سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا:"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُنْتُ شَفِیْعَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔"جو مجھ پر درود پڑھے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔" (کنز العمال: رقم الحدیث: 44269)

حدیث نمبر 12:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں :"میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے سنا:" اِنَّ اللہَ قَدْ وَھَبَ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ عِنْدَ الْاِسْتِغْفَارِ فَمَنِ اسْتَغْفَرَ بِنِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ غُفِرَ لَہٗ وَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ رَجَحَ مِیْزَانُہٗ وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُنْتُ شَفِیْعَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ. یعنی: کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہیں تمہارے گناہوں کیلئے استغفار عطا فرمایا ہے۔ جس نے خلوصِ نیت کے ساتھ استغفار کیا، اس کو بخش دیا جاتا ہے اور جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہا، اس نے اپنا میزان بھاری کر لیا اور جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔" (کنز العمال: رقم الحدیث: 44269)

جنت میں سب سے زیادہ بیویاں

حدیث نمبر 13:

حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مروی ہے، ارشاد فرمایا: اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً اَکْثَرُکُمْ اَزْوَاجًا فِی الْجَنَّۃِ۔

www.dawateislami.net

ترجمہ:”تم میں سے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے گا جنت میں اسے سب سے زیادہ بیویاں عطا کی جائیں گی۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع ﷺ، الباب الثانی، ص:132، دارلکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

حضور ﷺ درود شریف سماعت فرماتے ہیں

تمام مخلوق کے برابر قوت سماعت والا فرشتہ

حدیث نمبر1:

حضرت عمار بن یاسر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: إِنَّ اللهَ وَكَّلَ بِقَبْرِي مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ ، فَلَا يُصَلِّي عَلَيَّ أَحَدٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَبْلَغَنِي بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ ، هَذَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلَّى عَلَيْكَ.

ترجمہ: ”بیشک اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرمایا ہے جسے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی قوت عطا فرمائی ہے، پس قیامت تک جب بھی کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے، تو وہ مجھے اس کا اور اسکے باپ کا نام پیش کرتا ہے، عرض کرتا ہے۔ فلاں بن فلاں نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجا ہے۔ (مجمع الزوائد،ج:10،ص:251،الحدیث:17291)

اسی حدیثِ پاک کو متعدد محدثین نے روایت کیا ہے ان کے الفاظ یہ ہیں: ”إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَكًا أَعْطَاهُ أَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ ، فَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَبْرِي حَتَّى تَقُومُ السَّاعَةُ فَلَيْسَ أَحَدٌ أُمَّتِي يُصَلِّي عَلَيَّ صَلَاةً إِلَّا قَالَ : يَا أَحْمَدُ ، فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِن فُلَانٍ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ يُصَلِّي عَلَيْكَ كَذَا وَكَذَا وَضَمِنَ لِي الرَّبُّ أَنَّهُ مَنْ : صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيه عَشْرًا وَإِنْ زَادَ زَادَهُ اللهُ۔

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کو تمام مخلوق کے برابر قوت سماعت عطا فرمائی ہے۔ وہ میری قبر پر قیامت تک کھڑا رہے گا۔ میرا کوئی امتی مجھ پر درود نہیں بھیجے گا مگر وہ فوراً کہے گا، یا احمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بن فلاں بن فلاں (یعنی اس کا نام اور

www.dawateislami.net

اس کے باپ، دادا کا نام لے کر بتائے گا) آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایسے ایسے الفاظ درود میں پڑھ رہا ہے۔ مزید فرمایا، میرے رب کریم عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر درود بھیجے گا۔ اگر وہ زیادہ بھیجے گا تو **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ بھی زیادہ بھیجے گا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی، ص:119، دارلکتاب العربی بیروت)

درود حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم تک پہنچایا جاتا ہے

حدیث نمبر2:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَلَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ

ترجمہ: "اپنے گھروں کو قبور نہ بناؤ اور میری قبر کو عید نہ بناؤ اور مجھ پر درود پڑھو، بیشک تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے تم جہاں بھی ہوتے ہو۔" (سنن ابی داود، کتاب المناسک، باب زیارۃ القبور، ح:2042، ص:299، دارالمعرفۃ بیروت)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم درود بھیجنے والے کو جواب دیتے ہیں

حدیث نمبر3:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

ترجمہ: "کوئی شخص مجھ پر سلام نہیں بھیجتا مگر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میری روح کو لوٹا دیتا ہے (یعنی میں

www.dawateislami.net

اس درود پڑھنے والے کی طرف خصوصی طور پر متوجہ ہوتا ہوں) حتیٰ کہ میں اس پر سلام لوٹاتا ہوں۔" (سنن البیہقی الکبری: باب زیارۃ قبر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ج5: ص245: ح10050)

قبر انور پر متعین فرشتہ

حدیث نمبر4:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:

أَكْثِرُوا الصَّلاةَ عَلَيَّ فإنّ اللهَ وَكَّلَ بِي مَلَكاً عندَ قَبْرِي فإذا صَلَّى عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي قالَ لي ذلك المَلَكُ يا محمَّدُ إنّ فُلانَ بنَ فُلانٍ صَلَّى عليكَ السَّاعَةَ

ترجمہ: "مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بیشک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر ایک فرشتہ متعین فرمایا ہے، جب میری اُمت کا کوئی فرد مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھے کہتا ہے، یا محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! فلاں بن فلاں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ابھی درود پڑھ رہا ہے۔" (کنز العمال: رقم الحدیث: 2181)

ایک دوسری روایت میں یوں ہے: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ عُرِضَ عَلَیْہِ بِاسْمِہٖ۔

ترجمہ: "آدمی جب بھی نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے، وہ درود آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اس شخص کے نام کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الرابع ص: 161، دار لکتاب العربی بیروت)

امت کا سلام پہنچانے والے فرشتے

حدیث نمبر5:

www.dawateislami.net

حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِی مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ

ترجمہ: "**اللہ** عَزَّوَجَلَّ تعالیٰ کے سیاحت کرنے والے فرشتے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں۔" (سنن النسائی، کتاب السھو، باب السلام علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ح:1281، ص:273، دار المعرفۃ بیروت)

تمام مخلوق کے برابر قوتِ سماعت

حدیث نمبر6:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "تین چیزوں کو (تمام مخلوق کے برابر) سننے کی قوت دی گئی ہے۔ جنت سنتی ہے، آگ سنتی ہے اور فرشتہ جو میرے قریب رہتا ہے تمام آوازوں کو سنتا ہے۔ جب میرا کوئی اُمتی کہتا ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔ تو جنت کہتی ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! اس کو میرے اندر رہائش عطا فرما۔ اور جب کوئی امتی کہتا ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھے دوزخ سے پناہ دے۔ تو دوزخ کہتی ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! مجھ سے اس کو پناہ دے۔ جب میرا کوئی اُمتی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو میرے سر کے پاس رہنے والا فرشتہ کہتا ہے، یا محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ فلاں ہے، حضور کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہے۔ پس اسے جواب مرحمت فرمایا جاتا ہے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے فرشتے ہزار مرتبہ اس پر درود بھیجیں گے اور آگ اس کے جسم کو نہ چھوئے گی۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الرابع ص:163، دار لکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اُمت کے اعمال دیکھتے ہیں

www.dawateislami.net

حدیث نمبر7:

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: حَیَاتِی خَیْرٌ لَکُمْ ، تُحْدِثُونَ وَیَحْدُثُ لَکُمْ ، فَاِذَا مُتُّ کَانَتْ وَفَاتِی خَیْراً لَکُمْ ، تُعْرَضُ عَلَیَّ أَعْمَالُکُمْ فَاِنْ رَاَیْتُ خَیْراً حَمِدْتُ اللہَ، وفَاِنْ رَاَیْتُ غَیْرَ ذَالِكَ اسْتَغْفَرْتُ اللہَ لَکُمْ.

ترجمہ: ”میری زندگی تمہارے لئے بہتر ہے، تم مجھ سے باتیں کرتے ہو اور میں تم سے باتیں کرتا ہوں۔ جب میں وفات پا جاؤں گا تو میری وفات بھی تمہارے لئے بہتر ہو گی، تمہارے اعمال مجھ پر پیش کئے جائیں گے۔ اگر میں بہتر اعمال دیکھوں گا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد کروں گا، اگر اس کے علاوہ دیکھوں گا تو تمہارے لئے استغفار کروں گا۔“

اس حدیث کو الحارث نے اپنی مسند میں تخریج کیا ہے، الدارمی کی مسند میں ہے ۔ایام حرۃ میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مسجد میں تین دن اذان و اقامت نہ ہوئی۔ حضرت سعید بن مُسیّب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ مسجد کے اندر ٹھہرے ہوئے تھے۔ انہیں نماز کا وقت معلوم نہ ہوتا تھا مگر اس آواز کے ساتھ جو وہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور سے سنتے تھے۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،الباب الرابع ص:165 ،دارلکتاب العربی بیروت)

بعد وصالِ ظاہری حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا علم

حدیث نمبر8:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلَّی عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ وَ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةً قَضَی اللہُ لَہُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَ ثَلَاثِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ

www.dawateislami.net

الدُّنْیَا ثُمَّ یُوَکِّلُ اللّٰہُ بِذٰلِکَ مَلَکًا یُدْخِلُہٗ فِیْ قَبْرِیْ کَمَا یُدْخَلُ عَلَیْکُمُ الْھَدَایَا اِنَّ عِلْمِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَعِلْمِیْ فِی الْحَیَاۃِ۔

ترجمہ: ”جو جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا، ستر آخرت میں اور تیس دنیا کی۔ پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ایک فرشتہ کو متعین فرمائے گا جو اسے میری قبر میں داخل کرے گا، جیسے تم پر ہدایا (تحفے) داخل کئے جاتے ہیں۔ بیشک وصال کے بعد میرا علم میری (موجودہ) زندگی کے علم کی طرح ہے۔“ (تفسیر درمنثور ج:6، ص:654)

انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کے مبارک جسم قبور میں سلامت ہیں

حدیث نمبر9:

حضرت اَوس بن اَوس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فِیْہِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْہِ النَّفْخَۃُ وَفِیْہِ الصَّعْقَۃُ فَاَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاۃِ فِیْہِ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ مَعْرُوْضَۃٌ عَلَیَّ، فَقَالَ رَجُلٌ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ! کَیْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرَمْتَ یعنی: بَلِیْتَ؟ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ

ترجمہ: ”تمہارے دنوں میں سب سے افضل جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم عَلَیْہِ السَّلَام پیدا ہوئے، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن قیامت آئے گی۔ مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وصال کے بعد حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کیسے پیش کیا جائے گا؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے زمین پر حرام کر دیا

www.dawateislami.net

ہے کہ وہ انبیاکے جسموں کو کھائے۔" (سنن ابی داود،کتاب الصلوٰۃ، باب فی فضل یوم الجمعۃ،ح:1085،ص:352،دارالمعرفۃ بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نبی علیہ السلام زندہ ہوتا ہے اسے رزق دیا جاتا ہے

حدیث نمبر10:

حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنَّ أَحَدًا لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ إِلَّا عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلَاتُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا قَالَ: قُلْتُ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ ؟قَالَ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ۔

ترجمہ:"جمعہ کے دن کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو کیونکہ اس دن کثرت سے ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کے فارغ ہوتے ہی وہ درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی کیا وفات کے بعد بھی؟ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، وفات کے بعد بھی کیونکہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے زمین پر انبیا کے جسموں کا کھانا حرام کر دیا ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نبی زندہ ہوتا ہے اسے رزق دیا جاتا ہے۔" ابن ماجہ نے یہ حدیث روایت کی ہے۔ (سنن ابن ماجۃ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ ودفنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم،ح:1637،ج:2،ص:524،دارالمعرفۃ بیروت)

قبر انور پر حاضر ہو کر درود شریف پڑھنا

حدیث نمبر11:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ عِنْدَ قَبْرِيْ سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ بَعِيْدٍ أُعْلِمْتُهُ.

www.dawateislami.net

ترجمہ:"جو میری قبر کے پاس آکر مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود میں خود (بطورِ خاص) سنتا ہوں اور جو دور سے پڑھتا ہے وہ مجھے بتایا جاتا ہے۔" (کنز العمال:رقم الحدیث:2198)

دنیا اور آخرت کیلئے کافی

حدیث نمبر12:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:مَنْ صَلَّی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُہٗ وَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ نَائِیًا وَکَّلَ اللہُ بِہٖ مَلَکًا یُبَلِّغُنِیْ وَکُفِیَ أَمْرَ دُنْیَاہُ وَاٰخِرَتِہٖ وَکُنْتُ لَہٗ شَہِیْدًا أَوْ شَفِیْعًا۔

ترجمہ: "جو میری قبر پر درود پڑھتا ہے وہ میں (بطورِ خاص) سنتا ہوں اور جو دور سے پڑھتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے ایک فرشتہ کے سپرد کرتا ہے وہ مجھے پہنچاتا ہے اور وہ درود اس کی دنیا و آخرت کیلئے کافی ہو گا ، اور میں قیامت کے دن اس کا گواہ یا فرمایا شفیع ہوں گا۔" (کنز العمال:رقم الحدیث:2197)

www.dawateislami.net

جمعرات اور جمعہ کو درود پڑھنا

جمعہ کے دن درود کی کثرت کیا کرو

حدیث نمبر1:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ فِي اللَّيْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْيَوْمِ الْأَغَرِّ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تُعْرَضُ عَلَيَّ۔

ترجمہ: ”مجھ پر جمعہ کی رات میں (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں) اور جمعہ کے دن میں کثرت سے درود بھیجو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔“

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وسلم، الباب الرابع ص:160، دار لکتاب العربی بیروت)

روشن صحیفے

حدیث نمبر2:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إِنَّ أَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ أَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي الدُّنْيَا مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ مَرَّةٍ قَضَى اللهُ لَهُ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِينَ مِنْ حَوَائِجِ الْآخِرَةِ وَثَلَاثِينَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا ثُمَّ يُوَكِّلُ اللهُ بِذَلِكَ مَلَكًا يُدْخِلُهُ فِي قَبْرِي كَمَا يُدْخَلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا يُخْبِرُنِي مَنْ صَلَّى عَلَيَّ بِاسْمِهِ وَنَسَبِهِ إِلَى عَشِيرَتِهِ فَأُثْبِتُهُ عِنْدِي فِي صَحِيفَةٍ بَيْضَاءَ۔

ترجمہ: ”قیامت کے روز تم میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہو گا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود

www.dawateislami.net

بھیجتا ہو گا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات درود بھیجتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے، ستّر (70) حاجات آخرت کی اور تیس (30) دنیا کی۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتہ متعین فرمایا ہے جو اس درود کو میری قبر میں لاکر اس طرح پیش کرے گا جیسے تم پر تحائف پیش کئے جاتے ہیں۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ فرشتہ مجھے اس کا نام و نسب، قبیلہ سب کی خبر دیتا ہے، پھر میں اپنے پاس اسے ایک روشن صحیفے میں لکھ لیتا ہوں۔"

(کنزالعمال ج:1 ص:256، رقم الحدیث:2237)

200 سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے

حدیث نمبر3:

حضرت ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَتَیْ صَلَاۃٍ غُفِرَ لَہٗ ذَنْبَ مِائَتَیْ عَامٍ

ترجمہ: "جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر دو سو مرتبہ درود بھیجے گا اس کے دو سو سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (کنزالعمال ج:1 ص:256، رقم الحدیث:2238)

شفاعتِ رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حدیث نمبر4:

حضرت عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا سے مروی ہے: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کانت شَفَاعَۃٌ لَہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: "رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن اس کی شفاعت میرے ذمہ ہو گی۔ (کنزالعمال ج:1 ص:256، رقم الحدیث:2239)

www.dawateislami.net

حضور ﷺ گواہ اور شفیع ہوں گے

حدیث نمبر5:

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاۃِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذَالِکَ کُنْتُ لَہٗ شَھِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: ”مجھ پر جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات کثرت سے درود بھیجو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع ہوں گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع ﷺ، الباب الخامس ص:197، دارلکتاب العربی بیروت)

80 سال کے گناہ معاف

حدیث نمبر6:

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمِ جُمُعَۃٍ أَرْبَعِیْنَ مَرَّۃً مَحَا اللّٰہُ عَزَّوَ جَلَّ عَنْہُ ذُنُوْبَ أَرْبَعِیْنَ سَنَۃً وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مَرَّۃً وَاحِدَۃً فَتُقُبِّلَتْ مِنْہُ مَحَا اللّٰہُ عَنْہُ ثَمَانِیْنَ سَنَۃً۔

ترجمہ: ”جو ہر جمعہ کو مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف فرمائے گا اور جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا اور قبول ہو گیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے اسّی (80) سال کے گناہ معاف فرمائے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع ﷺ، الباب الخامس ص:197، دارلکتاب العربی بیروت)

20 سال کی خطائیں معاف

حدیث نمبر7:

www.dawateislami.net

ایک روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلَاةٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ خَطِيْئَةً ثَمَانِيْنَ عَامًا۔

ترجمہ: ”جس نے مجھ پر سو مرتبہ جمعہ کی رات درود پڑھا اس کی بیس سال کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس، ص:197، دار لکتاب العربی بیروت)

پل صراط کا نور

حدیث نمبر8:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلصَّلَاۃُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ لَہٗ ذُنُوْبُ ثَمَانِیْنَ عَاماً

ترجمہ: ”مجھ پر درود پڑھنا ہے اور جو جمعہ کے دن مجھ پر اسّی مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔“ (الجامع الصغیر، ص:320، رقم الحدیث:5191)

80 سال کی عبادت کا ثواب

حدیث نمبر9:

حدیث ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے یہ لفظ بھی روایت کئے ہیں: ”جس نے جمعہ کی نمازِ عصر پڑھی اور اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ درود اسی مرتبہ پڑھا:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور اسکے لئے اسّی سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس، ص:198، دار لکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

ہر جمعۃ المبارک کو ہزار مرتبہ درود پڑھو

حدیث نمبر10:

حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے زید بن وہب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو فرمایا: ”اے زید (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ)! جمعہ کے دن حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کبھی ہزار مرتبہ درود بھیجنے کو ترک نہ کرنا اور یہ ان الفاظ میں پڑھنا ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس، ص:197، دار الکتاب العربی بیروت)

چاندی کے کاغذ اور سونے کی قلموں والے فرشتے

حدیث نمبر11:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إذا كَانَ يَوْمُ الخَمِيسِ بَعَثَ اللہ مَلَائِكَةً مَعَهُمْ صُحُفٌ مِنْ فِضَّةٍ وأَقْلَامٌ مِنْ ذَهَبٍ يَكْتُبُونَ يَوْمَ الخَمِيسِ ولَيْلَةَ الجُمُعَةِ أَكْثَرَ النَّاسِ عَلَيَّ صَلَاةً۔

ترجمہ: ”جمعرات کے روز **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے فرشتے بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ جمعرات کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھنے والوں کے نام لکھتے ہیں۔“ (کنز العمال: رقم الحدیث: 2177)

جمعرات کو عصر کے وقت فرشتے اترتے ہیں

حدیث نمبر12:

حضرت جعفر صادق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اِذَا كَانَ يَوْمَ الْخَمِيسِ عِنْدَ الْعَصْرِ اَهْبَطَ اللہُ مَلَائِكَةً مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ مَعَهَا صُحَافٌ مِنْ فِضَّةٍ بِاَيْدِيهَا اَقْلَامٌ مِنْ

www.dawateislami.net

ذَهَبٍ يَكْتُبُوْنَ ا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم فِيْ ذَالِكَ الْيَوْمِ وَتِلْكَ اللَّيْلَةِ مِنَ الْغَدِ اِلٰى غُرُوْبِ الشَّمْسِ۔

ترجمہ: ”جمعرات کے دن عصر کے وقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آسمان سے زمین پر فرشتے اتارتا ہے جن کے ساتھ چاندی کے دفتر اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں، وہ اس دن اور دوسرے دن کی رات سورج کے غروب ہونے تک نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑھے جانے والے درود کو لکھتے رہتے ہیں۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الخامس، ص:198، دارلکتاب العربی بیروت)

نور کے کاغذ

حدیث نمبر13:

حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّ لِلّٰهِ مَلٰٓئِكَةً خُلِقُوْا مِنَ النُّوْرِ لَا يَهْبِطُوْنَ اِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِاَيْدِيْهِمْ اَقْلَامٌ مِنْ ذَهَبٍ وَدَوَيٌّ مِنْ فِضَّةٍ وَقَرَاطِيْسُ مِنْ نُوْرٍ لَا يَكْتُبُوْنَ اِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

ترجمہ: ”**اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے کچھ فرشتے ہیں جو خاص نور سے پیدا کئے گئے ہیں، وہ صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں، صرف نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو درود پڑھا جاتا اس کو لکھتے ہیں۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الخامس، ص:198، دارلکتاب العربی بیروت)

تمام مخلوق کو کفایت کرنے والا نور

www.dawateislami.net

حدیث نمبر14:

حضرت علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یَوْمَ الْجُمُعَۃِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ جَاءَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَ مَعَہُ نُوْرٌ لَوْ قُسِّمَ ذَالِكَ النُّوْرُ بَیْنَ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ لَوَسَعَھُمْ۔

ترجمہ: ”جس نے جمعہ کے دن سو مرتبہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا وہ قیامت کے دن اپنے ساتھ ایک ایسا نور لے کر آئے گا اگر اسے تمام مخلوق پر تقسیم کیا جائے گا تو کافی ہو گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:199، دارلکتاب العربی بیروت)

خواب میں زیارت مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حدیث نمبر15:

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جو مومن جمعہ کی رات دو رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں 25 مرتبہ قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ سورۃ فاتحہ کے بعد پڑھے، پھر ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ“ تو آنے والے جمعہ سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا اور جو میری زیارت کرے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:200، دارلکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے

حدیث نمبر16:

www.dawateislami.net

حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے مروی ہے:" جو مندرجہ ذیل کلمات کے ساتھ ہر روز تین مرتبہ اور جمعہ کے دن سو مرتبہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے گا، بیشک اس نے تمام مخلوق کے درود کے ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا اور قیامت کے دن اس کا حشر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے زمرہ میں ہو گا ، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔ درود شریف کے کلمات یہ ہیں: صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَمَلَائِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْہِ وَعَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ "اللہ عَزَّوَجَلَّ، اس کے فرشتوں، انبیا مرسلین اور تمام مخلوق کے درود ہوں محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آل محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر سلام ہو اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں۔"(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الباب الخامس ص:200، دارلکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درودِ پاک لکھنے کی برکتیں

فرشتوں کا مغفرت طلب کرنا

حدیث نمبر1:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلَائِکَۃُ تَسْتَغْفِرُ لَہٗ مَا دَامَ ذٰلِكَ الْکِتَاب

ترجمہ: ”جس نے کتاب میں مجھ پر درود بھیجا، جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کے لئے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔“

(المعجم الأوسط:ج2 ؛ص232 ؛رقم الحدیث:1835)

فرشتے صبح شام درود بھیجتے رہیں گے

حدیث نمبر2:

حضرت جعفر بن محمد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے کلام سے موقوفاً مروی ہے کہ: مَنْ صَلّٰی عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وسَلَّمَ فِیْ کِتَابٍ صَلَّتْ عَلَیْہِ الْمَلَائِکَۃُ غدوۃ و رَوَاحًا مَادَامَ اسم رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہ وسَلَّمَ فِی الْکِتَابِ۔

جس نے کتاب میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لکھا، جب تک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود لکھا، جب تک آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام کتاب میں رہے گا فرشتے اس شخص پر صبح شام درود بھیجتے رہیں گے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:248، دار الکتاب العربی بیروت)

جنت میں چلے جاؤ

www.dawateislami.net

حدیث نمبر3:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ جَاءَ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ بِأَيْدِيهِمُ الْمَحَابِرِ فَيَأْمُرُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ جِبْرِيْلَ أَنْ يَّأْتِيَهُمْ فَيَسْأَلُهُمْ مَنْ هُمْ ؟ فَيَقُوْلُوْنَ نَحْنُ اَصْحَابُ الْحَدِيْثِ فَيَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰى أُدْخُلُوا الْجَنَّةَ طَالَ مَا كُنْتُمْ تُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم۔

ترجمہ: ”جب قیامت قائم ہوگی محدثین اپنی دواتوں کے ساتھ آئیں گے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام کو ان کو لانے کا حکم ارشاد فرمائے گا پھر ان سے پوچھے گا تم کون ہو؟ وہ عرض کریں گے ہم اصحاب الحدیث ہیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا تم جنّت میں داخل ہو جاؤ۔ میرے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود لکھنا تم پر طویل ہوتا تھا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الخامس ص:248، دارلکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

غیر انسان کا حضور ﷺ پر درود بھیجنا

درخت کا حضور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہونا

حدیث نمبر1:

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : ثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ رَأَيْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَهُ إِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيرٍ يُسْنَى عَلَيْهِ ، قَالَ : فَلَمَّا رَآهُ الْبَعِيرُ ، جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهُ ، فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَيْنَ صَاحِبُ هَذَا الْبَعِيرِ فَجَاءَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بِعْنِيهِ ، قَالَ : بَلْ نَهَبُهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : بَلْ بِعْنِيهِ ، قَالَ : بَلْ نَهَبُهُ لَكَ ، فَإِنَّهُ لِأَهْلِ بَيْتٍ مَا لَهُمْ مَعِيشَةٌ غَيْرُهُ ، قَالَ : أَمَا إِذْ ذَكَرْتَ هَذَا مِنْ أَمْرِهِ ، فَإِنَّهُ شَكَا كَثْرَةَ الْعَمَلِ ، وَقِلَّةَ الْعَلَفِ ، فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِ قَالَ : ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى نَزَلْنَا مَنْزِلًا ، فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْأَرْضَ حَتَّى غَشِيَتْهُ ، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ذَكَرْتُ لَهُ ، فَقَالَ : هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَأْذَنَتْ رَبَّهَا فِي أَنْ تُسَلِّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ، فَأَذِنَ لَهَا ، قَالَ : ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ بِابْنٍ لَهَا بِهِ جِنَّةٌ ، فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

ترجمہ: اور حضرت یعلیٰ بن مرہ ثقفی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ چل رہے تھے کہ ایک جگہ ہم نے پڑاؤ ڈالا، حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم محوِ استراحت ہو گئے۔ ایک درخت زمین کو چیرتے ہوئے آیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سایہ فگن ہو گیا، پھر تھوڑی دیر کے بعد اپنی جگہ واپس چلا گیا۔ جب رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیدار ہوئے تو میں نے درخت کا پورا ماجرا عرض کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ ایسا درخت تھا جس نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مجھ پر سلام عرض

www.dawateislami.net

کرنے کی اجازت طلب کی تو اجازت ملی (تو اس نے ایسا کیا)۔(مسند أحمد:ج4 ؛ص173 ؛الحدیث:17601)

پتھر کا حضور ﷺ پر سلام بھیجنا

حدیث نمبر2:

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں۔ کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ لَيَالِيَ بُعِثْتُ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ إِذَا مَرَرْتُ بِهِ۔ ترجمہ:مکہ مکرمہ میں ایک پتھر بعثت کی راتوں میں مجھ پر سلام کرتا تھا، میں اب بھی اسے پہچان لیتا ہوں جب اس کے پاس سے گزرتا ہوں۔" (مسند أحمد،ج5،ص105،الحدیث:21043)

پتھر اور روڑوں کا حضور ﷺ پر سلام پیش کرنا

حدیث نمبر3:

حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کی حدیث میں ہے کہ:" جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وضو کا طریقہ پیش کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وضو کیا، پھر دو رکعت نماز ادا فرمائی، پھر واپس لوٹے تو جس پتھر اور روڑے کے پاس سے گزرتے وہی یوں سلام عرض کرتا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللہِ۔ (مسند أحمد:ج5 ؛ص105 ؛الحدیث:21043)

www.dawateislami.net

ذکرِ نبی سن کر درود نہ پڑھنا

ہلاکت کی دعا

حدیث نمبر1:

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُحْضُرُوا الْمِنْبَرَ فَحَضَرْنَا ، فَلَمَّا ارْتَقَی دَرَجَةً قَالَ اٰمِینَ ، ثُمَّ ارْتَقَی الثَّانِیَةَ وَقَالَ اٰمِینَ ، ثُمَّ ارْتَقَی الثَّالِثَةَ وَقَالَ اٰمِینَ ، فَلَمَّا نَزَلَ قُلْنَا : یَا رَسُولَ اللّٰہِ قَدْ سَمِعْنَا مِنْكَ شَیْئًا مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ ، فَقَالَ : إِنَّ جِبْرِیلَ عَرَضَ عَلَیَّ فَقَالَ : بَعُدَ مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ یُغْفَرْ لَهُ ، فَقُلْتُ اٰمِینَ ، فَلَمَّا رَقِیتُ أَیْ بِكَسْرِ الْقَافِ الثَّانِیَةِ قَالَ بَعُدَ مَنْ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیْكَ ، فَقُلْتُ اٰمِینَ ، فَلَمَّا رَقِیتُ الثَّالِثَةَ ، قَالَ : بَعُدَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَیْهِ الْكِبَرَ عِنْدَهُ فَلَمْ یُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ ، قُلْتُ اٰمِینَ۔

ترجمہ: حضرت کعب بن عجرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک دن ارشاد فرمایا: ”منبر لے آؤ۔ ہم منبر لے آئے، جب آپ پہلے درجہ پر چڑھے تو فرمایا، آمین۔ پھر دوسرے درجہ پر چڑھے تو فرمایا، آمین۔ پھر تیسرے درجہ پر چڑھے تو فرمایا، آمین۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نیچے اترے تو ہم نے عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آج ہم نے آپ کے منہ سے ایسی بات سنی ہے جو پہلے کبھی نہیں سنی تو حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا کہ جبریل (عَلَیْہِ السَّلَام) میرے پاس آئے اور انہوں نے دعا کی کہ وہ شخص ہلاک ہو جائے جو رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی مغفرت نہ ہو۔ میں

www.dawateislami.net

نے کہا آمین، جب میں دوسری سیڑھی پر چڑھا تو انہوں نے کہا ہلاک ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہو اور وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہ بھیجے۔ تو میں نے کہا آمین، جب میں تیسری سیڑھی پر چڑھا تو جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا، ہلاک ہو جائے وہ شخص جو اپنے والدین کو یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پائے اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کروادیں (یعنی وہ اپنے والدین کی خدمت کرکے جنت حاصل نہ کرلے۔) تو میں نے کہا، آمین۔"

(المستدرک علی الصحیحین کتاب البر والصلۃ ج4: ص170 ؛ رقم الحدیث: 7256)

جنت کا راستہ چھوڑ دیا

حدیث نمبر2:

حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں۔ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ نَسِیَ الصَّلَاۃَ عَلَیَّ خَطِئَ طَرِیقَ الْجَنَّۃِ: ترجمہ: "جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے جنت کا راستہ چھوڑ دیا۔" (سنن ابن ماجہ: باب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ج1: ص294 ؛ رقم الحدیث: 908)

آگ میں داخل ہوا

حدیث نمبر3:

حضرت عبد اللّٰہ بن جراد رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ دَخَلَ النَّارَ: ترجمہ: "جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا وہ آگ میں داخل ہوا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب

www.dawateislami.net

الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ، الباب الثالث ص:152، دارلکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے جفا کرنے والا

حدیث نمبر4:

حضرت قتادہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مرسلاً مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِنَ الْجَفَاءِ أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَ الرَّجُلِ فَلاَ يُصَلِّي عَلَيَّ: ترجمہ: ”یہ جفا (زیادتی) ہے کہ میں کسی آدمی کے سامنے یاد کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“ (مصنف عبد الرزاق: الباب: الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ج2: ص217: رقم الحدیث: 3121)

بخیل شخص

حدیث نمبر5:

حضرت حسن بن علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت فرماتے ہیں فرمایا: كَفَى بِهِ شُحًّا أَنْ أُذْكَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلاَ يُصَلِّي عَلَيَّ.

ترجمہ: ”انسان کے بخیل ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔“ (مصنف ابن أبی شیبۃ: الباب فی ثواب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ج2، ص253، الحدیث: 8701)

حدیث نمبر6:

حضرت علی المرتضیٰ كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰی وَجْهَهُ الْكَرِيْم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

ترجمہ: بخیل ہے وہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

www.dawateislami.net

(جامع الترمذی الباب: قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورغم انف رجل رح:3546، ص:1361، دار المعرفۃ بیروت)

پورا بخیل

حدیث نمبر7:

امام بیہقی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب شعب الایمان میں روایت کیا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اِنَّ الْبَخِیْلَ کلَّ الْبَخِیْلِ مَنْ ذُکِرْتُ عندَہٗ فلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: ترجمہ: ”پورا بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (شعب الایمان لامام بیہقی)

بخیلوں میں سے بڑا بخیل

حدیث نمبر8:

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مرفوعاً مروی ہے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَبْخَلِ الْبُخَلَاءِ اَلَا اُنَبِّئُکُمْ بِاَعْجَزِالنَّاسِ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ وَ مَنْ قَالَ لَہٗ رَبُّہٗ فِیْ کِتَابِہٖ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ ”کیا میں تمہیں بخیلوں میں سے بڑے بخیل کے بارے میں خبر نہ دوں۔ (سب سے بڑا بخیل وہ ہے) جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثالث ص:153، دار لکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت سے محروم

حدیث نمبر9:

ابو سعید واعظ کی شرف المصطفٰے میں ہے: اَنَّ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کَانَتْ تَخِیْطُ شَیْئًا فِیْ وَقْتِ السِّحْرِ فَضَلَّتِ الْاِبْرَاۃُ وَطُفِئَ السِّرَاجُ فَدَخَلَ عَلَیْہَا النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

فَاضَاءَ الْبَیْتُ بِضُوْئِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وُجِدَتِ الْاِبْرَۃُ فَقَالَتْ مَااَضْوءَ وَجْھَکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ وَیْلٌ لِمَنْ لَایَرَانِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ قَالَتْ وَمَنْ لَایَرَاکَ قَالَ الْبَخِیْلُ قَالَتْ وَ مَنْ الْبَخِیْلُ قَالَ الَّذِیْ لَایُصَلِّیْ عَلَیَّ اِذَا سَمِعَ بِاِسْمِیْ۔

ترجمہ: ”حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھَا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھیں کہ سوئی گم ہو گئی اور چراغ بجھ گیا۔ اچانک نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے۔ پورا کمرہ بقعہ نور بن گیا اور حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھَا نے سوئی تلاش کر لی، پھر حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھَا نے عرض کیا، یارسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا چہرہ کتنا پُرنور ہے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”ہلاکت ہے اس کے لئے جو قیامت کے دن میری زیارت نہ کر سکے۔“ حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھَا عرض کیا: حضور! کون آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے محروم رہے گا؟ فرمایا: ”بخیل۔“ پھر حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھَا نے پوچھا، بخیل کون ہے؟ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ارشاد فرمایا: ”وہ جو میرا نام سن کر مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثالث ص:153، دارلکتاب العربی بیروت)

زیارتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محروم تین اشخاص

حدیث نمبر10:

اُمُّ الْمُؤمنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا سے مروی ہے، رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یَرٰی وَجْھِیْ ثَلَاثَۃُ اَقْوَامٍ اَحَدُھَا اَلْعَاقُ لِوَالِدَیْہِ وَالثَّانِیْ تَارِکُ سُنَّتِیْ وَالثَّالِثُ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ"

ترجمہ: ”تین طرح کے لوگ میرا چہرہ نہ دیکھیں گے {1}.....والدین کا نافرمان {2}.....میری

www.dawateislami.net

سنت کا تارک{3}..... وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، الباب الثالث ص:156، دارلکتاب العربی بیروت)

اللہ عزوجل کی لعنت

حدیث نمبر11:

ابو نعیم کی حلیۃ الاولیا میں ہے: مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِیِّ وَ مَعَهُ ظَبْیَةٌ قَدْ اِصْطَادَهَا فَاَنْطَقَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ الظَّبْیَةَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ اَوْلَادًا وَاَنَا اُرْضِعُهُمْ وَاَنَّهُمُ الْاٰنَ جِیَاعٌ فَاْمُرْ هٰذَا اَنْ یُّخْلِعَنِیْ حَتّٰی اَذْهَبَ فَاُرْضِعَ اَوْلَادِیْ وَاَعُوْدَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ تَعُوْدِیْ قَالَتْ اِنْ لَّمْ اَعُدْ فَلَعَنِیَ اللّٰهُ كَمَنْ تُذْكَرُ بَیْنَ یَدَیْهِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ اَوْ كُنْتُ كَمَنْ صَلّٰی وَلَمْ یَدْعُ فَقَالَ النَّبِیُّ اَطْلِقُوْهَا وَاَنَا ضَامِنُهَا فَذَهَبَتِ الظَّبْیَةُ ثُمَّ عَادَتْ فَنَزَلَ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اللّٰهُ یُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَیَقُوْلُ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ اَنَا اَرْحَمُ بِاُمَّتِكَ مِنْ هٰذِهِ الظَّبْیَةِ بِاَوْلَادِهَا وَاَنَا اَرُدُّهُمْ اِلَیْكَ كَمَا رَجَعَتِ الظَّبْیَةُ اِلَیْكَ۔

ترجمہ: "حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے پاس سے ایک آدمی گزرا جس کے پاس ایک ہرنی تھی جسے اس نے شکار کیا تھا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس ہرنی کو قوت گویائی عطا فرمائی۔ ہرنی نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جنہیں میں دودھ پلاتی ہوں۔ اب وہ بھوکے ہوں گے اس شکاری کو حکم فرمایئے کہ یہ مجھے چھوڑ دے تاکہ میں اپنے بچوں کو جاکر دودھ پلاؤں، پھر میں واپس آجاؤں گی۔ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے ارشاد فرمایا: "اگر تو واپس نہ آئی تو پھر؟" ہرنی نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں واپس نہ آؤں تو مجھ پر اس شخص کی طرح **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی لعنت ہو جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر سنے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہ پڑھے یا اس آدمی کی طرح

www.dawateislami.net

مجھ پر لعنت ہو جو نماز پڑھے اور دعا نہ مانگے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شکاری کو آزاد کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: میں اس کا ضامن ہوں۔" چنانچہ ہرنی دودھ پلا کر واپس آگئی۔ پھر جبریل عَلَیْہِ السَّلَام بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے، اور ارشاد فرماتا ہے، مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم میں کی امت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہو جیسے اس ہرنی کو اپنی اولاد پر شفقت ہے، اور میں آپ کی امت کو آپ کی طرف لوٹاؤں گا جیسے کہ یہ ہرنی آپ کی طرف لوٹ کر آئی۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثالث ص:153، دار لکتاب العربی بیروت)

باعثِ حسرت مجلس

حدیث نمبر13:

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا فِیْہِ رَبَّھُمْ وَیُصَلُّوا فِیہِ عَلٰی نَبِیِّھِمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ تِرَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنْ شَاءَ اَخَذَھُمْ بِہٖ وَاِنْ شَاءَ عَفَا عَنْھُمْ "جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اپنے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے ہیں۔ قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لئے باعثِ حسرت ہو گی اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو بخش دے۔" (مسند أحمد: الباب: مسند ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ ج2، ص484، رقم الحدیث:10282)

جنت میں داخلے کے باوجود حسرت

حدیث نمبر14:

www.dawateislami.net

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کرتے ہیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يُصَلُّونَ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ ؛ لِمَا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ۔

ترجمہ: ”کسی قوم نے کوئی مجلس قائم کی اور اس میں مجھ پر انہوں نے درود نہ پڑھا تو وہ ان کے لئے حسرت کا باعث ہو گی اگرچہ دوسری نیکیوں کے ثواب کی وجہ سے وہ لوگ جنت میں داخل ہو جائیں۔“ (کنز العمال: رقم الحدیث: 25425)

مردار کی بدبو

حدیث نمبر 15:

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللهِ وَصَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَنْ أَنْتَنِ جِيفَةٍ.

ترجمہ: ”جو قوم اپنے اجتماع سے بغیر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذکر کے اور بغیر درود پڑھے اٹھ گئی وہ مردار کی بدبو پر سے اٹھی ہے۔“ (کنز العمال: رقم الحدیث: 1812)

نامکمل دین

حدیث نمبر 16:

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَلَا دِينَ لَهُ.

www.dawateislami.net

ترجمہ:"جس نے مجھ پر درود نہ بھیجا اس کا دین نہیں۔"(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثالث ص:156، دارلکتاب العربی بیروت)

برکت سے محروم

حدیث نمبر17:

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:کُلُّ أَمْرٍ ذِی بَالٍ لاَ یُبْدَأُ فِیہِ بِحَمْدِ اللہِ وَالصَّلاَۃِ عَلَیَّ فَھُوَ أَقْطَعُ أَبْتَرُ مَمْحُوقٌ مِنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ

ترجمہ:"ہر وہ کلام جس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر نہ ہو اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذکر اور مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ شروع نہ ہو وہ برکت سے محروم اور خالی ہے۔" (کنزالعمال:رقم الحدیث:2510)

بھلائی سے خالی کام

حدیث نمبر18:

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:کُلُّ اَمْرٍ ذِیْ بَالٍ لَایُبْدَأُ فِیْہِ بِذِکْرِ اللہِ ثُمَّ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَھُوَ اَقْطَعُ اَکْتَعُ مَمْحُوْقٌ مِنْ کُلِّ بَرَکَۃٍ

ترجمہ:"ہر بامقصد کام جو **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ کے ذکر اور پھر مجھ پر درود سے شروع نہ کیا جائے وہ بھلائی سے خالی ہوتا ہے۔"(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:244، دارلکتاب العربی بیروت)

بری موت

شفاء الاسقام میں ایک شخص کے متعلق لکھا ہے کہ، جب وہ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر سنتا تو درود وسلام بھیجنے میں بخل کرتا، مرنے سے پہلے اس کی زبان گنگ اور آنکھ اندھی ہوگئی اور نزع کے وقت حمام کی راکھ میں گر گیا اور شدتِ پیاس سے وہیں چل بسا۔

(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین ص 159 ، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

ضعیف احادیث کے بارے میں ایک تحقیق

درود شریف کے فضائل کے بارے میں ہم نے کثیر احادیث ذکر کی ہیں ان میں صحیح، حسن اور ضعیف ہر طرح کی ہیں۔ بعض لوگ ضعیف حدیثوں پر اعتراض کرتے ہیں حالانکہ جلیل القدر محدثین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ کسی شخص یا عمل کی فضیلت میں اگر ضعیف حدیثیں بھی ہوں تو قابلِ قبول ہیں اور ان حدیثوں سے اس عمل کی فضیلت ثابت ہو جائے گی۔ اس مسئلے کے بارے میں ہم علماء کی تحقیق اور ان کے چند اقوال ذکر کرتے ہیں:

علامہ نبہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، ابوعبداللہ مالکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب ''تُحْفَۃُ الْاَخْیَارِ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارْ'' میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کے فضائل میں وارد ہونے والی تمام احادیث ذکر کر کے فرمایا: ''بعض ضعیف الایمان لوگ بعض احادیث پر اعتراض کرتے رہتے ہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ حدیثیں مشہور صحیح کتابوں میں نہیں ہیں۔ حالانکہ ان کا یہ کہنا بدعقیدگی اور سیّد المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت پر عیب لگانا ہے۔ درست راہ یہ ہے کہ جس بات کو اکثر علما تسلیم کر لیں اسے تسلیم کر لیا جائے۔ کیونکہ آنجناب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت کی عدالت اس بات سے ان کو منع کرتی ہے کہ وہ سیّد الرسل صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جھوٹ بولیں۔ جبکہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمان ہے: ''جو شخص مجھ پر دانستہ جھوٹ باندھے وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔''

حاشا وکلّا کہ علمائے کرام جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والے ہیں، رسول اللہ صَلَّی اللہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر عمداً جھوٹ بولیں اور علما کو یہ بھی معلوم ہے کہ ترغیب سے متعلق احادیث میں ان کی کیا کچھ قدر افزائی فرمائی گئی ہے۔ پھر بلاشبہ تمام احادیث جس حقیقت پر متفق ہیں وہ یہ کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا کارِ فضیلت اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ہاں قابلِ قدر نیکی ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم معزز و مکرّم ہیں اور یہ بات قطعاً برحق ہے، کسی عقلمند کو اس میں شک نہیں ہو سکتا۔ ہاں اس قدر ثواب و بلندیٔ درجات کے بیان میں روایات میں اختلاف ہے۔"

(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الثالث، ص:103، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حافظ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کتاب "القول البدیع" کے آخر میں لکھتے ہیں: "شیخ الاسلام ابوزکریا نووی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کتاب الاذکار میں فرمایا، علمائے کرام، محدثین اور فقہا کا فرمان ہے کہ فضائل، ترغیب اور ترہیب کے باب میں حدیث ضعیف پر عمل کرنا جائز اور مستحب ہے بشرطیکہ ضعیف ہو، موضوع نہ ہو۔ رہے احکام مثلاً حلال و حرام، بیع، نکاح اور طلاق وغیرہ تو ان میں حدیث صحیح یا حسن پر ہی عمل کیا جائے گا۔" (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الثالث، ص:103، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پھر علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "جس کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے کوئی ایسی شے پہنچی جس میں فضیلت تھی، اس نے اسے اس امید پر قبول کر لیا کہ ثواب ملے گا، تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے وہی اجر دے گا اگرچہ فی الواقع ایسا نہ بھی ہو۔" اس حدیث کے کئی شواہد ہیں۔ (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، الباب الثالث، ص:103، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

درود شریف سے متعلق اقوال

اہل سنت کی علامت

قول نمبر1:

حضرت علی بن حسین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا نے فرمایا: ”رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھنا اہل سنت کی علامت ہے۔“(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم السخاوی الباب الاول الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم، ص:60، دار الکتاب العربی بیروت)

ستر ہزار فرشتوں کا روضہ انور پر حاضر ہونا

قول نمبر2:

حضرت کعب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ وہ حضرت عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا کے پاس حاضر ہوئے اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر خیر ہونے لگا تو حضرت کعب رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ”ہر صبح ستر ہزار فرشتے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور پر نازل ہوتے ہیں اور اپنے پروں سے قبر شریف کو گھیر لیتے ہیں اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ شام ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اوپر چلے جاتے ہیں اور نئے ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور قبرِ انور کو اپنے پروں کے ساتھ ڈھانپ لیتے ہیں اور صبح تک درود پڑھنے میں مصروف رہتے ہیں۔ ستر ہزار فرشتے رات کو اور ستر ہزار فرشتے دن کو آقائے دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے رہیں گے۔ حتیٰ کہ جب

www.dawateislami.net

قیامت کے دن آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ انور کھلے گی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے ہی ستر ہزار فرشتوں کے جھرمٹ میں نکلیں گے جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم بجالارہے ہوں گے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السخاوی الباب الاول الامر بالصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:60، دارالکتاب العربی بیروت)

جب کسی چیز کو طلب کرنے کا ارادہ ہو

قول نمبر3:

حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:"جب تم میں سے کوئی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے کسی چیز کو طلب کرنے کا ارادہ کرے تو پہلے اس کی ایسی مدح وثنا کرے جو اس کی شان کے لائق ہو پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے، اس کے بعد دعا مانگے۔اس طرح وہ کامیاب ہونے اور مقصد کو حاصل کرنے کے قابل ہو گا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس، ص:222، دارلکتاب العربی بیروت)

اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں

قول نمبر4:

بعض علما نے یہ فرمایا ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرنے والا اَلذَّاکِرِیْنَ اللّٰہَ کَثِیْرًا وَّالذّٰکِرَاتِ" **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو کثرت سے یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیوں"میں شمار ہوتا ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر سے غفلت کرنے والا غافلین میں شمار ہوتا ہے۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السخاوی الباب، افضل الکیفیات فی الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:66، دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درود شریف خطاؤں کو مٹاتا ہے

قول نمبر5:

حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: ”نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا، آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام پڑھنا، گردنیں آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص126 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قرب کے حصول کا طریقہ

قول نمبر6:

حضرت علی المرتضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں: ”اگر مجھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذکر کے ساتھ اُنس نہ ہوتا تو میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا قرب سوائے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کے کسی اور طریقے سے حاصل نہ کرتا۔“

میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا کہ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: ”اے محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بیشک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، جو تجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ و مامون ہو جائے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص128 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

قیامت کی پیاس سے نجات کا طریقہ

قول نمبر7:

www.dawateislami.net

حضرت کعب احبار رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:"حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف جو وحی کی گئی تھی اس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو وصیت فرمائی کہ اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! اگر میری حمد کرنے والے نہ ہوتے تو میں آسمان سے ایک قطرہ بھی پانی کا نہ اتارتا اور زمین پر ایک پتا بھی نہ اُگاتا۔ اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! اگر میرے عبادت گزار نہ ہوتے تو میں نافرمانوں کو آنکھ جھپکنے کی دیر بھی مہلت نہ دیتا۔ اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! اگر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کی شہادت دینے والے نہ ہوتے تو جہنم دنیا پر بہہ نکلتی۔ اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! جب تو مسکینوں سے ملے تو ان سے بھی ایسے ہی حال پوچھ جیسے تم امیروں سے پوچھتے ہو، اگر تم ایسا نہ کروگے تو ہر چیز مٹی کے نیچے سمجھ۔ اے موسیٰ(عَلَیْہِ السَّلَام)! کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ قیامت کے دن تجھے پیاس محسوس نہ ہو؟ عرض کی، اے میرے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہاں۔ ارشاد فرمایا، کثرت سے محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا کر۔"(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص129 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود پڑھنا عبادت ہے

قول نمبر8:

حضرت وہب بن منبہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَلصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عِبَادَۃٌ ترجمہ:"نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا عبادت ہے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص134 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

دن رات کی عبادت پر دوام (ہمیشگی)

قول نمبر9:

www.dawateislami.net

ابو غسان مدنی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ”جس نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دن میں سو مرتبہ درود پڑھا وہ اس شخص کی مانند ہے جس نے دن رات کی عبادت پر دوام (ہمیشگی) اختیار کیا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 134، دار الکتاب العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا محبوب اور قریبی بننے کا نسخہ

قول نمبر 10:

بعض اخبار میں ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی فرمائی: ”میں نے تجھے دس ہزار کانوں کی قوتِ سماعت عطا فرمائی حتیٰ کہ تو نے میرے کلام کو سن لیا اور دس ہزار زبانوں کی قوت گویائی عطا فرمائی حتیٰ کہ تو نے جواب دیا۔ تو میرا محبوب اور قریبی تب ہو گا جب تو میرا ذکر کرے گا اور محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے گا۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 137، دار الکتاب العربی بیروت)

علم حدیث کی افضلیت کی ایک وجہ

قول نمبر 11:

ابو القاسم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنی کتاب ”ترغیب“ میں روایت کرتے ہیں کہ ابو احمد عبد اللہ بن بکر بن محمد جو شام کے عالم و زاہد تھے لبنان کے پہاڑ پر یہ فرما رہے تھے کہ تمام علوم سے زیادہ برکت والا اور تمام علوم سے افضل اور دین و دنیا میں کثیر نفع بخش علم کتاب اللہ کے بعد حدیثِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا علم ہے۔ کیونکہ اس میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود ہوتا ہے گویا یہ باغیچوں اور باغوں کی طرح ہے جس میں تو ہر قسم کی خیر، بھلائی، فضل اور ذکر پاتا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 140، دار الکتاب

www.dawateislami.net

العربی بیروت)

سب سے عظیم نور

قول نمبر12:

اقلیبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"کونسا عمل ارفع ہے اور کونسا وسیلہ ایسا ہے جس کی شفاعت زیادہ قبول ہوتی ہے اور کونسا عمل زیادہ نفع بخش ہے اس ذاتِ اقدس پر درود پڑھنے سے جس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے تمام فرشتے درود بھیجتے ہیں جس کو دنیا و آخرت میں عظیم قرب کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا سب سے عظیم نور ہے، یہ ایسی تجارت ہے جسے کبھی خسارہ نہیں، یہ صبح و شام اولیائے کرام کا وظیفہ ہے ۔اے مخاطب تو اپنے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمیشہ درود پڑھتا رہ، یہ تیری گمراہی کو پاک کر دے گا، تیرا عمل اس کی وجہ سے ستھرا ہو جائے گا، امید کی شاخ بار آور ہو گی، تیرے دل کا نور جگمگانے لگے گا، تو اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی رضا حاصل کرے گا اور قیامت کی ہولناکیوں سے محفوظ ہو جائے گا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص141 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

جنت و سلامتی کا باعث

قول نمبر13:

ابو سعید محمد بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ درودِ پاک کی اہمیت یوں بیان کرتے ہیں:"نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے گناہوں کے دفتر مٹا دیئے جاتے ہیں۔ درودِ پاک کی برکت سے انسان شفاعت کی عزت سے

www.dawateislami.net

نوازا جاتا ہے اور اس کی برکت سے عزت و اکرام ملتا ہے۔ اے خوش نصیب! نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمیشہ دورد پڑھا کر، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا تیرے لئے جنت و سلامتی کا باعث ہو گا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص141 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

ہر بڑے سے بڑے گناہ کو مٹانے کیلئے کافی

قول نمبر14:

ابو حفص عمر بن عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں :"اے وہ شخص جس نے گناہ پر گناہ کئے اور کبھی لغزش سے جدا نہ ہوا، اے وہ جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے رحمت و قرب کا امید وار ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ درود بھیج اس ذات پر جو تمام رسولوں سے بہتر ہیں اور جو ہر غیب کی خبر دینے والے سے معزز و مکرم ہیں۔ درودِ پاک تیرے ہر اس غم و اَلم کے دور کرنے کے لئے کافی ہے جس کا تجھے خوف رہتا ہے اور تیرے ہر بڑے سے بڑے گناہ کو مٹانے کیلئے کافی ہے ۔جو درودِ پاک نہیں پڑھتا بیشک اس کی دعا اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے حضور پہنچنے سے پہلے پردے دیکھ لیتی ہے یعنی اس کی دعا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں نہیں پہنچتی۔ تیرے لئے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا لازم ہے جب تک سورج چمکتا رہے، بیت اللہ شریف کا طواف ہوتا رہے اور لوگ تلبیہ کہتے رہیں۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص142 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

اے ثواب واجر کے امید وار!

قول نمبر15:

www.dawateislami.net

رشید عطار حافظ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں: ”اے ثواب واجر کی امید کرنے والے اور گناہوں کا ارتکاب کرنے والے تجھ پر لازم ہے کہ ہمیشہ کثرت سے درود بھیجے اس ذات پر جن کا نامِ نامی اسمِ گرامی احمد ہے اور انسانیت کے ہادی ہیں اور تمام کائنات کے شفیع ہیں۔ نسل آدم سے ہیں اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی تمام مخلوق سے افضل ہیں اور تمام اولادِ آدم سے پاکیزہ تر اور حسب کے اعتبار سے اشرف ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس شخص پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے جو ایک مرتبہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیجتا رہے ہمارے آقا و مولا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جب تک رات تاریک رہے اور افلاک کے افق پر فجر طلوع ہوتی رہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 142 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

تمام مسرتوں کے حصول کا وسیلہ

قول نمبر 16:

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اے مخاطب! تمام سرداروں کے سردار، معدنِ اہلِ سعادات پر کثرت سے درود پڑھ کیونکہ یہ تمام مسرتوں کے حصول کا وسیلہ، تعلقات کا ذریعہ اور تکلیفوں کے روکنے کا آلہ ہے۔ ہر ایک درود کے بدلے تجھے دس درود ملیں گے اور زمینوں اور آسمانوں کا جبار تجھ پر درود بھیجے گا۔ اس کے علاوہ تیرے گناہ مٹا دیئے جائیں گے، درجات بلند کئے جائیں گے اور جنت میں فرشتے تجھ پر درود بھیجیں گے۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 143 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

تیرے دنیا و آخرت کے ہر غم والم کیلئے کافی وشافی

قول نمبر 17:

www.dawateislami.net

حدیثِ قدسی میں ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:" جس کو میرے ذکر نے سوال کرنے سے مشغول رکھا میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ اور افضل عطا کروں گا۔"اس حدیث پر علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"اگر تو اپنے نبی مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کو عظیم عبادت سمجھ لے گا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیرے دنیا و آخرت کے ہر غم والم کیلئے کافی و شافی ہو گا اور ہر ارادے کیلئے کافی ہو گا۔"(گویا درود بھی ذکر کی طرح ہی ہے کہ ہر غم سے آزاد کرنے والا اور ہر معاملے کے لئے کافی ہے۔) (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص144 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

اصحابِ حدیث اور قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قول نمبر18:

ابن حبان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی صحیح میں اسی حدیث کے عنوان سے ایک باب باندھا ہے اور بیان کیا ہے کہ قیامت کے دن حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ترین وہ شخص ہو گا جو دنیا میں کثرت سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہے۔ حدیث نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں، لوگوں میں سے زیادہ قریب ترین حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قیامت کے دن اصحابِ حدیث ہوں گے۔ کیونکہ ان سے زیادہ اُمت میں کوئی بھی آپ پر درود بھیجنے والا نہیں ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص 145 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم درود سنتے بھی ہیں اور جواب ارشاد فرماتے ہیں

قول نمبر19:

حضرت سلیمان بن سحیم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"میں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا اور عرض کی یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاس آتے ہیں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام پیش کرتے ہیں کیا آپ ان کے سلام کو سنتے ہیں؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا" نَعَمْ وَاَرُدُّ عَلَیْھِمْ" ہاں سنتا بھی ہوں اور ان کو جواب بھی دیتا ہوں۔"

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 165 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

سلام بھیجنے والوں کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا جواب عطا فرمانا

قول نمبر20:

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ (نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سب کے سلاموں کا جواب عطا فرماتے ہیں کیونکہ) جب قبرِ انور کی زیارت کیلئے آنے والے کو جواب دینا ممکن ہے تو تمام آفاق سے سلام بھیجنے والے کو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جواب عطا فرمانا بھی ممکن ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 168 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

روضہ انور سے آواز آئی تجھ پر سلام ہو

قول نمبر21:

اس کا ایک واقعہ بھی علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے نقل کیا ہے۔ چنانچہ ابراہیم بن شیبان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:" میں نے حج کیا پھر مدینہ شریف آیا قبر شریف کے پاس آیا، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے "وَعَلَیْكَ السَّلَامُ" کی آواز سنی۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب

www.dawateislami.net

الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص 165 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں نام بھلائی ساتھ ذکر ہونا

قول نمبر22:

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"درود شریف پڑھنے کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ انسان کیلئے یہ شرف کافی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے اس کا نام بھلائی کے ساتھ ذکر کیا جائے۔"

مزید فرماتے ہیں:" میں کہتا ہوں شیخ احمد بن ارسلان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور ان کے علاوہ معتبر اولیائے کرام میں سے بعض نے مجھے بتایا،(**اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارا اور اس کا خاتمہ نیکیوں پر کرے) کہ انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا کہ یہ کتاب (یعنی القول البدیع) حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں پیش کی گئی۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے سامنے رکھ دی اور پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی تصدیق فرمادی۔ یہ سن کر میری خوشی بڑھ گئی اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس کی قبولیت کی اور دارین کے مزید ثواب کی مجھے امید لگ گئی۔

اے مخاطب !اپنے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تصور جما کر کثرت سے درود پڑھ اور دل اور زبان سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمیشہ درود بھیج، تیرا درود آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچتا ہے۔ حالانکہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی قبرِ انور میں ہوتے ہیں اور تیرا نام آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح پر پیش کیا جاتا ہے۔' (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص 169 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

سب سے افضل عمل

www.dawateislami.net

قول نمبر23:

ابو الحسن نہاوندی زاہد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”ایک شخص حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام سے ملا اور کہا کہ سب سے افضل عمل رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اتباع اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا ہے۔ حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام نے فرمایا' افضل ترین درود وہ ہوتا ہے جو حدیث بیان کرتے اور لکھتے وقت پڑھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس وقت زبان سے پڑھا جاتا ہے اور کتابوں میں لکھا جاتا ہے۔ اس میں انتہائی رغبت ہوتی ہے اور بے حد فراخ دلی سے پڑھا جاتا ہے۔ جب علمائے حدیث جمع ہوتے ہیں تو میں (حضرت خضر عَلَیْہِ السَّلَام) بھی ان کی مجلس میں موجود ہوتا ہوں۔

تمام علوم سے بابرکت اور افضل

قول نمبر24:

ابو احمد زاہد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ”تمام علوم سے بابرکت اور افضل اور دین و دنیا کیلئے نفع بخش کتاب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بعد احادیثِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا علم ہے۔ کیونکہ اس میں کثرت سے درود پڑھا جاتا ہے، گویا یہ باغیچہ کی مانند ہے۔ تم اس میں ہر قسم کی بھلائی، نیکی اور فضیلت پالو گے۔ حضرت عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے لکھا کہ لوگوں کو حکم دو کہ اے لوگو: تمہاری بڑی سے بڑی دعا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود ہونا چاہیے۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 247، دار الکتاب العربی بیروت)

ایمان کا سب سے بڑا شعبہ

قول نمبر25:

www.dawateislami.net

ابن حجر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے الدرالمنضود میں کہا: ”درود شریف کا تمام تر فائدہ درود شریف پڑھنے والے کو ہے۔ کیونکہ کثرتِ درود اس بات کی دلیل ہے کہ اس کا عقیدہ صحیح اور نیت خالص ہے، اس سے محبت کا اظہار ہوتا ہے، دائمی اطاعت نصیب ہوتی ہے اور اس وسیلۂ جلیلہ کا احترام پیدا ہوتا ہے۔ پس یہی آپ کی وہ محبت و توقیر ہے جو ایمان کا سب سے بڑا شعبہ ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہم پر عظیم احسانات ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ہم کو جہنم سے بچایا اور دائمی نعمتوں سے سرفراز فرمایا۔ سو درود پڑھنے والا درحقیقت اپنے لئے دعا کر رہا ہے اور اپنی ہی ذات کی تکمیل کر رہا ہے۔ کیونکہ جب ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس لئے کہ ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر اسی لئے تو کرتے ہیں کہ خود **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہمارے سامنے کیا ہے۔ لہٰذا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرنے والا خود **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ ہے اور جس کو جس سے محبت ہو اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔“ (سعادت الدارین لنبہانی، المسألۃ الرابعۃ فی انہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ھل لہ فائدۃ فی الصلاۃ علیہ اولا۔۔۔ ص:44، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

نورِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا عکس

قول نمبر26:

سیدی عبدالعزیز دباغ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”بعض اوقات جب درود شریف کے اجر و ثواب کا نور چمکتا اور نورِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مل جاتا ہے تو تم اس کو دیکھو گے جیسے کوئی شے غیر کی طرف نہیں بلکہ اپنے اصل کی طرف لوٹ رہی ہے کیونکہ وہ اجر و ثواب جو مسلمان کو ملتے ہیں قطعاً ایمان کی بدولت ملتے ہیں جو ان کے سینوں میں محفوظ ہے اور ان میں

www.dawateislami.net

جو نورِ ایمان ہے وہ نورِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عکس ہے۔ پس ہم کو جتنے اجر و ثواب حاصل ہوتے ہیں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے حاصل ہوتے ہیں۔" (سعادت الدارین لنبہانی، المسألۃ الرابعۃ فی انہ ﷺ ھل لہ فائدۃ فی الصلاۃ علیہ اولا۔۔۔ص:44، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

نیکیوں کا مجموعہ

قول نمبر27:

اِحیاءُ العلوم کی شرح میں ہے، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑھے جانے والا درود کا ثواب اس لئے بڑھتا ہے کہ درود شریف بجائے خود ایک نیکی نہیں بلکہ کئی نیکیوں کا مجموعہ ہے کیونکہ:

- ... اس سے پہلے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر ایمان کی تجدید ہوتی ہے۔
- ... پھر رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر۔
- ... پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کی تجدید ہوتی ہے۔
- ... پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے عزت و عظمت طلب کی جاتی ہے۔
- ... پھر یوم قیامت پر ایمان کی تجدید اور کئی قسم کی بزرگیوں کی طلب ہوتی ہے۔
- ... پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذکر کی تجدید ہوتی ہے اور نیکوں کے ذکر کے وقت رحمت نازل ہوتی ہے۔
- ... پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل کے ذکر کی تجدید ہوتی ہے۔ کیونکہ آل کی نسبت بھی آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی طرف ہے۔

www.dawateislami.net

... ان سے اظہارِ محبت کی تجدید ہوتی ہے جب کہ خود حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سوائے اس کے کسی چیز کا اپنی اُمت سے سوال نہیں کیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ قرابت سے محبت کی جائے۔ اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰی

... پھر اس میں دورانِ عاجزی دعا کرنا اور گڑگڑانا ہے اور دعا عبادت کا مغز ہے۔

... پھر اس میں یہ اعتراف ہے کہ تمام اختیار اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہے اور یہ کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی تمام شان و شوکت اور مرتبے کے باوجود رحمتِ خداوندی ل کے محتاج ہیں۔

پس یہ دس نیکیاں ان کے سوا ہیں جن کا شریعت نے ذکر کیا ہے۔ مثلاً یہ کہ ایک نیکی دس کے برابر ہے۔ (سعادت الدارین لنبهانی، المسألة الرابعة فی سبب مضاعفة اجر الصلاة علیه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔۔۔ ص:51، دار الکتب العلمیة بیروت)

ذکرِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ کی افضل ترین قسم

علامہ نبہانی رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”درود شریف سے ذکر کی تجدید ہوتی ہے۔ اسے یوں کہنا چاہیے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنا ذکرِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ کی افضل ترین قسموں میں سے ہے۔

(سعادت الدارین لنبهانی، المسألة الرابعة فی سبب مضاعفة اجر الصلاة علیه صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔۔۔ ص:51، دار الکتب العلمیة بیروت)

ساری مخلوق کیلئے کافی نور

www.dawateislami.net

قول نمبر28:

حضرت علی کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے فرمایا: ”جو شخص نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جمعہ کے دن سو مرتبہ درود بھیجے، قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایسا نور ہو گا کہ اگر ساری مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہو۔“ (سعادت الدارین لنبھانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص: 106، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی پسند

قول نمبر29:

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا: ”میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ آدمی اپنے خطبے اور ہر اپنے مطلوب سے پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھے اور ”کتاب الام“ میں فرمایا، میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ آدمی ہر حال میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود بھیجے۔“ (سعادت الدارین لنبھانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم...، ص: 107، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی

قول نمبر30:

حضرت عبداللہ بن عیسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا قول ہے: ”جس نے قرآن پڑھا اور محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجا اور دعا مانگی تو یقیناً اس نے ہر مقام سے بھلائی سمیٹ لی۔“ اس کی نسبت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی طرف کی گئی ہے۔ (سعادت الدارین لنبھانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم..، ص: 107، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

عرصہ دراز شب وروز عبادت کرنے والے کی طرح

قول نمبر31:

ابوعثمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا قول ہے:"جو شخص دن میں ایک سو مرتبہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو مدّتِ دراز تک رات دن عبادت میں مصروف رہا۔"(سعادت الدارین لنبھانی، الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ ﷺ ...،ص:107، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

دنیاوآخرت کی کامرانی

قول نمبر32:

ابن نعمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کہا:"اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا تمام اعمال سے افضل ہے اوراسی سے آدمی دنیاوآخرت کی کامرانی حاصل کرسکتا ہے۔" (سعادت الدارین لنبھانی،الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ ﷺ، ص:107، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

تعظیم مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایک صورت

قول نمبر33:

حلیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کتاب"شعب الایمان"میں فرمایا:" نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم ایمان کا حصّہ ہے اور اس بات کو ثابت کیا کہ تعظیم کا درجہ محبت سے بلند ہے۔ پھر فرمایا:ہم پر فرض ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کریں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بزرگی مانیں، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت بیان کریں،

www.dawateislami.net

اس سے بہت زیادہ جو کوئی غلام اپنے آقا کی اور کوئی بیٹا اپنے باپ کی کرتا ہے۔ فرمایا: یہی قرآن کا منشا ہے اور اسی کا حکم بار بار کتاب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے دیا ہے۔ اس کے بعد مصنف نے آیات واحادیث اور صحابہ کرام رضی اللہُ تَعَالٰی عنہُم اَجْمَعِیْن کا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے برتاؤ ذکر کیا جو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہر حال اور ہر طریقے سے کامل تعظیم اور بزرگی کے بیّن ثبوت ہیں۔ پھر فرمایا: یہ حال تو ان لوگوں کا تھا جن کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب ہوا۔ رہی آج کی بات تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کی ایک صورت یہ ہے کہ جب بھی حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کیا جائے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھا جائے۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص: 107، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

درود پڑھنا در حقیقت اپنے لئے دعائے خیر کرنا

قول نمبر 34:

علامہ عِز بن عبد السلام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کہا: ”ہمارا نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے ہمارا سفارش کرنا نہیں کیونکہ ہم جیسے ایسی باعظمت ہستی کی سفارش کرنے کے قابل ہی نہیں لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم کو اس ذات کے احسان کا بدلہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے جس نے ہم پر احسان وانعام فرمایا ہے۔ چونکہ ہم اس سے عاجز ہیں تو اس کے عوض ہم آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے دعا کرتے ہیں اور چونکہ ہم اس کا عوض ادا کرنے سے عاجز تھے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو ہمارے عجز کا علم تھا اس لئے اس نے ہماری راہنمائی فرمائی اور ہم کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا حکم دیا کہ ہمارا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجنا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

کے فضل واحسان کا عوض ہو جائے ،اس لئے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احسان سے بڑھ کر کوئی احسان نہیں۔"

اورابو محمد مرجانی نے کہا:"تیرے درود وسلام کا فائدہ چونکہ لوٹ کر تجھے ہی ہوتا ہے لہٰذا تیرا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا در حقیقت اپنے لئے دعائے خیر کرنا ہے۔" (سعادت الدارین لنبہانی،الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃعلیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، ص:107،دارالکتب العلمیۃ بیروت)

درود عبادت کے اندر بھی جائز ہے

قول نمبر35:

علّامہ قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا:"حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا مختلف اوقات اور مختلف مقامات میں عبادت کے اندر بھی جائز ہے۔ جیسے جمعہ، جماعت، خطبات اور نمازوں اور دیگر کاموں میں، یہاں تک کہ معاملات، خرید وفروخت، عقد نکاح میں بھی خصوصاً راہِ باطن میں کہ اسی سے ان کو شرفِ قبولیّت حاصل ہو سکتا ہے۔" (سعادت الدارین لنبہانی،الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃعلیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ،ص:108،دارالکتب العلمیۃ بیروت)

قیامت کے دن ذلت ونحوست مسلط ہو گی

قول نمبر36:

امام شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے سلف صالحین کے اخلاق پر ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے "تَنْبِیْہُ الْمُغْتَرِّیْن" اس میں فرماتے ہیں سلف صالحین کے اخلاق میں سے یہ بھی

www.dawateislami.net

ہے کہ وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ذکر اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے سے کسی مجلس میں غافل نہیں ہوتے۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان پر عمل کرتے ہوئے: ”جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے نہ وہاں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرے اور نہ اس کے نبی **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے، قیامت کے دن اس پر ذلت و نحوست مسلط ہو گی۔“ (سعادت الدارین لنبہانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ...، ص:109، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

قول نمبر37:

اسی طرح آپ نے اپنی کتاب ” لَوَاقِحُ الْاَنْوَارِ الْقُدْسِیَّۃِ فِیْ بَیَانِ الْعُھُوْدِ الْمُحَمَّدِیَّۃِ“ میں فرمایا: ”یہی وہ عظیم الشان عہد ہے جو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق ہم سے کیا گیا ہے کہ ہم رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رات دن کثرت سے درود و سلام بھیجیں اور ہم اپنے بھائیوں کے سامنے اس کا اجر و ثواب بیان کریں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کے اظہار کے پیشِ نظر ان کو اس میں کامل ترغیب دیں اور ان سے یہ بھی کہیں کہ روز و شب، صبح و شام ایک ہزار سے دس ہزار تک درود و سلام بھیجیں، یہ سب سے افضل عمل ہے، اگرچہ صحتِ درود کے لئے طہارت اس طرح شرط نہیں جس طرح نماز کے لئے شرط ہے تاہم درود بھیجنے والے کو طہارت اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے دربار میں حاضری کا تصور ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ بھی حق عَزَّوَجَلَّ سے بندے کی ایسی ہی مناجات ہے جس طرح رکوع و سجود والی نماز۔ درود بھیجنے والا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہِ قرب میں بیٹھ کر اس سے سوال کرتا ہے کہ وہ ذات خود اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے، اگرچہ **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فضل و شرف اصلی ہے کیونکہ وہی تو ہیں جنہوں نے درود بھیجنے کو مسنون قرار دیا تاکہ درود بھیجنے والے کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے رحمت حاصل

www.dawateislami.net

ہو۔

پس جو شخص ہمارے بیان کئے ہوئے طریقہ پر مداومت (ہمیشگی) کرے گا، اجر عظیم کا مستحق ٹھہرے گا اور یہی اعلیٰ ترین ذریعہ ہے قربِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حاصل کرنے کا۔ موجودات میں کوئی ایسا نہیں جس سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے دنیاوآخرت میں اس طرح ربط و تعلق قائم فرمایا ہو جس طرح حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے قائم فرمایا۔ پس جس کسی نے بھی صدقِ دل، محبت اور خلوصِ نیت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت کی، اس کے سامنے بڑے بڑے شہ زوروں کی گردنیں جھک گئیں اور تمام مسلمانوں نے اس کی تعظیم و تکریم کی۔ دنیا میں دیکھ لو! جو شخص دنیاوی بادشاہوں کا مقرب ہو جائے، تمام لوگ اس کی تعظیم کرتے ہیں اور جو اپنے آقا کی خدمت کرے، تمام نوکر، غلام اس کی خدمت کرتے ہیں (سرکار دوعالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بھی یہی معاملہ ہے۔) یہی (کثرت سے درود پڑھنے کا) طریقہ ہمارے قائد اور شیخ نور الدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا تھا۔

شیخ نورالدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا روزانہ دس ہزار مرتبہ درود پڑھنا ورد تھا اور شیخ زواری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کا وِرد تھا۔

ثعلبی نے کتاب العرائس میں حکایت نقل کی ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مخلوق کوہِ قاف کے اس طرف رہتی ہے، ان کی تعداد **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی بہتر جانتا ہے، ان کی عبادت صرف یہ ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتے ہیں۔

سیّدی ابوالعباس تیجانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَنَا عَلَیْہِ مِفْتَاحًا "الٰہی عَزَّوَجَلَّ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمارا "درود" چابی بنا دے" کی شرح میں فرمایا: "درود پڑھنے والا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرتا ہے کہ اس کا پڑھا ہو ادرود چابی بن

www.dawateislami.net

جائے، کس کے لئے ؟ غیوب ، معارف ، انوار اور اسرار کے بند دروازوں کے لئے، جب اس میدان کی چابی خود حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ مقدسہ ہے تو اس حیثیت سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم درود وسلام کے زیادہ مستحق ٹھہرے۔ جو اس فریضہ سے الگ رہا اور اس راہ پر چلنے والے تمام مسلمانوں سے کٹ گیا تو وہ کٹ ہی گیا، اور دھتکارا گیا اور اس کی قسمت میں قربِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ نہیں۔

اسی کتاب میں لکھا ہے کہ شیخ ابو العباس رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مذکور نے ایک طالبِ علم کے نام لکھا بِسْمِ اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کے بعد میں جس چیز کی تجھے نصیحت و وصیت کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ صفائے قلب کے ساتھ ظاہر و باطن، ہر حال میں ربّ عَزَّوَجَلَّ کے حکم کی مخالفت سے بچتے رہنا اور دل سے اس کی طرف متوجہ رہنا اور ہر حال میں اس کے حکم پر راضی رہنا، بہر صورت اس کی تقدیر پر صبر کرتے رہنا، ان تمام امور میں بقدرِ استطاعت حضورِ قلب کے ساتھ بکثرت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنا اور اس سے مدد چاہنا۔ جن امور کی میں نے تجھے وصیّت ہے ان میں وہ تیری مدد کرے گا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا سب سے بڑھ کر مفید ذکر رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حضورِ قلب کے ساتھ درود بھیجنا ہے۔ بلاشبہ یہ دنیوی واخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے اور جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہو گا۔" (سعادت الدارین لنبھانی الباب الثالث: فیما وردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص: 109، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

عمر بھر کی نیکیوں سے بڑھ کر

قول نمبر 38:

سیّد احمد دحلان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب "تقریب الاصول" میں ابن

www.dawateislami.net

عَطاءُ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا یہ قول نقل فرمایا: ”جو شخص کثرت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرے **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ کا لطف اس سے کبھی جدا نہیں ہوتا اور **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ اس کو غیر کا محتاج نہیں رکھتا۔ پس جس شخص کی نماز وروزہ فوت ہو جائیں اس کو کثرت سے **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ کا ذکر کرنا اور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا چاہیے۔“

فرمانِ نبوی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ”جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔“ پس اگر کوئی شخص عمر بھر تمام عبادات بجالاتا رہے پھر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ درود بھیجے تو اس کا ایک مرتبہ درود بھیجنا عمر بھر کی نیکیوں سے بڑھ جائے گا۔ اس لئے کہ تم حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اپنی طاقت کے مطابق درود بھیجو گے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تم پر اپنی ربوبیت کے مطابق رحمت نازل کرے گا کہ عطا قدرت کے مطابق ہوتا ہے۔ یہ تو اس وقت ہے جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ایک مرتبہ رحمت بھیجے، جب ایک کے عوض دس مرتبہ رحمت بھیجے تو اس کی شان کیا ہوگی؟ کتنی حسین زندگی ہے اس آدمی کی جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی اطاعت میں اس کی یاد اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام میں وقت گزار دے۔ (سعادت الدارین لنبهاني الباب الثالث: فيما ورد عن الانبياء والعلماء في فضلِ الصلاة عليه وآله وسلم، ص: 110، دار الكتب العلمية بيروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ اور مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ہم نشین

قول نمبر 39:

امام عبد الوہاب شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب ”المنن الکبری“ کے نویں باب میں فرمایا: ”مجھ پر **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ کا ایک احسان یہ بھی ہے کہ جس کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرتے یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے دیکھوں اس کا احترام کرتا

www.dawateislami.net

ہوں کیونکہ اس طرح وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہم نشین ہو جاتا ہے۔ اگر میری اس سے کوئی حاجت درپیش ہو اور وہ مذکورہ شغل میں مشغول ہو تو صبر کر لیتا ہوں اور اس کو تکلیف نہیں دیتا اور ممکن ہو تو نفس کا تقاضا موخر کر دیتا ہوں اور اس کی توجہ کبھی کسی ایسے امر کی طرف مبذول نہیں کرتا جو اس کی یکسوئی میں دخل انداز ہو۔ یہ سب کچھ محض **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ادب واحترام کی خاطر ہے۔ اگر اس شخص کو میری ضرورت کا علم ہو جائے اور وہ اپنی اس مصروفیت کو چھوڑ کر میری حاجت پورا کرنے کے لئے کھڑا ہو جائے تو میں اس کو روک دیتا ہوں اور اگر وہ مجلس چھوڑ کر چلا جائے اور مجھے تکلیف دے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ادب کرتے ہوئے آئندہ کبھی اس قسم کی حاجت اس کے سامنے پیش نہیں کرتا۔ نیز اکثر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود پڑھنے والے کے گناہ بخش دیتا ہے۔ پس وہ بخشا جاتا ہے اور جس کی بخشش ہو جائے اس کا مواخذہ مناسب نہیں، پھر اگر میں اس کا بدلہ طلب کروں تو اس کے حقیقی مولا یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مانگتا ہوں، بندے سے نہیں مانگتا۔ اور اے میرے بھائی غور کر، دنیا میں جو شخص بادشاہوں کا ہم نشین ہو، لوگ کس طرح اس کی عزت کرتے ہیں اور اس کے سبب بادشاہ کی ناراضگی سے ڈرتے ہیں۔ وہ شخص جو چاہے لوگوں سے سلوک کرے، لوگ بادشاہ کے پیشِ نظر اس کے مقابل نہیں ہوتے پس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تو اس سے قریب تر اور مستحق ترہے۔ ''فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (سعادت الدارین لنبهانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص: 111، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

محبت کا تقاضہ

قول نمبر 40:

www.dawateislami.net

علامہ قسطلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب مسالک الخفاء کے شروع میں حدیثِ انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کہ "تم میں کوئی ایمان دار نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اس کا محبوب تر نہ ہو جاؤں۔ اس کے باپ، بیٹے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر" کے تحت فرمایا: "اگر ہمارے جسم کے ایک ایک بال کے نیچے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت ہو تو یہ بھی اس حق کے جز کا جز ہو گا جو ہم پر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ہے اور تمہیں معلوم ہے جو جس سے محبت کرے اکثر اسی کا ذکر کرتا ہے۔" جیسا کہ مسند فردوس میں حضرت عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا سے مروی حدیث ہے: "پس اہلِ محبت کے دل ذکرِ محبوب کی بنا پر لذات سے بیگانہ ہوتے ہیں اور ان کے خیالات خواہشاتِ نفس کی ترغیب دینے والے امور سے خالی ہوتے ہیں اور بلاشبہ اولیٰ و اعلیٰ، بیش قیمت، افضل، اکمل، رخشندہ تر، خوب تر جس کا تم ذکر کرتے ہو، وہ یہی محبوب کریم اور رسول عظیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تو ہیں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اپنے فضلِ عمیم سے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تکریم و تعظیم میں اضافہ فرمائے کہ یہی دو صفات آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دائمی محبت اور اس میں ترقی کا سبب ہیں اس لئے کہ یہی وہ بنیادی عقیدہ ہے جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہو سکتا۔"

وجہ یہ ہے کہ انسان جتنا کثرت سے محبوب کا ذکر کرتا اور اس کی خوبیوں کا تصور کرتا اور کشش پیدا کرنے والی باتوں کو تصور میں لاتا ہے، اس کی محبت بڑھ جاتی ہے اور اس کا شوق زیادہ ہو جاتا ہے اور تمام دل پر اسی کا قبضہ ہو جاتا ہے اور دیدارِ یار سے بڑھ کر چشمِ محب کو ٹھنڈا کرنے والی کوئی چیز نہیں اور ذکرِ یار و تصورِ محاسنِ دلدار سے بڑھ کر کسی شے میں اس کے دل کا سرور نہیں۔ جب یہ دولت اس کے دل میں مضبوطی سے جم جاتی ہے تو زبان اس کی حمد و ثناء میں مصروف ہو جاتی ہے۔ پس صبح و شام حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام

www.dawateislami.net

پڑھنا اس کی عادت ہو جاتی ہے اور وہ ایسی تجارت سے بہرہ مند ہو جاتا ہے جو کبھی خسارے سے آشنا نہیں ہوتی اور وہ مشکوٰۃِ نبوت سے عظیم الشان انوار حاصل کر لیتا ہے۔

بیشک شیخ نورالدین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (**اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی لحہ بہ لحہ انس و محبت کی کرامات سے ہم کو نفع بخشے اور ان کو اور ہم کو اپنے قرب خاص میں باریاب فرمائے،) یہ شیخ ان لوگوں میں سے ہیں جن پر اس محبوب اور رسولِ عظیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کامل طور پر غالب آچکا ہے، پس حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجنا ان کے شب و روز کا دائمی وظیفہ ہے، اس میں ان کی عمر صرف ہوئی، یہاں تک کہ ان پر ذکرِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے انوار کا فیضان ہوا اور مجھے امید ہے کہ وہ اہلِ صفا میں سے تھے۔ مجھ سے ایک صاحب نے جنہوں نے ان کو خواب میں دیکھا تھا بیان کیا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو ایسی ایسی بشارتیں دی ہیں جن میں ساری خوشیاں سمٹ آئی تھیں وغیرہ، یہ سب شاید اسی وجہ سے ہوا کہ وہ جمعہ اور پیر کی رات جامعہ ازہر شریف میں اسی شغل میں منہمک رہا کرتے تھے اور انہوں نے اجر و ثواب کا عظیم الشان حصہ پا کر کامیابی حاصل کی تھی، پس ان کے وظائف نے ہجوم کیا کہ وہ ان سے سیر اب ہوں، مسجد جامع الازہر کے چراغ ان کے درود و سلام سے جگمگا اٹھے اور ان سے ہر نمازی اور درود پڑھنے والا کامیاب اور کامران ہوا اور اگر تم ان کے نفیس سانس اور خوشبودار جھونکے اور گوشِ ہوش سے درود شریف کے نغمے سنو تو تمہارے قلب پر انوار کی بارش ہو اور پوشیدہ اسرار تم پر روشن ہو جائیں اور امید ہے کہ پاکیزہ بارگاہ میں محبت کی سربند شراب صاف پیمانوں میں تم کو پلائی جائے گی اور تمہیں پورا ناپ ملے گا اور مرضِ جفا سے شفایاب ہو گے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی قسم ایسی مسحور کن آواز میں میں نے کبھی درود شریف نہیں سنا اور میرے نزدیک اس سے بڑھ کر نفع بخش کوئی اجتماع منعقد

www.dawateislami.net

نہیں ہوا۔ پس وہ شخص قابلِ مبارکباد ہے جس نے اس سلسلہ میں محنت ومشقت برداشت کی اس امید پر کہ وہ بھی ان جیسا ہو جائے۔ پس چشمِ بصیرت سے دیکھو تو درود شریف کے انوار گھاٹیوں سے چمکتے نظر آئیں گے اور شبِ زندہ داروں کی قسمت کے ستارے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی توجہ سے طلوع ہو چکے ہیں اور کامرانی کی صبح درود کے مشرق سے ظاہر ہو چکی ہے اوران کے اذکارِ حسنہ کی خوشبو بھڑک اٹھی ہے اور سخاوت کے منادی وصول کے منبروں پر بول چکے اور ساری قوم صبح کے وقت حمد بیان کرتی ہے اوراس کی محبت کا خطیب شوق کے منبروں پر محبت کے بول بول چکا اوروہ زبانِ حال سے اپنے آپ کو مبارک بادیاں دے رہے ہیں کہ تیرے اندر بلندیوں کے انوار چمک اٹھے ہیں، اور پہلے قدم رکھنے والوں میں چرچے ہیں کہ تم بھی درودِ محمدی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خدمت گذاروں میں شامل ہو۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃعلیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ص:111، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

باطنی کدورتیں دھونے کا نسخہ

قول نمبر41:

شیخ عمر بن سعید رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کتاب ”فتح المبین“ سے نقل کرتے ہوئے لکھا ہے: ”سید السادات پر درود بھیجنا تمام اوقات میں بہت اہم ہے، اس شخص کے لئے جو زمین وآسمان کے مالک کا قرب چاہے اور بے شک وہ اسرار وفتوحات حاصل کرلے گا اور اس کی باطنی کدورتیں دھل جائیں گی اور اس کی تاکید کرنی چاہے ابتدائی طالبوں کو، ارادت مندوں کو اور انتہائی راہ نوردوں کو اوراس کی احتیاج میں طالب، سالک، مرید اور صاحبِ قرب سب برابر ہیں، پس یہ طالب کی تربیت کرتا ہے اور عارف کو فنا کے بعد بقا بخشتا ہے اور چاہو

www.dawateislami.net

تو یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ طالب کی راہ سلوک میں مدد دیتا ہے اور مرید کے شکوک رفع کرتا ہے اور عارف سے کہتا ہے یہ ہے تو اور تیرا ربّ عَزَّوَجَلَّ اور اگر چاہو تو یوں بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ (درود شریف) طالب کی قوت میں اضافہ کرتا ہے، مرید کو باکرامت کرتا ہے ،مقام ہیبت میں عارف کو سہارا دیتا ہے اور چاہو تو یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ طالب کو اٹھاتا، مرید کو کامل اور عارف کو رنگین کرتا ہے اور چاہو تو یوں بھی کہہ سکتے ہو کہ طالب کے دل میں اعمالِ صالحہ کی محبت ڈال دیتا ہے، مرید کو احوال عطا کرتا ہے۔ اور عارف کو مردانِ راہ کے مقام پر ثابت رکھتا ہے اور چاہو تو یوں بھی کہہ سکتے ہو کہ طالب اس سے روشنی لیتا ہے، مرید اس عبادت پر مگن رہتا ہے اور عارف کا کام اشاروں میں کر دیتا ہے اور چاہو تو یوں کہہ لو کہ اس سے طالب کا یقین قوی ہوتا ہے، مرید کا ایمان بڑھتا ہے اور اس سے عارف کے مشاہدے میں ترقی ہوتی ہے اور چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ یہ طالب کو ثابت کرتا ہے، مرید کو خوبصورت کرتا ہے اور عارف کی مدد کرتا ہے اور اگر چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ طالب کے لئے راہیں کھولتا ہے اور مرید پر فیضانِ نور کرتا ہے اور عارف کی بوقتِ ملاقات مدد کرتا ہے اور چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ اس سے طالب کے انوار بڑھتے ہیں اور مرید پر اس سے اسرار کھلتے ہیں اور عارف کے اس سے رات دن مساوی ہوتے ہیں، اور چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ طالب سے اعمالِ صالحہ محبت کرنے لگتے ہیں اور مرید کے احوال درست ہوتے ہیں اور عارف کی بوقتِ وصال مدد کرتا ہے، اور اگر چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ اس سے طالب کا شوق بڑھتا ہے اور مرید اس سے نرم خو ہو جاتا ہے اور عارف اس کے سبب تحقیق کرتا ہے اور اگر چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ طالب اس سے مسرت حاصل کرتا ہے اور مرید کو نیچے گرنے سے بچاتا ہے اور عارف اس کے ذریعے چٹائی پر بیٹھ کر ادب حاصل کرتا ہے ، اور

www.dawateislami.net

اگر چاہو تو یوں کہو کہ طالب اس کے ذریعے انوار حاصل کرتا ہے اور مرید کے اس سے پردے کھلتے ہیں اور عارف کو لازمی طور پر مجبور کرتا ہے، اور اس کے لئے غیر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ قرار نہیں ہوتا، اور اگر چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ طالب کو نیند کی حالت میں شوق عطا کرتا ہے اور مرید کو کرامات دیتا ہے اور عارف کے مقامات میں انقلاب لاتا ہے، اور چاہو تو یوں کہہ سکتے ہو کہ طالب کی ثبوت میں تائید کرتا ہے اور مرید کو ملکوت غیب پر مطلع کرتا ہے اور عارف کو جبروت کے غیب پر مطلع کرتا ہے اور اگر چاہو تو یوں کہ لو کہ طالب کو شوقِ دیدار عطا کرتا ہے، مرید کو ملاقات کی دعوت دیتا ہے اور عارف کو مزید پختگی عطا کرتا ہے۔" (سعادت الدارین لنبھانی الباب الثالث:فیماوردعن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:113، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حافظ ابو الیمن بن عساکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے اشعار

قول نمبر42:

نفح الطیب میں حافظ ابو الیمن بن عساکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے یہ اشعار نقل کئے گئے ہیں:

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی الرَّسُوْلِ
شِفَاءٌ لِلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

"سنو بے شک نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے"

فَصَلِّ عَلَیْہِ اِنَّ اللہَ صَلّٰی
عَلَیْہِ وَلَا تَکُوْنَنْ بِالْبَخِیْلِ

"پس ان پر درود بھیجو، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان پر درود بھیجتا ہے اور تم بخیل ہر گز نہ بنو"

www.dawateislami.net

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْصَلَّتْ عَلَيْهِ
مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِجبرئيل

”ان پر درود بھیجو کہ ان پر آسمان کے فرشتے بھی جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ساتھ درود بھیجتے ہیں“

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ نُوْرٌ
لَدَى الظُّلُمَاتِ فِى الْيَوْمِ الْمَهُوْلِ

”سنو! ان پر درود بھیجنا ظلمتوں کے وقت ہولناک دن میں نور ہے“

وَتَثْقِيْلٌ لِمِيزَانٍ خَفِيْفَةٍ
وَتَخْفِيْفٌ مِنَ الْوِزْرِ الثَّقِيْلِ

”اور درود پڑھنا ہلکے ترازو کے لئے نیکیوں کو بھاری کرنا ہے اور گناہوں کے بھاری بوجھ کو ہلکا کرنا ہے“

اِذَا صَلَّيْتَ صَلَّى اللهُ عَشْرًا
بِوَاحِدَةٍ عَلَيْكَ عَلَى الرَّسُوْلِ

”جب تم رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ درود بھیجتے ہو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے بدلے تم پر دس مرتبہ رحمت فرماتا ہے“

وَتَحْظِىْ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ تَجْفٰى
وَمَالَكَ مِنْ مُّقِيْلٍ اَوْ مُنِيْلٍ

”اور تم کو اس دن شفاعت نصیب ہو گی جس دن ہر طرف سے دھتکار ہو گی نہ کوئی آرام کا ٹھکانہ دینے والا ہو گا نہ ہاتھ پکڑنے والا ہو گا“

فَاَكْثِرْ اَوْ اَقِلَّ فَاَنْتَ تُجْزٰى

www.dawateislami.net

بِذٰلِكَ مِنْ كَثِيْرٍ اَوْ قَلِيْلٍ

”کثرت سے درود بھیج یا کم تعداد میں، (وہ تیری مرضی ہے،) بے شک کثیر و قلیل کے مطابق تجھے بدلہ ملے گا“

فَصَلِّ عَلَيْهِ تُجْزَجَزَاءَ ضِعْفٍ
وَتُجْزَ مُضَاعَفَ الْاَجْرِ الْجَزِيْلِ

”پس تم حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجو، دگنا بدلہ پاؤ گے اور تمہیں چوگنا سے بھی زیادہ اجرِ جزیل ملے گا“

وَاَوْلَى النَّاسِ اَكْثَرُهُمْ صَلَاةً
عَلَيْهِ بِهٖ وَاَحْرٰى بِالْقُبُوْلِ

”اور سب سے بڑھ کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قریب وہ ہو گا جو سب سے زیادہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجے اور وہی قبولیت کے لائق ہو گا“

وَاَنْجَاهُمْ مِنَ الْاَهْوَالِ عَبْدٌ
بِهَا لَهِجٌ بِلَاقَالٍ وَقِيْلٍ

”اور سب سے زیادہ خوف و خطر سے بچنے والا وہ شخص ہے جس کو بلا چون و چرا اس (درود) سے شیفتگی ہے“

فَكُنْ لَهِجًا بِذِكْرَاهُ حَفِيًّا
بِلِقْيَاهُ وَمَنْصِبِهٖ الْجَلِيْلِ

”پس آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر پر شیفتہ اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار اور مرتبہ بلند پر اظہار مسرت کرو“

www.dawateislami.net

وَصَلِّ مَدَی الزَّمَانِ عَلٰی رَسُوْلٍ
کَرِیْمٍ مُصْطَفٰی بَرَّ وَّصُوْلٍ

”اورزمانہ بھر رسول کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے رہو جو نیکو کار، برگزیدہ اور واصل باللہ عَزَّوَجَلَّ ہیں“

وَصَلِّ عَلٰی حَبِیْبٍ حَازَ فَضْلًا
مَدٰی شَاءُ وَالْکَلَامَ مَعَ الْجَلِیْلِ

”اوراس حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجو جو فضیلت میں بلند مرتبہ ہیں جب تک بات کرنیوالے ربّ جلیل عَزَّوَجَلَّ سے بات کرنا چاہیں“

وَاٰتَاہُ الْوَسِیْلَۃَ مُسْتَجِیْبًا
وَبَلَّغَہٗ نِھَایَۃَ کُلِّ سُوْلِ

”اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دعا قبول فرماتے ہوئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مقامِ وسیلہ دیا اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس مقامِ بلند تک پہنچادیا جو کسی سوال کی انتہا ہوتی ہے“

وَاَزْلَفَہٗ وَشَفَّعَہٗ لِیَاْوِیْ
اِلَیْہِ النَّاسُ فِیْ ظِلِّ ظَلِیْلِ

”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا قرب عطا کیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شفاعت کرنیوالا بنایا تاکہ لوگ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دامنِ رحمت کے ٹھنڈے اور گھنے سائے میں پناہ حاصل کریں“

وَاَطَّدَ شَرْعَہٗ وَحَمٰی حِمَاہُ
وَاَیَّدَہٗ بِوَاضِحَۃِ الدَّلِیْلِ

www.dawateislami.net

”اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریعت کو مضبوط فرمایااورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چراگاہ کی حفاظت فرمائی اورواضح دلیل سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مدد فرمائی“

وَشَرَّفَهٗ وَلَمْ يَبْرُحْ شَرِيْفًا
فَيَجْمَعُ جُمْلَةَ الْمَجْدِ الْاَثِيْل

”اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شرافت بخشی اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمیشہ سے شریف ہیں اورآپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام بزرگوں کی اصل اور جامع ہیں“

وَزَادَ مُحِبَّهٗ شَرَفًا وَفَخْرًا
بِتَفْضِيْلٍ وَّتَنْوِيْلٍ جَزِيْل

”اور جو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے محبت کرے اس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ زیادہ شرف و فخر بخشے فضیلت دے کر اور عظیم نعمتیں دے کر“

وَزَادَعَلَاهُ مِنْهُ بِطُوْلِ عُمْرٍ
قَصِيٍّ مِّنْ مَّوَاهِبِهٖ طَوِيْل

”اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنی عظیم الشان عطاؤں سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عمر میں اضافہ کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان بھی مزید بلند فرمائی“

وَاَوْرَدَنَا عَلَيْهِ الْحَوْضَ وَفْداً
لِنَرْوِيَ بِالرُّوَا مِنْ سَلْسَبِيْل

”اور ہم کو (قیامت کے دن) حوض کوثر پر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضری کا موقع دیا تاکہ ہم سلسبیل کے آب شیریں سے سیراب ہوں“۔

www.dawateislami.net

اور یہ شعر بھی آپ ہی کے ہیں:

اَدِمِ الصَّلٰوۃَ عَلَی النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی
تَخْلِصْ بِذَاكَ مِنَ الْجَحِیْمِ وَنَارِهَا

”برگزیدہ نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہمیشہ درود بھیجتے رہو، اس کے صدقے جہنم اور اس کی آگ سے بچو گے“

وَتَوَلَّ اِقْبَالاً عَلَیْهَا كُلَّمَا
هَتَفَ الْمُؤَذِّنُ مُشْعِرًا بِشِعْلِهَا

”اور اس پر متوجہ رہو جب بھی مؤذن اس کی نشانیوں کے ساتھ باآوازِ بلند دے، یعنی اسمِ گرامی بولے“

فَالْفَخْرُ اَجْمَعُهٗ لَهٗ فَتَلَقَّهٗ
مِنْ ثَوْبَةِ الْاَسْحَارِ فَوْقَ مَنَارِهَا

”پس فخر سب کا سب ان کو سزاوار ہے تو تم سحری کے وقت منارے سے ان کا استقبال کرو۔“ (سعادت الدارین لنبهانی، الباب الثالث: فیما ورد عن الانبیاء والعلماء فی فضلِ الصلاۃ علیہ وآلہٖ وسلم، ص:114، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

درود شریف کی محفل کی خوشبو

قول نمبر43:

ابو عبداللہ نے ”تحفہ الاخیار“ میں اس حدیث کو نقل کرنے کے بعد ”جس مجلس میں نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھا جائے اس میں ایک عمدہ خوشبو محسوس کی جاتی ہے جو آسمان تک پہنچ جاتی ہے پس فرشتے کہتے ہیں یہ وہ مجلس ہے جس

www.dawateislami.net

میں محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجا گیا ہے"۔ لکھا، حضور سید المرسلین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بعض محبت کرنے والوں نے کہا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صاف ستھروں میں سب سے بڑھ کر صاف ستھرے اور پاکوں میں سب سے بڑھ کر پاک تھے۔ پس جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کثرت سے کیا جائے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودوسلام زیادہ پڑھا جائے تو مجلس سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر سے مہک اٹھتی ہے اور اولیاءَ اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو خرقِ عادت کے طور پر زمین وآسمان کا مشاہدہ کرتے ہیں بسا اوقات اپنی روحانیت سے اس مجلس کی خوشبو اسی طرح محسوس کرلیتے ہیں جس طرح ملائکہ اور بعض صالحین جب اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرتے تو ان کے سینے سے ایسی خوشبو نکلتی جو کستوری اور عنبر سے بڑھ کر ہوتی۔ ایک اور بزرگ صبح صادق کے وقت جنت کی خوشبو محسوس کرتے اور اسی علامت سے وہ اپنے ساتھیوں کو صبح صادق ہونے کی خبر دیتے تھے۔ اور اگر ہماری آنکھوں سے اور دلوں سے پردے اٹھ جائیں تو ہم بھی ان حالات ومشاہدات کو دیکھ سکتے ہیں۔ لیکن مریض پر جب آفت نازل ہوچکی ہو یا مصیبت پڑچکی ہو تو اس کا مزاج ہی بدل جاتا ہے اب اس کو جتنی کڑواہٹ محسوس ہوتی ہے وہ اس کے منہ میں ہوتی ہے پانی میں نہیں، اسی طرح اسمِ اقدس محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کی خوشبو محسوس کرنے میں جو کچھ مانع ہے وہ تمہاری طرف سے ہے اور باعثِ حجاب تم خود ہو۔ ایک اور بزرگ تھے، جب قرآن پڑھتے تو منہ میں شکر سے زیادہ مٹھاس محسوس کرتے اور جب تلاوتِ قرآن ختم کرتے تو منہ سے مٹھاس بھی ختم ہوجاتی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو اور ہم سب کو اپنے فضل وکرم سے ان لوگوں میں سے کردے جنہیں اس کے ذکر اور اس کے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لینے میں

www.dawateislami.net

حلاوت حاصل ہوتی ہے اور یہ مقام اس وقت حاصل ہو سکتا ہے جب دل صاف ہو جائے اور اسے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی حضوری حاصل ہو جائے۔ محبت سچی ہو، رجوع الی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہو اور ان آفات سے حفاظت ہو جائے جو ادراکات سے مانع ہوتی ہیں۔ کیونکہ زکام کا مریض لذیذ چیزوں کے ذائقے سے ناآشنا اور چمکتی دھوپ سے بے خبر ہوتا ہے۔ ابوعبداللہ کہتے ہیں مجھے ایک فقیر نے بتلایا کہ اسے غرباء کی میت قبر میں اتارنے کا بہت شوق تھا کہتے ہیں کہ ایک دن ایک غریب کو سپردِ خاک کرنے کیلئے قبر میں اترا تو اس کے غریب الوطنی میں سپرد خاک ہونے کے خیال سے مجھ پر ایسی رقت طاری ہوگئی کہ ایسی مجھ پر کبھی کسی کی وجہ سے طاری نہیں ہوئی اور مجھے اس سے اتنا انس ہو گیا جتنا کسی سے کبھی نہ ہوا اور یہ واقعہ مغرب کے وقت پیش آیا، جب میں گھر میں لوٹا تو گھر والوں نے مجھ سے عمدہ خوشبو محسوس کی اور ان کو اس پر تعجب ہوا حالانکہ خود مجھے کوئی خوشبو نہیں آرہی تھی۔ وہ فقیر کہتا ہے کہ گھر والوں کو میرے کپڑوں میں سے تھوڑی سی مٹی مل گئی وہ اس کی خوشبو سونگھ کر اور متعجب ہوئے۔ انہوں نے کہا یہ کستوری سے بھی بہتر مشک ہے حالانکہ مجھے کچھ پتہ نہ چلا۔ میں نے ان سے کہا، بیشک وہ شخص اَوْلیاءَاللہ میں سے تھا اور اس کی قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ تھی اگر میں اہل ادراک میں سے ہوتا تو یقینا اسے سونگھ کر محسوس کر لیتا۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما وردمن لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:158، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

رب کائنات عَزَّوَجَلَّ کی اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے محبت

قول نمبر44:

علامہ سخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کے ذکر کو اپنے ذکر

www.dawateislami.net

کے ساتھ ملایا ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہمارے نبی مکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کو شہادتین میں اپنے ذکر کے ساتھ ملایا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کو اپنی اطاعت، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت کو اپنی محبت فرمایا ہے۔ اسی طرح درودِ پاک کے ثواب کو اپنے ذکر کے ساتھ ملایا ہے جیسے ارشاد فرمایا "فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ" اور حدیثِ قدسی میں فرمایا: "جب میرا بندہ مجھے اکیلا یاد کرتا ہے میں بھی اسے اکیلا یاد کرتا ہوں، جب وہ مجھے کسی محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں" جیسا کہ حدیث صحیح میں ثابت ہے۔ اسی طرح ہمارے نبی مکرم محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حق میں بھی فرمایا کہ بندہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے مقابلہ میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے، اسی طرح جب بندہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ سلام پڑھتا ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ دس مرتبہ اس بندے پر سلام پڑھتا ہے۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی، الباب الثانی الفصل الثانی ص:142، دارلکتاب العربی بیروت)

مرشد باشریعت نہ مل سکے تو بکثرت درود شریف پڑھو

قول نمبر45:

بعض متاخرین مشائخ شاذلیہ قَدَّسَ اللہُ اَسْرَارَ ہُمْ نے فرمایا ہے: "جب اولیاء کاملین اور مرشد باشریعت نہ مل سکے تو بکثرت درود شریف پڑھے۔ اس سے اس کے باطن میں نورِ عظیم پیدا ہو گا جو مرشدِ کامل کا کام دے گا اور اس کو رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے بلاواسطہ فیض پہنچے گا۔" اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن (جذب القلوب، صفحہ 248)

یَارَبِّ	صَلِّ	وَسَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
عَلٰی	حَبِیْبِكَ	خَیْرِ	الْخَلْقِ	كُلِّهِم

www.dawateislami.net

درود اتنا پڑھو کہ اس کے ساتھ رطب اللسان ہو جاؤ

قول نمبر46:

شیخ عبد الحق محدث دہلوی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی فرماتے ہیں کہ جب میرے شیخ بزرگوار حضرت عبد الوہاب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے مجھے مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے رخصت کیا تو فرمایا کہ جان لو اور آگاہ ہو جاؤ کہ اس راہِ طریقت میں فرائض کی ادائیگی کے بعد رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنے کی مثل کوئی عبادت نہیں۔ چاہئے کہ اپنے تمام اوقات کو اس میں صرف کریں اور کسی دوسری چیز میں مشغول نہ ہوں۔ میں نے عرض کیا کیا اس کے لئے کوئی عدد معین ہے؟ فرمایا، یہاں عدد کا معین کرنا شرط نہیں اتنا پڑھو کہ اس کے ساتھ رطب اللسان ہو جاؤ اور اس کے رنگ میں رنگین ہو جاؤ اور اس میں مستغرق ہو جاؤ۔ (اشعۃ اللمعات، جلد اول، صفحہ 409)

درود پاک کی کم از کم مقدار

قول نمبر47:

امام شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کشف الغمہ میں فرماتے ہیں کہ:" بعض علماء نے فرمایا کہ درودِ پاک کی کم از کم مقدار سات سو مرتبہ ہر دن اور سات سو مرتبہ ہر رات میں۔ (افضل الصلوٰۃ، صفحہ 30)

قول نمبر48:

شیخ عبد الحق محدث دہلوی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّوْرَانِی لکھتے ہیں:" مومن کامل اور محب صادق پر لازم ہے کہ اس عبادت (درودِ پاک پڑھنے) کی کثرت کریں۔ جتنا مخصوص عدد پڑھ سکتا ہو اس پر ہمیشگی اختیار کرے اور ہر دن اپنا وظیفہ مقرر رکھے اور ہمیشہ اس وظیفہ کو ادا کرتا

www.dawateislami.net

رہے۔ کیونکہ مروی ہے ”خَیْرُالْعَمَلِ اَدْوَمُہٗ وَ قَلِیْلٌ دَائِمٌ خَیْرٌ مِنْ کَثِیْرٍ مُنْقَطِعٍ“ یعنی بہتر عمل وہ ہے جو ہمیشہ کیا جائے اور ہمیشہ کئے جانے والا عمل اگرچہ تھوڑا ہو اس کثیر سے بہت اچھا ہے جو کبھی کیا اور کبھی چھوڑ دیا۔ چاہئے کہ روزانہ ہزار سے کم نہ ہو، ورنہ پانچ سو بار پر اکتفا کرے، اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو سو سے کم نہ ہو اور چاہئے کہ سوتے وقت بھی ایک معین مقدار میں درود شریف پڑھنا چاہئے۔“ (جذب القلوب، صفحہ 248)

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا حالتِ بیداری میں تشریف لانا

قول نمبر49:

حضرت شیخ نور الدین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ہر دن کا وظیفہ درودِ پاک دس ہزار مرتبہ اور شیخ احمد زواری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ہر روز کا چالیس ہزار دفعہ تھا اور فرماتے تھے کہ:” ہماری طریقت میں یہ ہے کہ ہم رحمۃ اللعالمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اتنی کثرت سے درود شریف پڑھتے ہیں کہ فخرِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بیداری کی حالت میں ہماری مجلس میں تشریف لاتے اور ہم صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت سے مستفیض ہوتے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے دینی امور کے متعلق پوچھتے اور ان حدیثوں کے متعلق دریافت کرتے جن کو حفاظ نے ضعیف قرار دیا ہے اور جس طرح سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔

(افضل الصلوٰۃ، ص 31)

خواب اور بیداری میں زیارتِ مصطفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قول نمبر50:

www.dawateislami.net

بعض مشائخ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور درود شریف کثرت سے پڑھنے کی وصیت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:" ہم نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ کی تلاوت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کو پہچانا ہے اور کثرتِ درود کی برکت سے محبوب کبریا، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صحبت سے مشرف ہوئے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جو شخص کثرت سے درودِ پاک پڑھتا رہے گا تو وہ خواب اور بیداری میں مصطفی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہو گا۔"(جذب القلوب، صفحہ 248)

دِیدار مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قول نمبر51:

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ جو شخص باوضو درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے تو سید الکائنات صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت نصیب ہو گی، وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اور فرماتے ہیں جو ہمیشہ یہ درود شریف پڑھتا رہے تو بھی سعادت حاصل ہو گی، درود شریف یہ ہے:اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

اور مفاخر الاسلام سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن ہزار بار اس صیغہ سے درودِ پاک پڑھے گا تو محبوب کبریا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار سے خواب میں مشرف ہو گا، یا اپنا ٹھکانا بہشت میں دیکھے گا۔ اگر یہ سعادت حاصل نہ ہو تو اس کو پانچ جمعہ پڑھے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے دیدارِ مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سعادت حاصل ہو

www.dawateislami.net

گی، وہ درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اور جو شخص شب جمعہ دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد گیارہ دفعہ آیت الکرسی اور گیارہ دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور سلام کے بعد سو دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تین جمعے نہ گزرنے پائیں گے کہ زیارت نصیب ہو گی، درود شریف یہ ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

اور یہ بھی روایت ہے کہ جو شخص جمعہ کی رات دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد پچیس دفعہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور سلام کے بعد یہ درود شریف ہزار دفعہ پڑھے تو دولت دیدارِ مبارک نصیب ہو، وہ درود شریف یہ ہے: صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اور حضرت سعید بن عطار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ جو شخص پاکیزہ بچھونے پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے اور داہنے ہاتھ کا سرہانہ بنا کر سو جائے تو زیارت مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مشرف ہو، وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُئْیَۃً تَقَرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَتَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا شَمْلِیْ وَتَفْرَحُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَا تُفَرِّقُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ اگر اس دعا سے پہلے درود پڑھ لے تو مقصود کامل طور پر حاصل ہو گا۔ (جذب القلوب، صفحہ 260)

دولتِ زیارتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قول نمبر 52:

www.dawateislami.net

امام سخاوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے کہ:" ولایت شام سے ایک شخص دربار رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرا باپ بہت بوڑھا ہو چکا ہے وہ اس بات کو دوست رکھتا ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ اسے میرے پاس لے آؤ۔ اس شخص نے عرض کیا کہ وہ اندھا ہے آ نہیں سکتا۔ حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ، اسے کہہ دو کہ وہ سات راتیں " صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ "پڑھے تو خواب میں میری زیارت کر سکے گا اور مجھ سے میرا کلام روایت کرے گا۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا تو اس نے خواب میں دولتِ زیارت سے شرف حاصل کیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا کلام روایت کرتا تھا۔" (فضائلِ درود شریف، صفحہ 80)

www.dawateislami.net

درود شریف لکھنے کے متعلق اقوال

محدث ہونے کا اہم فائدہ

قول نمبر1:

حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:" اگر محدثین کو کوئی بھی فائدہ نہ ہو تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا فائدہ تو ہے۔ جب تک اس کتاب میں درود شریف لکھا رہے گا اس پر درود پڑھا جاتا رہے گا۔" (القول البدیع ص 249 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

درود شریف لکھنے کا بدلہ

قول نمبر2:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا، جو میرے ساتھ حدیث سیکھتا تھا ،وہ فوت ہو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ اس نے گہرا سبز لباس پہنا ہوا ہے، وہ گھوم پھر رہا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا، کیا تو وہی نہیں ہے جو میرے ساتھ حدیث لکھتا تھا؟ اس نے کہا، ہاں میں وہی ہوں اور میرا عمل یہ تھا کہ جو حدیث بھی گزرتی جس میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر ہوتا تھا میں اس کے نیچے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھتا تھا، اس کا بدلہ مجھے یہ ملا ہے جو تو دیکھ رہا ہے۔ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

(القول البدیع ص 249 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درود لکھنے کے سبب بخشش

قول نمبر3:

حضرت سفیان بن عینیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ:" میرا ایک بھائی چارے کا بھائی تھا، وہ فوت ہو گیا، میں نے اسے خواب میں دیکھا اور میں نے اس سے پوچھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ فرمایا ہے؟ اس نے کہا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے معاف کر دیا ہے۔ میں نے پوچھا، کیوں؟ اس نے کہا، میں حدیث لکھا کرتا تھا جب نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر آتا تو میں " صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "لکھتا اور میرا اس سے **ثواب** کا ارادہ ہوتا تھا، پس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اسی کے سبب بخش دیا۔" (القول البدیع ص249 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

انگلیوں میں سونے یا زعفران کے ساتھ لکھی ہوئی چیز

قول نمبر4:

ابو الحسن میمونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "میں نے حسن بن عینیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ان کے فوت ہونے کے بعد خواب میں دیکھا، مجھے یوں لگا جیسے ان کی انگلیوں میں سونے یا زعفران کے ساتھ کوئی چیز لکھی ہوئی ہے۔ میں نے عرض کی یا استاذ! آپ کی انگلیوں میں ایک دلکش چیز لکھی ہوئی دیکھ رہا ہوں یہ کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا، اے میرے بیٹے! یہ حدیثِ سول لکھنے کا ثمرہ و نتیجہ ہے۔" (القول البدیع ص249 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

موت کے بعد رشنی کا سبب

قول نمبر5:

www.dawateislami.net

جعفر زَعفرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں :"میں نے اپنے خالو حسن بن محمد رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو یہ فرماتے سنا کہ میں نے امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا، انہوں نے مجھے فرمایا، اے ابو علی! تو نے ہماری کتب میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود کو دیکھا، وہ آج ہمارے سامنے روشنی کر رہا ہے۔" (القول البدیع ص 249 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تحریر کا انداز

قول نمبر6:

خطیب اپنی کتاب "الجامع لاخلاق الراوی و آداب السامع" میں فرماتے ہیں:"میں نے کئی مرتبہ امام احمد بن حنبل رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تحریر دیکھی ہے کہ وہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسمِ مبارک درود شریف کے بغیر نہ لکھتے تھے۔ فرماتے ہیں مجھے یہ خبر بھی پہنچی ہے کہ وہ تحریر کرنے کے علاوہ زبان سے بھی درود پڑھتے تھے۔" (القول البدیع ص 249 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

دو محدثین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِما کی تحریر کا انداز

قول نمبر7:

ابن سنان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"میں نے مشہور محدث عباس عنبری اور علی بن مدینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ہم نے جو حدیث بھی سنی اس کے ساتھ ہم نے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درود کو کبھی نہیں چھوڑا۔ بعض اوقات ہمیں جلدی ہوتی تو ہم جگہ چھوڑ دیتے، پھر بعد میں وہاں درود شریف لکھ دیتے۔" (القول البدیع ص 249 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

جنت میں قربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

قول نمبر8:

شیخ علی بن عبد الکریم دمشقی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں نے محمد بن امام ذکی الدین منذری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو ان کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا: ہم جنت میں داخل ہوئے اور ہم نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں کو بوسہ دیا اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”تمہیں خوشخبری ہو کہ جس نے اپنے ہاتھ کے ساتھ قَالَ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھا وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔“ یہ سند صحیح ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل سے ایسی ہی امید ہے۔“

(القول البدیع ص 249 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھا اور پڑھا کرو

قول نمبر9:

ابو سلیمان محمد بن حسین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میرے ایک پڑوسی نے بتایا جسے فضل کہا جاتا تھا وہ کثرت سے نماز و روزہ کا عامل تھا۔ اس نے کہا، میں حدیث لکھا کرتا تھا اور میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہیں لکھتا تھا۔ میں نے خواب میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: ”جب تو میرا نام لکھتا یا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتا؟“ پھر دوبارہ ایک دفعہ زیارت کا شرف حاصل ہوا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: ”تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے جب تم مجھ پر درود بھیجا کرو یا میرا ذکر کرو تو“ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ لکھا اور پڑھا کرو۔“

(القول البدیع ص 250 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درود کے ساتھ سلام بھی بھیجا کرو

قول نمبر10:

ابو سلیمان محمد بن حسین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: ”اے ابو سلیمان (رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ)! جب تو میرا ذکر کرتا ہے تو درود بھیجتا ہے سلام کیوں نہیں بھیجتا ؟ وَسَلَّمَ کے چار لفظ ہیں ہر حرف کے بدلے دس دس نیکیاں ہیں تو چالیس نیکیاں چھوڑ دیتا ہے۔“ (القول البدیع ص250 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

قول نمبر20:

حمزہ کنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں حدیث لکھتا تھا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے وقت ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ“ لکھتا تھا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تو مجھ پر مکمل درود کیوں نہیں بھیجتا؟“ اس کے بعد اب میں ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ“ کے ساتھ ”وَسَلَّمَ“ ضرور لکھتا ہوں۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ص253 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ہاتھ کھینچ لیا

قول نمبر23:

ابو مظفر ہناد بن ابراہیم نسفی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ میں نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت کی۔ یوں محسوس ہوا گویا سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میری طرف سے اپنا دستِ اقدس کھینچ رہے ہیں۔ میں نے اپنا ہاتھ سرکار صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف دراز کیا اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دستِ اقدس پکڑ کر چوم لیا۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں خادمِ حدیث ہوں، میں اہلسنت میں سے ہوں۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تبسم فرمایا اور فرمایا: ”جب درود بھیجتے ہو تو سلام کیوں نہیں بھیجتے؟“ اس کے بعد میرا معمول بن گیا کہ جب ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ“ لکھتا تو ساتھ ”وَسَلَّمَ“ بھی لکھتا۔ (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:144، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حدیث کے بعد درود لکھنے کے باعث بخشش ہو گئی

قول نمبر11:

عمر بن سلیمان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں نے اپنے والد کو خواب میں دیکھا، میں نے عرض کی ابا جان! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا ہے؟ انہوں نے جواب دیا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے بخش دیا ہے۔ میں نے پوچھا بخشش کا سبب کیا بنا؟ فرمایا، ہر حدیث کے ساتھ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود لکھنا میری بخشش کا باعث بنا۔“

(القول البدیع ص250، دارالکتاب العربی بیروت)

درود لکھنے کی برکت سے معافی مِل گئی

قول نمبر12:

عبد اللہ بن عمر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میرا ایک پڑوسی تھا جو کاتب تھا وہ مر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا یا فرمایا کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر سوال کیا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تجھ سے کیا معاملہ فرمایا ہے؟ اس نے کہا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے معاف فرما دیا ہے۔ پوچھا گیا، کس عمل کے سبب؟ اس نے کہا، میں حدیث میں جب رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کا ذکر لکھتا تو ساتھ ”صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ لکھتا تھا۔“ (القول البدیع ص250 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز

قول نمبر13:

جعفر بن عبداللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:”میں نے مشہور محدث ابو زرعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا کہ وہ آسمان میں فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا، آپ کو یہ مرتبہ کس وجہ سے ملا ہے؟ فرمایا، میں نے اپنے ہاتھ سے ایک لاکھ حدیثیں لکھی ہیں۔ جب بھی نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کرتا (تو درود شریف لکھتا)اور حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ارشاد ہے، جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔“ (القول البدیع ص250 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

کتابوں میں درود لکھنے کے باعث بخشش ہوگئی

قول نمبر14:

عبداللہ بن صالح رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:” ایک محدث کو خواب میں دیکھا گیا اس سے پوچھا گیا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ سے کیا سلوک فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میری مغفرت فرمادی ہے۔ پوچھا گیا، کس عمل کے باعث؟ انہوں نے جواب دیا، اس درود کے سبب جو میں اپنی کتابوں میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر لکھا کرتا تھا۔ “

(القول البدیع ص251 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی پسندیدہ کتاب

قول نمبر15:

ابو اسحاق ابراہیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"میں تخریجِ حدیث میں قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً لکھا کرتا تھا، میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا گویا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کوئی ایسی کتاب پکڑی ہوئی ہے جو میں لکھا کرتا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور پھر کہا یہ بہت عمدہ ہے۔" (القول البدیع ص252 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

حسن بن رشیق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو مقام و مرتبہ کیسے مِلا؟

قول نمبر16:

حسن بن رشیق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو وفات کے بعد بڑی اچھی حالت میں دیکھا گیا ان سے پوچھا گیا، تمہیں یہ مرتبہ و مقام کیسے ملا ہے؟ انہوں نے فرمایا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھنے کی وجہ سے یہ کرم نوازی ہوئی ہے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص252 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

محدثین کی ایک جماعت کی بخشش

قول نمبر17:

حافظ ابو موسیٰ المدینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب میں محدثین کی ایک جماعت کے متعلق روایت کیا ہے کہ انہیں ان کے مرنے کے بعد دیکھا گیا، انہوں نے بتایا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ان کو ہر حدیث میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود لکھنے کی برکت سے

www.dawateislami.net

بخش دیا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص252 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

جب بھی حدیث لکھوں گا درود ضرور لکھوں گا

قول نمبر18:

حضرت حسن بن موسیٰ حضرمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں جب حدیث لکھتا تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود لکھنا چھوڑ دیتا اور میرا مقصود جلدی کرنا ہوتا تھا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: ”تم مجھ پر درود کیوں نہیں بھیجتے؟ جیسا کہ طبرانی مجھ پر درود بھیجتا ہے۔“ فرماتے ہیں، میں بیدار ہوا تو مجھ پر خوف طاری تھا۔ میں نے قسم اٹھائی کہ میں جب بھی نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حدیث لکھوں گا تو ضرور ”صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ لکھوں گا۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص252 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے چہرہ مبارک پھیر لیا

قول نمبر19:

ابو علی حسن بن علی عطار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”ابو طاہر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے کچھ حدیثیں اپنے خط سے لکھ کر مجھے بھیجیں۔ میں نے دیکھا جب بھی انہوں نے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر کیا ہے ”صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا“ لکھا ہے۔ ابو علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی کہ تم ایسا کیوں لکھتے ہو؟ انہوں نے فرمایا، میرا جوانی کا زمانہ تھا میں حدیث لکھتا تھا مگر جب نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر آتا تو میں درود شریف نہیں لکھتا تھا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف متوجہ ہوا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے دیکھ رہے تھے۔ میں نے سلام عرض کیا تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے چہرہ مبارک پھیر لیا۔ پھر میں دوسری جانب گھوم گیا تو پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے چہرہ مبارک پھیر لیا، میں تیسری مرتبہ سامنے آیا اور عرض کی یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ مجھ سے کیوں چہرہ پھیر لیتے ہیں؟ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”تو جب اپنی کتاب میں میرا ذکر کرتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا۔“ اس وقت سے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جب بھی ذکر آتا ہے تو میں ”صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا“ لکھتا ہوں۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص252، دارالکتاب العربی بیروت)

دائیں ہاتھ میں پھوڑا نکل آیا

قول نمبر21:

ابو زکریا یحییٰ بن مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”بصرہ کے ہمارے دوست نے ہمیں بتایا کہ ہمارا ایک دوست حدیث لکھتا تھا اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے وقت درود نہیں لکھتا تھا، یہ وہ کاغذ کی کنجوسی کی وجہ سے کرتا تھا۔ راوی فرماتے ہیں، میں اس کو ملا تو دیکھا کہ اس کے دائیں ہاتھ میں پھوڑا نکلا ہوا تھا۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم، ص253، دارالکتاب العربی بیروت)

درود نہ لکھنے کی وجہ سے ہدیے سے محروم

قول نمبر22:

www.dawateislami.net

ایک عالم نے ”کتاب موطا“ کا ایک نسخہ اپنے خط سے لکھا اور بڑا خوبصورت لکھا مگر جہاں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر آیا وہاں پورا درود لکھنے کے بجائے (ص) لکھا۔ پھر اس نے ایک رئیس کا قصد کیا جو کتابوں کے جمع کرنے کا بڑا شوق رکھتا تھا اور لکھنے والے شخص نے بہت زیادہ قیمت کی امید پر کتاب کو پیش کیا۔ رئیس نے کتاب کی تحریر و خوشخطی کو بڑا سراہا اور اس کو بہت زیادہ ہدیہ دینے کا ارادہ کیا۔ پھر اچانک وہ اس کی اس حرکت (یعنی درود شریف کے حذف) پر آگاہ ہو گیا۔ اسے وہ کتاب واپس کر دی اور قیمت سے محروم کر دیا اور اسے دور کر دیا۔ اس کے بعد وہ شخص ہمیشہ افسوس کے ہاتھ ملتا رہا اور اپنی غلطی کا اقرار کرتا رہا۔

ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے سوال کرتے ہیں کہ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر مبارک کیا جائے تو لکھنے اور پڑھنے میں درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا" اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 253 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

ابو العباس اقلیشی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا جنت میں ٹہلنا

قول نمبر 24:

ابو العباس اقلیشی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مصنفِ کتاب النجم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ ان کو جنت میں ٹہلتا دیکھا گیا۔ پوچھا گیا، یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا؟ کہا، میں نے درود و سلام کی فضیلت پر اربعین نامی کتاب لکھی تھی۔ اس میں میں نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود و سلام بھیجا اور لکھا تھا۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص: 145، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

پورا درود شریف لکھنے کی بجائے صلعم وغیرہ لکھنا

قول نمبر25:

شفاء الاسقام میں ایک کاتب کی زبانی یہ حکایت نقل کی گئی ہے کہ وہ "صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کی جگہ (صلعم) لکھتا تھا۔ وہ اس وقت تک نہ مرا جب تک اس کا ہاتھ کاٹ نہ دیا گیا۔ اس کاتب نے یہ بات بھی بتائی کہ ایک کاتب لفظ (صلعم) لکھا کرتا تھا تو مرنے سے پہلے اس کی زبان کٹ گئی۔ ایک اور کاتب جب درود وسلام لکھنا چاہتا تو یوں لکھتا (علیصم) وہ اس وقت تک نہیں مرا جب تک اس کا آدھا جسم بیکار نہیں ہو گیا۔ ایک اور کاتب کا طرزِ عمل بھی ایسا ہی تھا سو وہ ایک آنکھ سے اندھا ہو کر مرا، یہ شخص بازاروں میں بھیک مانگا کرتا تھا۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:146، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

درودِ پاک کے متعلق حکایات

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا ابن رشیق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی محفل میں بھیجنا

حکایت نمبر 1:

حضرت سعد زنجانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”ایک شخص مصر میں ہمارے پاس رہتا تھا انتہائی پارسا تھا۔ اسے سعید خیاط کے نام سے پکارا جاتا تھا وہ لوگوں کے ساتھ میل جول نہ رکھتا تھا اور نہ کسی محفل میں آتا جاتا تھا۔ پھر اس نے ابن رشیق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مجلس میں حاضری کو معمول بنالیا تو لوگوں کو بڑا تعجب ہوا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ تم ہمیشہ ابن رشیق رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی محفل میں کیوں آنے جانے لگے ہو؟ تو اس نے بتایا کہ مجھے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی تو مجھے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ ان کی مجلس میں حاضر رہا کرو، کیونکہ یہ مجھ پر بکثرت درود پڑھتا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص 60، دار الکتاب العربی بیروت)

خوشبوئے مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حکایت نمبر 2:

محمد بن سعید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں نے سونے سے پہلے درودِ پاک کی ایک معین مقدار اپنے اوپر لازم کر رکھی تھی ایک رات میں نے یہ تعداد مکمل کر لی تو مجھے نیند آگئی۔ میں اپنے کمرے میں تھا، عالمِ خواب میں دیکھا کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کمرے کے دروازے سے داخل ہو رہے ہیں۔ کمرہ نور سے بھر گیا پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میری طرف بڑھے اور فرمایا: ”اپنا وہ منہ میری طرف کر جس کے ساتھ مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے تاکہ میں اسے بوسہ دے لوں۔“ مجھے حیا آئی کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے منہ کو بوسہ دیں، میں نے اپنا چہرہ پھیر لیا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رخسار پر بوسہ دیا۔ میں فوراً نیند سے بیدار ہو گیا اور میری بیوی بھی بیدار ہو گئی اور اس وقت پورے گھر میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشبو مہک رہی تھی اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بوسہ کی وجہ سے آٹھ دن تک میرے رخسار سے کستوری کی خوشبو آتی رہی جسے میری زوجہ ہر روز محسوس کرتی تھی۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص140 ؛دارالکتاب العربی بیروت)

ابو الفضل القومانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا سلام

حکایت نمبر3:

ابو الفضل القومانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ، ایک شخص خراسان سے آیا اور اس نے بتایا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے خواب میں تشریف لائے اور میں اس وقت مدینہ طیبہ کی مسجد میں تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جب تم ہمدان جاؤ تو ابو الفضل کو میری طرف سے سلام پہنچانا۔“ خواب دیکھنے والے کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ابو الفضل پر اتنی بندہ نوازی کیوں؟ ارشاد فرمایا: ”وہ مجھ پر ہر روز سو مرتبہ یا اس سے زیادہ مرتبہ درود پڑھتا ہے۔“ ابو الفضل رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، اس نے مجھ سے وہ درود پوچھا تو میں نے کہا میں ہر روز سو مرتبہ یہ درود پڑھتا ہوں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

www.dawateislami.net

”اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیج محمد نبی امی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہماری طرف سے ایسی جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔“

اس نے وہ درود مجھ سے لے لیا اور قسم اٹھائی کہ وہ مجھے اور میرا نام نہیں جانتا تھا حتیٰ کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے میری پہچان کرائی تھی۔ میں نے اس پر کچھ تحائف پیش کئے تاکہ مزید مجھے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی باتیں بتائے لیکن اس نے وہ تحفہ قبول نہ کیا اور کہا میں دنیا کے عوض رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیغام کو نہیں بیچتا۔ یہ کہہ کر چلے گئے پھر ابھی تک میں نے اسے نہیں دیکھا۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص166 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

ابو علی بن شاذان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا سلام بھیجنا

حکایت نمبر4:

محمد بن یحییٰ کرمانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں :”ہم ابو علی بن شاذان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مجلس میں بیٹھے تھے، ایک نوجوان آیا جسے ہم نہیں پہچانتے تھے۔ اس نے ہمیں سلام کیا پھر پوچھا تم میں ابو علی بن شاذان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کون ہے ؟ ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نے کہا، اے شیخ! میں نے خواب میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے حکم فرمایا ہے کہ تو علی شاذان کی مسجد پوچھ لے اور جب ان سے ملاقات ہو تو میرا اس کو سلام کہنا۔ وہ جوان یہ کہہ کر واپس چلا گیا اور ابو علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ رونے لگ گئے اور کہا میں جانتا ہوں کہ میں اس شرف کا مستحق نہیں ہوں سوائے اس کے کہ میں حدیث شریف پڑھتا رہتا ہوں اور جب بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا

www.dawateislami.net

ذکر آتا ہے تو میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتا ہوں ۔ الکرمانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں اس واقعہ کے بعد ابو علی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ دو یا تین مہینے زندہ رہے پھر فوت ہو گئے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص 246 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

بار بار دیدارِ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حکایت نمبر5:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے درود شریف کے متعلق ایک عمدہ کتاب تحریر فرمائی ہے جس کا نام ہے "اَلتَّفَکُّرُ وَالْاِعْتِبَارُ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" انہوں نے درود شریف کی برکت کے حوالے سے کئی مشاہدات کئے وہ فرماتے ہیں:"میری سیدی علی مکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی خدمت میں حاضری کا وقت تھا اور میں نے وہیں خلوت میں درود شریف کے متعلق دو باب تحریر کئے، پھر میرے پیر بھائی سیدی احمد بن ابراہیم حیدر ی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ہمارے ہاں تشریف لائے پس ہم سیدی احمد بن موسی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے ہمراہ شیخ علی مکی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی قبر پر جمع ہوئے جب نماز عشا پڑھ کر ہم سب اپنے اپنے اوراد و وظائف سے فارغ ہوئے تو ہر شخص آرام کرنے کے لئے اپنے اپنے بستر پر دراز ہو گیا ، میرے ساتھی تو سو گئے اور میں ایک تہائی رات تک فضائلِ درود و سلام پر غور کرتا رہا، پس میرے پیر بھائی سیدی احمد بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نیند سے بیدار ہوئے ،انہوں نے وضو کیا، نماز پڑھی اور دعا مانگی اور پھر گہری نیند سو گئے اور میں اسی طرح درود و سلام کی ترتیب میں مشغول رہا۔

سیدی احمد بن ابراہیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیدار ہوئے اور مجھ سے فرمایا، بھائی! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے میرے لئے ایسی دعا مانگو۔ جس سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے نفع دے، میں نے عرض

www.dawateislami.net

کیا آپ پر میرا کیا حال ظاہر ہوا ہے کہ میں آپ کے لئے دعا مانگوں؟ فرمایا: میں نے ابھی ابھی خواب میں ایک منادی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کرنا چاہے ہمارے ساتھ چلے، پس میں نے اپنا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں ڈالا اور ہم نے بھی دوسروں کے ہمراہ چلنا شروع کیا، پھر ہم ایک مکان کے پاس پہنچے جس کا دروازہ بند تھا تمام لوگ دروازہ کھلنے کے منتظر تھے، میں نے دروازہ کھولنے کی کوشش کی وہ نہ کھل سکا، تم نے مجھے کہا اے مسکین پیچھے ہٹو! خود تم آگے بڑھے اور دروازہ کھل گیا۔ میں نے تمہیں پیچھے ہٹایا اور تم سے پہلے اندر داخل ہو گیا، وہاں رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما تھے، جب میں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا چہرۂ اقدس پھیر لیا اور ڈھانپ لیا اور فرمایا، اے فلاں! میری طرف نہ دیکھو پھر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمہاری طرف متوجہ ہوئے تمہیں پکڑا اور اپنے سینۂ اقدس سے لگایا، میں مرعوب ہو کر بیدار ہو گیا۔

میں نے وضو کیا، نماز پڑھی اور حسبِ توفیق تلاوتِ قرآن کی، پھر میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی کہ وہ اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دوبارہ زیارت کروادے۔ میں پھر سو گیا، کیا دیکھتا ہوں وہی پہلا نقشہ آنکھوں کے سامنے ہے پہلے کی طرح میں نے اپنا ہاتھ تمہارے ہاتھ میں دیا اور ہم نے چلنا شروع کر دیا ہم نے دیکھا کہ پہلے دروازے کے پاس لوگ کھڑے ہیں اور دروازہ بند ہے، میں دروازہ کھولنے کیلئے آگے بڑھا لیکن مجھ سے نہ کھلا، تم آگے بڑھے اور دروازہ کھول دیا اور میں تم سے پہلے اندر داخل ہو گیا، میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو موجود پایا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: اے فلاں! جب تک یہاں ہو اپنا کام کرو۔ اور اے بھائی: تمہاری طرف متوجہ

www.dawateislami.net

ہوئے اور تمہیں اپنے ساتھ ملا لیا اور ظاہر ہے کہ تمہارے کوئی اعمال ایسے ضرور ہیں جن سے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم راضی ہیں اس لئے میں نے تم سے عرض کیا ہے کہ میرے لئے دعا کریں۔

اب مجھے پتہ چلا کہ میری نیت اچھی ہے اور میرا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنا مقبول ہے مردود نہیں۔ میں نے یہ راز شیخ اور اپنے پیر بھائی کی زندگی میں ظاہر نہیں کیا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہم پر اور ان پر رحمت نازل فرمائے۔ میں نے کسی کو کچھ نہیں بتایا یہاں تک کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے بارہا مجھے دیدارِ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مشرف فرمایا اور امید ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہم پر فضل فرمائے گا اور درود و سلام پڑھنے والے انسانوں، جنوں اور فرشتوں کے صدقے ہم کو زیارتِ مصطفی سے مشرف فرمائے گا۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:120، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

خاتمہ بالخیر کی ضمانت

حکایت نمبر6:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”میں سو گیا، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک منادی یہ اعلان کر رہا ہے کہ جو شخص نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کرنا چاہے وہ ہمارے ساتھ چل پڑے، میں نے دیکھا بہت سے لوگ سفید لباس پہنے منادی کے پیچھے چل رہے ہیں، میں نے ایک شخص سے کہا میں خدائے بزرگ و برتر اور اس کے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیتا ہوں کہ مجھے بتا دیجئے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہاں ہیں؟ اس نے کہا: آپ فلاں مقام پر تشریف فرما ہیں۔ تو میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی کہ الٰہی عَزَّوَجَلَّ! جو درود و سلام میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بھیجتا ہوں

www.dawateislami.net

اس کے صدقے مجھے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سب سے پہلے پہنچادے تاکہ میں تنہائی میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا مقصد حاصل کر سکوں، اتنا کہنا تھا کہ مجھے بجلی کی طرح کسی چیز نے اٹھایا اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں پہنچا دیا۔ میں نے دیکھا کہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تنِ تنہا قبلہ رُخ کھڑے ہیں اور چہرۂ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نور کی شعائیں پھوٹ رہی ہیں، میں نے عرض کیا: اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: مرحبا! احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں نے اپنا چہرہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مقدس گود میں رکھ دیا۔ میں نے عرض کیا، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں چاہتا ہوں کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے کوئی ایسی نصیحت فرمائیں جس سے مجھے دنیاوآخرت میں فائدہ ہو۔ فرمایا: مجھ پر درودوسلام پڑھنے میں اضافہ کردو۔ میں نے عرض کیا! مجھے اولیآء اللہ رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی کے زمرے میں شامل کرنے کی ضمانت عطا فرمادیں۔ فرمایا: میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ میں نے پھر عرض کیا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے ولی بنانے کی ضمانت چاہیے۔ فرمایا، میں اس بات کا ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔ پھر میں نے عرض کیا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے اس بات کی ضمانت دیں کہ میں **اللہ** کا ولی بن جاؤں۔ فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ تمام اولیآء اللہ رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی سے یہ سوال کرتے ہیں کہ ان کا خاتمہ بالخیر ہو میں ضامن ہوں کہ تمہارا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ میں نے عرض کیا: ٹھیک ہے یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

پھر میرے دل میں یہ شوق چٹکیاں لینے لگا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے سیدنا خضر عَلَیْہِ السَّلَام

www.dawateislami.net

کی زیارت سے مشرف فرمادے۔ میں یہ سوچ ہی رہا تھا کہ میرے پوچھنے سے پہلے ہی حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھ پر کثرتِ درود و سلام لازمی کرلو اور اس مقام کی زیارت کرتے رہا کرو اور جو وصف تمہیں مقامِ خاص تک پہنچانے میں معاون ہو گا ہم اس کو مکمل کریں گے۔ میرے دل میں فخر و فرحت کی لہر دوڑ اٹھی اور سوچا کہ میں نے اہلِ ارض و سما کے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی تھی یہی کافی ہے۔ لہٰذا جب میں نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرلی تو گویا ان سب کی زیارت ہوگئی۔

پھر وہ لوگ بھی پہنچ گئے جن کو میں پیچھے چھوڑ آیا تھا سب کے سب بلند آواز سے اس طرح درود پاک پڑھتے آرہے تھے "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" یہ لوگ بارگاہِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں داخل ہوئے، میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پہلو میں بیٹھا تھا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو بشارتیں سنائیں صرف ایک شخص ایسا تھا جسے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دھتکار دیا اور فرمایا اے دھتکارے ہوئے اپنی راہ لو، اے آگ کے چہرے والے۔ میں نے اس شخص کو غور سے دیکھا تو اس کا جسم باقی لوگوں سے الگ تھلگ تھا کیونکہ وہ شیطان تھا۔ جب ان لوگوں سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گفتگو ختم ہوئی تو فرمایا: اب تم لوگ جاسکتے ہو، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہیں برکت دے مجھے اپنا کام کرنے دو۔ اور دستِ اقدس سے مجھے اشارہ فرمایا: میں نے کہا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں سید ہوں؟ فرمایا: ہاں! تم سید ہو۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا میں سید ہوں، کیا میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نسل سے ہوں؟ فرمایا: تم میری نسل سے ہو۔ اس پر میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکریہ ادا کیا، پھر میں نے عرض کیا مجھے ایسی وصیت فرمائیں

www.dawateislami.net

جو میرے حق میں نفع مند ہو۔ فرمایا، مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو ! اور دنیا سے دل نہ لگانا اور کھیل کود سے پرہیز کرو۔ میں نیند سے بیدار ہو گیا دل میں سوچا کس کھیل کی طرف اشارہ تھا کہ اسے چھوڑوں؟ میں نے اپنے اعمالِ شب و روز کو کُرید کُرید کر دیکھا مگر مجھے ان میں کوئی کھیل کود نظر نہ آیا۔ میں نے اپنا معاملہ سپردِ خدا عَزَّوَجَلَّ کر دیا اور میں نے دل میں کہا شاید اس کا تعلق میرے مستقبل سے ہو۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:122، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ایمان کی ضمانت

حکایت نمبر7:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"درود شریف کے جو فضائل میں نے دیکھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کو میں بیدار ہوا، رات کے درمیانے حصہ میں میں نے اپنا وِرد پڑھا اور بیٹھ کر نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے لگا مجھے نیند کی وجہ سے اونگھ آنے لگی، کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جکڑا ہوا شخص ہے جس کی کمر میں ٹخنوں تک تارکول کی شلوار ہے جسم اور سر بہت بڑا ہے چہرہ سیاہ اور ناک بڑی ہے، چہرے پر زخموں یا خراشوں کے نشانات ہیں، ایک قوم اس کو گھسیٹے جا رہی ہے۔ میں نے کہا اے قوم! میں تم سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر کہتا ہوں مجھے بتاؤ یہ شخص کون ہے؟ انہوں نے کہا! یہ ابو جہل ملعون ہے، میں نے کہا اے دشمن خدا! یہ ہے تیرے اور ہر منکرِ خدا عَزَّوَجَلَّ و رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سزا۔ پھر میں نے عرض کیا اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! یہ تیرا اور تیرے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دشمن ہے، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تو نے مجھے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دشمن دکھایا ہے

www.dawateislami.net

اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے بھی مشرف فرما۔

پھر میرا گزر ایک ایسی زمین پر ہوا جسے میں پہچانتا نہیں تھا، کیا دیکھتا ہوں کہ میرا ایک واقف مردِ صالح حجِ بیت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے لئے جارہا ہے میں نے اسے سلام کیا، اس نے سلام کا جواب دیا، میں نے پوچھا کہاں کا ارادہ ہے؟ کہنے لگا مسجد نبوی عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَام کا۔ میں بھی اس کے ہمراہ چل پڑا، ہم مسجد میں داخل ہوئے، اس نے کہا یہ رہی رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مسجد، میں نے کہا، واقعی یہ تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مسجد ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہاں تشریف فرما ہیں؟ کہا ابھی تیرے پاس تشریف لائیں گے، پس رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اندر رونق افروز ہوئے۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ ایک مردِ کامل تھا جس کا نسب عربی اور چہرہ نورانی تھا۔ میں نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں سلام عرض کیا، فرمایا: یہ خلیل اللہ (حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام) ہیں ان کو سلام کرو! میں نے ان کو سلام کیا، میں نے دونوں (نبیِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور خلیل اللہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام) سے دعا کی درخواست کی، دونوں نے مجھے دعا دی۔

پھر میں نے دونوں حضرات سے ضامن بننے کی درخواست کی۔ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، میں تمہارے خاتمہ بالخیر کا ضامن ہوں۔ پھر میں نے عرض کیا، حضور! مجھے کوئی مفید نصیحت فرمائیں۔ فرمایا، درود و سلام میں اضافہ کردو۔ میں نے عرض کیا، حضور! جب میں درود و سلام بھیجتا ہوں کیا آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سماعت فرماتے ہیں؟ فرمایا، ہاں! اور یہی نہیں بلکہ تیری مجلس میں ملائکہ مقربین بھی حاضر ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کیا، حضور! آپ میرے ضامن بن جائیں۔ فرمایا، تم میری ضمانت میں

www.dawateislami.net

ہو۔ پھر میں نے عرض کیا میرے ساتھیوں کو بھی حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ضمانت مل جائے! فرمایا: تیرے ساتھی بھی میری ضمانت میں ہوں گے۔ میں نے عرض کیا میرا فلاں ساتھی؟ فرمایا: وہ مردِ صالح ہے۔ پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق پوچھا۔ تو فرمایا، وہ اولیآءَ اللہ عَلَیْہِمُ الرَّحْمَہ میں سے ہیں۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں چاہتا ہوں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر اس مسلمان کے ضامن ہوں جو درود وسلام پر لکھی گئی میری اس کتاب کو پڑھے۔ فرمایا: اس کے پڑھنے والے کا میں ضامن ہوں اور اس کا بھی جو اس کتاب میں لکھے گئے صیغوں کے ساتھ درود وسلام بھیجے، تم اس پر کاربند رہو اور اس میں کچھ اضافہ کرو جو مانگو گے ملے گا۔ پھر میں نیند سے بیدار ہو گیا۔ مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مزید ترقی کی امید ہے اور یہ بھی کہ اپنے فضل وکرم سے وہ دنیا وآخرت میں اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ اقدس کی زیارت سے ہم کو محروم نہ فرمائے گا۔ اٰمین بجاہِ النبی الامین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم " (سعادت الدارین لنبهانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص: 123، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

بوقتِ موت نرمی ہو گی

حکایت نمبر 8:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام کے جو فضائل میں نے دیکھے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دن میں دیوار سے پشت لگائے قبلہ رُخ قلم ہاتھ میں اور تختی گود میں لئے درود وسلام کے موضوع پر مضمون کو ترتیب دے رہا تھا کہ طبیعت بوجھل ہونے لگی اور اونگھ آنے لگی میں سو گیا، دیکھتا کیا ہوں کہ ویران زمین ہے آبادی کا نام ونشان نہیں، میری نظر ایک جامع

www.dawateislami.net

مسجد پر پڑی کچھ لوگ اندر ہیں اور کچھ دروازے پر کھڑے ہیں میں بھی اندر چلا گیا، دیکھ رہا تھا کہ کہاں بیٹھوں ؟ مجھے کوئی جگہ نہ ملی، ایک صاحب نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ محراب و منبر کے درمیان آجاؤ۔ میں ان کے قریب ہوا تو انہوں نے مجھے اپنی جگہ بٹھانا چاہا، مجھے حدیث یاد آگئی اور میں نے کہا آپ اس حدیث کو نہیں جانتے جو ایسے شخص سے متعلق ہے جو کسی کی جگہ پر بیٹھ جائے ؟ بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک صاحب بولے، کھل کر بیٹھیں اللہ عَزَّوَجَلَّ گنجائش پیدا کر دے گا پس ان لوگوں نے میری گنجائش نکالی اور میں ان کے درمیان بیٹھ گیا۔ میں نے اپنے دائیں طرف ایک نوجوان کو دیکھا اس سے خوبصورت میں نے کوئی جوان نہیں دیکھا، میں اس کے نورانی چہرے اور حسین قد و قامت پر حیران تھا، نیک بختی کے آثار اس کے چہرے سے عیاں تھے، میں نے دل میں کہا اس کے نام و نسب کو ضرور معلوم کروں گا۔ چنانچہ میں نے کہا، جناب میں تمہیں خدائے بزرگ و برتر اور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر پوچھتا ہوں کہ آپ کا نسب کیا ہے ؟ وہ کہنے لگا تمہیں میرے نسب سے کیا غرض ؟ میں نے کہا، آپ کے چہرے سے نیک لوگوں کے آثار ظاہر ہیں لہٰذا میں آپ کی صحبت سے مستفید ہونا چاہتا ہوں، اس نے جواب دیا، میرا نام رومان ہے اور نسب کے لحاظ سے فرشتہ ہوں۔ (مراد یہ کہ میرا کوئی نسب نہیں کیونکہ فرشتوں کا نسب نہیں ہوتا) میں نے کہا تجھے (کم و بیش) ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کا واسطہ ! مجھے اپنا صحیح صحیح نام و نسب بتانا؟ اس نے کہا، ارے بندۂ خدا عَزَّوَجَلَّ میرا نام رومان ہے اور نسب کے لحاظ سے میں فرشتہ ہوں۔ میں نے تین مرتبہ یہی سوال کیا اور اس نے تین مرتبہ یہی جواب دیا۔ میں نے کہا تمہیں انسانوں کی مجلس میں کیا چیز لے آئی ؟ اس نے کہا، یہ جتنے تمہیں نظر آرہے ہیں سب ملائکہ مقربین اور روحانی اہل ایمان ہیں۔ میں نے کہا، میں آپ کی صحبت اختیار کرنا چاہتا ہوں ؟ کہا کہ، ہمیشہ

www.dawateislami.net

صحبت میں رہنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! کہا، تمہیں میری صحبت ایک ساعت کے لئے بھی میسر نہیں ہو سکتی ہاں میں تجھے دو جن مرد و عورت دیدیتا ہوں۔ میں نے کہا بہتر، میں نے دل میں کہا یہ لوگ جب مجھ سے صحبت کریں گے تو میرے حق کی رعایت کریں گے اور میرے دشمن کو دبائیں گے، اب اس فرشتے نے ایک جن اور ایک جنی کو آواز دی اے فلاں! اے فلانی! کیا دیکھتا ہوں کہ ایک مرد اور ایک عورت سامنے کھڑے ہیں، اس نے دونوں سے کہا، اس آدمی کے ساتھ ہمیشہ رہو۔ مرد نے کہا یہ شخص ہمارے ذریعے دشمنوں کو دبانا چاہتا ہے اور یہ کام ہم سے تو نہیں ہو سکتا۔ میں نے جب ان کی یہ گفتگو سنی تو طبیعت ان سے اُکتا گئی اور میں نے ان سے کہہ دیا کہ مجھے تمہاری صحبت کی کوئی ضرورت نہیں۔

پھر میں نے اس سے کہا اے میرے آقا! میں آپ سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور اس کے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر استدعا کرتا ہوں کہ آپ مجھے بتائیں یہ ملائکہ مقربین کون ہیں؟ انہوں نے مجھے بتایا کہ یہاں حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل عَلَیْہِمُ السَّلَام چاروں تشریف فرما ہیں۔ میں نے کہا، میں آپ سے (کم و بیش) ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ مجھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دوست جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام دکھا دیں؟ اتنے میں محراب کے سامنے سے ایک شخص نے کہا، میں بندۂ خدا جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَام ہوں۔ میں ان کے قریب ہو گیا تو وہ اتنے حسین تھے کہ میری آنکھ نے ایسا کوئی حسین نہ دیکھا تھا۔ میں ان کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے دعا کے لئے عرض کیا، انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔ پھر میں نے عرض کیا حضور! میں آپ سے خدائے بزرگ اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی نفع بخش وصیّت فرمائیں؟ فرمایا: خواہش نفس تیرے

www.dawateislami.net

پاس آئے گی اس سے بچنا، امانت سے محبت کرنا اور اسے پہچاننا۔ میں نے کہا، میں آپ سے تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے سیدنا میکائیل عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت کروا دیں؟ اہل مجلس میں سے ایک صاحب بولے، میں بندۂ خدا میکائیل ہوں۔ میں ان کے قریب ہوا اور ان سے التماسِ دعا کی پس انہوں نے میرے لئے دعا فرمائی۔ میں نے کہا، حضور میں آپ سے خدائے برتر اور رسول اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر عرض کرتا ہوں کہ آپ مجھے کوئی سود مند نصیحت فرمائیں؟ فرمایا: عدل وانصاف کو اپنے اوپر لازم کرلو۔

پھر میں نے خدائے برتر اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر عرض کیا کہ مجھے سیدنا اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت کروا دیں، پس ایک صاحب کھڑے ہوئے کہ ان جیسا پرنور چہرہ میں نے نہیں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا، میں بندۂ خدا اسرافیل ہوں، میں ان کے قریب ہوا اور ان سے دعا کی درخواست کی، انہوں نے مجھے دعا دی۔ میں نے دل میں کہا میرا بھلا ہو یہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ملائکہ ہیں یا مجھے دھوکہ ہو گیا ہے یہ اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَام کیسے ہوسکتے ہیں؟ جب کہ ان کے بارے میں حدیثِ رسول موجود ہے کہ ان کا سر عرش کے نیچے ہے اور ان کے پاؤں ساتویں زمین سے بھی نیچے ہیں بہر حال دل کو اطمینان حاصل نہ ہوسکا حتیٰ کہ وہ کھڑے ہوگئے یہاں تک کہ ان کے پاؤں تو زمین میں دھنس گئے اور سر مسجد کی چھت توڑ کر آسمان سے باتیں کرنے لگا اب پاؤں تو زمین میں دھنسے ہوئے تھے اور سر آسمان پر جا رہا تھا، میں ان کے ساتھ چمٹ گیا اور میں نے کہا، میں آپ کو تمام انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کا واسطہ دیکر کہتا ہوں کہ اپنی اصل صورت پر تشریف لے آئیں۔ پھر وہ اپنی پہلے والی صورت پر آگئے، میں نے انہیں خدا عَزَّوَجَلَّ و مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دیکر کہا، یاسیدی! مجھے کوئی

www.dawateislami.net

نصیحت فرمائیں۔ فرمایا: دنیا کو ترک کر دو، رضائے مولا پاؤ گے، جو کچھ ہاتھ میں ہے اسے چھوڑ دو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی محبت سے سرفراز ہو گے۔ پھر میں نے انبیا عَلَیْہِمُ السَّلَام کا واسطہ دیکر عرض کیا کہ مجھے سیدنا عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت کروادیں پس ایک صاحب کھڑے ہوئے جن سے زیادہ خوبصورت شخص میں نے نہ دیکھا تھا انہوں نے کہا میں بندۂ خدا (عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام) ہوں۔ میں ان سے قریب ہوا اور دعا کا خواستگار ہوا، انہوں نے مجھے دعا دی، پھر میں نے ان کو خدا عَزَّوَجَلَّ و رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر کہا کہ بوقتِ موت مجھ سے نرمی برتیں۔ فرمایا، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود و سلام پڑھتے رہو۔ میں نے مفید نصیحت کی درخواست کی۔ تو آپ نے فرمایا، یاد کرتے رہو اس (موت) کو جو لذتوں کو ختم کرنے والی، آباؤ اجداد کو موت دینے والی، بیٹوں اور بیٹیوں کو جدا کرنے والی، ارواح کو قبض کرنے والی۔ پھر میں بیدار ہو گیا اور مجھے امید ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان کی دعاؤں سے مجھے فائدہ دے گا اور مجھے ان کی نصیحتوں پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے گا اور ان کے صدقے موت کے وقت مجھ سے نرمی برتے گا اور مجھے دونوں جہانوں میں ہمارے نبی محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار سے مشرف فرمائے گا۔" (سعادت الدارین لنبہانی، الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص: 124، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

پل صراط پر آسانی

حکایت نمبر 9:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام کے فضائل سے متعلق جو مشاہدات مجھے کرائے گئے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ خواب میں دیکھتا ہوں کہ جنگل میں ایک منبر ہے جس پر میں چڑھ بیٹھا جب

www.dawateislami.net

میں اس کی کئی سیڑیوں پر چڑھ گیا تو میں نے زمین کی طرف دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ زمین سے دور ہوا میں ایک منبر ہے میں کئی درجے اوپر چڑھ گیا، جب مڑ کر دیکھا تو صرف وہ درجہ نظر آتا جس پر میرے پاؤں تھے باقی کچھ نظر نہ آیا، میں نے دائیں بائیں دیکھا تو صرف ہوا پر نظر پڑتی تھی، میں نے درودوسلام کا واسطہ دے کر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کی کہ مجھے سلامتی کی راہ چلائے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سیاہ دھاگہ ہے جیسے پل صراط، میں نے دل میں سوچا یہ پل صراط ہے جس نے مجھے آگھیرا ہے اور میرے پاس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم اور رسول کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام کے علاوہ کوئی عمل ایسا نہیں جو اس کٹھن منزل کو عبور کرنے میں کام آئے۔ میں نے ہاتفِ غیبی کو یہ کہتے سنا کہ اگر اس منزل کو عبور کرو گے تو اس کنارے پر رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی ملاقات سے مشرف ہوگے، یہ بات سن کر میں پھولے نہ سمایا اور میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی جناب میں درودوسلام کا وسیلہ پیش کیا تو مجھے ایک نورانی بادل نے اٹھایا اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں لاڈالا، دیکھتا کیا ہوں کہ سرکارِ والا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دائیں طرف، حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ بائیں طرف، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ پیچھے اور حضرت علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ شیرِ خدا سامنے کھڑے ہیں۔ میں نے عرض کیا حضور میرے ضامن ہو جائیں۔ فرمایا، میں تمہارا ضامن ہوں اور تمہارا خاتمہ بالخیر ہو گا۔ میں نے دعا کی درخواست کی۔ فرمایا، مجھ پر کثرت سے درودوسلام پڑھنا لازم کرلو اور فضول کھیل سے دُور رہو۔" (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص: 125، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

نور کی شعاعیں پھوٹنا

حکایت نمبر10:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"درودوسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ جب میں عیالدار ہو گیا تو میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کچھ طلبا اپنے پاس رکھ لوں تاکہ ان سے مانوس بھی رہوں اور باجماعت نماز بھی ادا کر سکوں اور اس طرح ان سے فائدہ حاصل کروں، بعض بھائیوں کے ساتھ تقریبا سال بھر اس جستجو میں لگا رہا، اس عرصہ میں خدا عَزَّوَجَلَّ کا فضل وکرم شاملِ حال رہا۔ میرے دل میں یہ بات آئی کہ صرف قرآنِ کریم کا علم حاصل کرنے والے طلبا ہوں اور نیکی میں ان کی تعلیمی خدمات بغیر کسی دنیوی مفاد کے سر انجام دوں صرف اس امید پر کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میرا حشر بھی ان کے زمرے میں کر دے۔ جب طلبا کی تعداد زیادہ ہو گئی تو اب ان کے خوردونوش وغیرہ کا اہتمام بھی اتنا ہی زیادہ کرنا پڑا۔ ان کی وجہ سے دنیا کا حیلہ بھی مجھ پر چل گیا اور اس نے مجھے اپنے جال میں پھنسا لیا اور اپنے دام میں قید کر لیا، میں غفلت کے گڑھے میں جا گرا اور نقصان اٹھانے لگا۔ اب میں مباح طریقوں سے روزی حاصل کرتا اور اس کو شرعاً نیکی گمان کرتا۔ اب میرے بعض نیکوکار بھائیوں نے جن کے ہمراہ میں زہد کا راستہ طے کر چکا تھا مجھے طلبہ کی تعلیم اور خوردونوش کے جھمیلوں میں پڑنے سے روکا اور ڈانٹ ڈپٹ کی اور دنیاوی معاملات میں داخل ہونے سے منع کیا۔ بہر حال مجھ پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ ایک رات میں نے خواب میں کچھ لڑکیاں دیکھیں ایسی حسین جیسے حوریں ہوں۔ حسن وجمال میں بے مثل، سرسبز لباس پہنے میری طرف آرہی ہیں۔ جب میرے قریب آئیں تو میں نے ان میں اپنی نانی کو پہچان لیا، دنیا میں یہ بڑی نیک اور نجیب

www.dawateislami.net

الطرفین خاتون تھیں، میں نے سلام کیا اور کہا آپ تو فوت ہو چکی ہیں؟ فرمایا، مجھ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنا فضل و کرم کیا ہے اور میں حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا کے پاس رہتی ہوں اور وہ تمہاری طرف سے تشریف لا رہی ہیں۔ میں نے کہا کہاں؟ فرمایا یہ سامنے جو لڑکیاں آ رہی ہیں ان میں۔ سیدہ میری طرف متوجہ ہوئیں، چہرۂ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ فرمایا، یہ ہے احمد بن ثابت، رسولِ پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود و سلام پڑھنے والے۔ میں نے عرض کیا، یہ سب ربّ عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہے جس نے مجھے اس کی توفیق بخشی اور مدد فرمائی۔ جناب سیدہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے مجھ سے فرمایا، کیا بات ہے؟ دنیاوی اہتمام کی وجہ سے ہم سے غافل ہو گئے ہو، جس مشغلہ میں پڑے ہو اس سے باز آ جاؤ اور یہ اہتمام چھوڑ دو، میں نے عرض کیا ٹھیک ہے۔ فرمایا، میں تم سے اس وقت تک نہ جاؤں گی جب تک میرے والد رسولِ خدا عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہو کر وعدہ نہ کرو کہ آئندہ ایسا نہ ہو گا اور دنیاوی مشاغل میں کبھی نہ پڑو گے۔ سیدہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا میرے ساتھ چل پڑیں، میں بھی چلتا رہا یہاں تک کہ ہم ایک اجنبی شہر میں داخل ہو گئے، وہاں میں نے ایک بڑی جماعت کو دیکھا جو نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھ رہے ہیں ان کی صحیح تعداد **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی بہتر جانتا ہے، وہ بآوازِ بلند یہ درود شریف پڑھ رہے تھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں بھی ان کے پاس چلا گیا اور نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے لگا۔ میں نے قوم کے آگے چلنا شروع کیا اور سیدہ فاطمہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا میرے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں یہاں تک کہ سیدہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا نے مجھے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم کے پاس لا کھڑا کیا۔ میں نے دیکھا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنے دس ساتھیوں کے ہمراہ تشریف فرما ہیں، یہ تمام حضرات کھانا اور گوشت تناول فرمارہے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ میں شانے کا گوشت ہے جسے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تناول فرمارہے ہیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا رُخِ انور اپنے صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی طرف ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان سے مصروفِ گفتگو ہیں۔ میں ادب و احترام کی وجہ سے سلام نہ کرسکا، میں نے دل میں کہا، جب تمام حضرات کھانے سے فارغ ہو جائیں گے تب سلام کروں گا پس میں ان لوگوں کے ہمراہ نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجنے میں مصروف ہو گیا۔ میری نگاہیں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ اقدس پر مرکوز تھیں، درود و سلام میں بلند ہونے والی آوازوں سے میری آنکھ کھل گئی۔ رب عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ اپنے فضل و کرم سے ہمارے حبیب اور بارگاہِ خداوندی میں ہمارے وسیلہ سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دیدار سے مشرف فرمائے۔ اٰمین " (سعادت الدارین لنبهانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:127، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے عزت افزائی

حکایت نمبر11:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: " درود سلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک واقعہ یہ بھی ہے کہ، میں نے سید علی الحاج رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو جو ایک نیک بزرگ، اہلِ اسلام کے بلند پایہ عالم اور سیدی ابو الغیث قشاشی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کو برکتوں سے ہمیں نفع دے) کے ملنے والوں میں سے تھے، وفات کے

www.dawateislami.net

بعد خواب میں دیکھا۔ میں نے ان سے پوچھا جناب! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ سے کیا برتاؤ کیا؟ فرمایا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل ورحمت سے میری عزت افزائی فرمائی۔ میں نے اسے رحیم وکریم پایا، میں نے بعض اپنے بھائیوں کے متعلق پوچھا جو ان کے ساتھ فوت ہوئے تھے۔ فرمایا وہ بھی خیریت سے ہیں۔ میں نے عرض کیا مجھے کوئی وصیت فرمائیں جو فائدہ مند ہو۔ فرمایا، تم پر لازم ہے کہ اپنی ماں کی خدمت کرو کہ وہ بڑی نیک بی بی ہیں۔ پھر میں نے کہا جناب! میں آپ سے خدائے بزرگ لاوراس کے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ آپ پر ہمارے حال اور ہماری کوششوں میں سے بھی کچھ ظاہر ہوا؟ فرمایا، میں نے تجھے پوری وصیت کر دی ہے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام میں اضافہ کر دو اور جو تم نے درود وسلام کی نظم لکھی ہے اس میں کچھ اور اضافہ بھی کر لو۔ میں نے عرض کیا، آپ کو میرے منظوم درود وسلام کا پتہ کیوں کر چل گیا؟ جبکہ میں نے آپ کی وفات کے بعد نظم کیا ہے۔ فرمایا بخدا عَزَّوَجَلَّ اس کا نور سات زمینوں اور سات آسمانوں میں چمک اٹھا ہے، اس کو اپنے اوپر لازم کر لو اور اس میں مزید اضافہ کرو۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا ہے کہ ہم کو ان لوگوں میں سے کر دے جن کے دلوں کو اس نے اپنے ذکر اور اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درود وسلام سے زندہ کر دیا اور ہم کو اور ہمارے دوستوں کو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوسیوں میں سے کر دے اور دنیا اور آخرت میں اپنے فضل وکرم سے اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار سے محروم نہ کرے، وہی توفیق کا مالک ہے۔

(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ۔۔۔ص:128، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

جنت میں اعلیٰ مقام

حکایت نمبر12:

www.dawateislami.net

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درووسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب کو میں نے خواب میں ایک منادی کو یہ اعلان کرتے ہوئے دیکھا کہ جو شخص رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ اقدس کی زیارت کرنا چاہے وہ ہمارے ساتھ چلے۔ ہم پوری جماعت اس کے پیچھے چل پڑے۔ ہم لوگ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضۂ انور پر جا کھڑے ہوئے۔ میں نے درود شریف پڑھنا اور اس کے وسیلہ سے بارگاہ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں دعا کرنا شروع کر دیا، اے **اللہ** عَزَّ وَجَلَّ! یہ تیرے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا روضہ ہے جس کی تو نے مجھے زیارت نصیب فرمائی، تیرے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہاں ہیں؟ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میں تو ان کا چہرۂ اقدس دیکھا کرتا تھا اور اب صرف قبرِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہوں، اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ان کا جو مرتبہ تیری بارگاہ میں ہے اور جو قدر و منزلت تیرے حضور میں ہے اس کا صدقہ مجھے ان کا دیدار عطا فرما۔ پس پھر کیا تھا سرکارِ رسالت مآب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے سامنے تھے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ بہت سے اور لوگ بھی تھے ان سب کے لباس سبز رنگ کے تھے اور یہ سب ایک بلند ٹیلے کے سوراخ سے نکل کر آرہے تھے، جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے دیکھا تو فرمایا ”ہم نے تمہیں کہا ہے کہ یہ اہتمام چھوڑ دو اور تم اسی میں پڑے ہو۔“ پس اس وقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں بیمار ہوں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کریں کہ وہ مجھے مرضِ غفلت سے شفا دے۔ پس حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرے قریب ہوئے اور اپنے دستِ اقدس سے میرا سر پکڑا، اپنا دستِ مبارک میرے سر پر پھیر جاتے اور

www.dawateislami.net

فرماتے جاتے ”عنقریب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہیں شفا دے گا“، پھر تین مرتبہ فرمایا” **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہیں شفا دے دی۔“ ہر کلمہ کے ساتھ میرے سر پر مارتے جاتے تھے دوسرا ہاتھ مبارک بند تھا۔ خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! مجھے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی میٹھی اور برف کی طرح ٹھنڈی چیز میرے سر سے قلب پر نازل ہو رہی ہے اور یہ بھی محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی شے میرے قلب اور باطن سے خارج ہوئی ہے اور پاؤں کے راستے زمین کی طرف چلی گئی ہے، خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس وقت تک اپنا دستِ اقدس میرے سر سے نہیں ہٹایا جب تک کہ میرا قلب منور نہیں ہو گیا اور اس میں نور نہ چمکنے لگا۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان سے جو سبز لباس میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اردگرد موجود تھے اور جن سے زیادہ خوبصورت میں نے کہیں نہیں دیکھا اور جن کے چہروں سے نور کی بارش ہو رہی تھی فرمایا”اس کو اپنے پاس لاؤ“ انہوں نے میرے لئے ایک سبز رنگ کا قالین بچھایا اور مجھے اس پر بٹھایا اور خود میرے پاس بیٹھ گئے پھر وہ فرش ہم کو لے کر ہوا میں اڑنے لگا۔ میں نے زمین کی طرف دیکھا تو اپنے نیچے سفید سمندر دیکھا پھر ہم نے وہ سمندر عبور کیا، پھر اپنے نیچے سبز سمندر دیکھا جو کچھ اس کے اردگرد دیکھا سب سبز رنگ کا تھا اپنے نیچے سمندر دیکھ کر میرے دل میں خوف پیدا ہوا اور فرش ہمیں اوپر ہی لے جا رہا تھا، پس ہم ایک نوری ستون کے پاس پہنچے جس کے سرے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ہی جانے کتنے لمبے تھے اور ان کا آخری حصہ کہاں تک تھا؟ اس میں سبز محلات اور سبز کمرے تھے وہاں بسنے والے تمام لوگوں کا لباس سبز تھا، ان محلات، باغات اور کمروں سے تھوڑے تھوڑے وقفے سے نور کی چمک اٹھتی تھی جیسے بجلی، اس کی رنگت بھی ان کے لباس، محلات اور کمروں کی طرح سبز تھی جس سے ان کے چہرے دمک رہے تھے۔ ان لوگوں نے مجھے کہا یہاں بیٹھ جاؤ تم ان

www.dawateislami.net

لوگوں میں سے ہو، تم اس مکان کے رہائشی ہو۔ میں نے کہا میں تم سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ اس مقام کو کیا کہتے ہیں؟ کہنے لگے، یہ سبزہ ان لوگوں کی ہے جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں۔ میں نے کہا میں تم سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے واسطہ سے پوچھتا ہوں کہ مجھے یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ کہنے لگے، یہ سب صدقہ ہے نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنے سے تیری محبت کا۔

اور حقیقت بھی یہی تھی کہ بہت مرتبہ ایسا ہوتا کہ میں درود کو باقی تمام اذکار پر ترجیح دیتا، میں کسی جگہ درود و سلام پڑھتے پڑھتے سو جاتا اور جب بیدار ہوتا تو زبان پر درود و سلام ہی کا ورد جاری ہوتا۔ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اور میرے دوستوں کو جنت الفردوس کی سکونت عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں ہم کو اپنے فضل و کرم سے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار نصیب فرمائے۔ **اٰمین بجاہِ النبی الامین** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:129، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دستِ مبارک سے پانی پینا

حکایت نمبر13:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”درود و سلام کے فضائل میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک رات کو خواب میں میں نے یہودیوں کے علما کی ایک جماعت کو دیکھا جو رسولوں اور ان کی رسالت پر تبادلۂ خیال کر رہے تھے۔ پس انہوں نے کہا کہ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رسالت پر یہ یہ دلائل ہیں، عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رسالت پر یہ یہ دلائل ہیں، محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر کیا دلائل ہیں؟ میں نے ان سے کہا

www.dawateislami.net

کہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رسالت پر دلیل وحی ہے، نزولِ قرآن ہے، ان کے اشارے سے چاند کا شق ہونا ہے، درختوں کا انہیں سجدہ کرنا اور پتھروں کا انہیں سلام کرنا، جمادات کا ان کی وجہ سے کلام کرنا اور زمین اور آسمان کے مالک عَزَّوَجَلَّ کا ان پر صلوۃ وسلام پڑھنا ہے۔ اتنے میں ایک منادی کو اعلان کرتے دیکھا کہ جو شخص رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کرنا چاہے وہ میرے ساتھ ہولے۔ پس میں بھی دوڑنے والوں کے ہمراہ دوڑ پڑا، ہم نے پانی کا ایک بہتا چشمہ دیکھا جو دودھ سے زیادہ سفید، برف سے زیادہ ٹھنڈا اور شہد سے زیادہ شیریں تھا، نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے ہمراہ وہاں تشریف فرما ہیں۔ میں نے عرض کیا، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں قریب ہوا اور سلام عرض کیا۔ فرمایا: روح الامین جبریل کو سلام کہو۔ میں نے ان کی خدمت میں بھی سلام عرض کیا۔ میں دونوں کی طرف متوجہ ہوا اور عرض کیا میرے لئے دعا فرمائیں۔ دونوں نے میرے لئے دعا فرمائی، پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے اپنے دستِ اقدس کے ساتھ اس چشمے سے پانی پلا دیں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دستِ اقدس سے مجھے تین چلو پانی پلایا۔ پھر میں نے جبریل عَلَیْہِ السَّلَام سے عرض کیا، آپ بھی مجھے اپنے دستِ اقدس سے پانی پلا دیں۔ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی حکم فرمایا کہ وہ مجھے پانی پلائیں۔ چنانچہ انہوں نے بھی مجھے پانی پلایا، ان میں سے ہر ایک کے دستِ اقدس سے پانی پیتے وقت میں اسی سرکار کی نیت کر لیتا تھا۔ پھر میں بیدار ہو گیا۔

مجھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے امید ہے کہ ان دونوں حضرات تک مجھے پہنچائے گا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ان ہر دو پر افضل ترین درود اور پاکیزہ سلام ہو، اس خواب میں جو عظیم بھلائی

www.dawateislami.net

مجھے حاصل ہوئی وہ درود شریف کی برکت سے ہی حاصل ہوئی ہے۔" (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:130، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

ہر جمعرات کو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت

حکایت نمبر14:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"درودوسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ ایک شب میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو (خواب میں) دیکھا اور عرض کیا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے ضامن بن جائیں؟ فرمایا: مجھ پر کثرت سے درودوسلام بھیجا کرو، میں تمہارا ضامن ہوں اور تمہاری ماں اور باپ کا بھی۔ پھر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرے آباؤاجداد میں سے ایک ایک کا نام لیناشروع کیا یہاں تک کہ سیدنا علی رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ تک۔ میں نے پھر عرض کیا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہر جمعرات سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہوں؟ فرمایا: اگر یہ چاہتے ہو تو دن کو روزہ رکھو اور رات کو قیام کرو اور مجھ پر بکثرت درودوسلام بھیجو۔" (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:131، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

درود پاک پڑھو جو مانگو ملے گا

حکایت نمبر15:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:"درودسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ بھی ہے کہ، ایک رات (خواب میں) کیا دیکھتا ہوں کہ

www.dawateislami.net

جنات کی ایک جماعت کے روبرو کھڑا ہوں، میں نے ان سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ انہوں نے کسی بزرگ کا نام لیا کہ ان کے ہاں سے۔ وہ بزرگ ہمارے اہل قرابت میں سے تھے، میں نے پوچھا تمہارا ارادہ کہاں کا ہے؟ کہنے لگے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مکہ معظمہ اور روضۂ نبوی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارادہ ہے۔ میں نے کہا مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو، بولے اگر ارادہ ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ برکت دے گا۔ میں اٹھ کھڑا ہوا اور وہ مجھے لے کر ہوا میں بجلی کی سی تیزی کے ساتھ اڑنے لگے ایک ساعت کے بعد ہم مکہ میں تھے۔ وہ بولے، یہ رہا بیت الحرام۔ انہوں نے طواف کیا اور میں نے بھی ان کے ہمراہ طواف کیا، پھر انہوں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا نام لے کر مجھے ساتھ لیا اور اگلے ہی لمحے ہم لوگ مسجدِ نبوی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں تھے، ہم لوگ بیٹھے ہی تھے کہ ایک خوبصورت شخص ہاتھ میں ایک بڑا برتن جس میں ثرید اور شہد تھا لے کر آیا (ثرید شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی) اور کہا شروع کیجئے۔ میں نے اسے کہا، میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس نے کہا اب کھانا کھالو، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف لائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تم ان کی زیارت سے مشرف ہوگے۔ میں نے دل میں کہا، کیسی تعجب کی بات ہے ابھی میں نے اپنا گھر چھوڑا اور تھوڑی ہی دیر میں مکہ معظمہ اور روضۂ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حاضری سے مشرف ہوگیا مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ جن ساتھیوں نے مجھے اٹھایا تھا وہ کون لوگ تھے اور ان کا نسب کیا تھے۔ میں نے ان سے کہا میں تم سے خدائے بزرگ و برتر اور اس کے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور **اللہ** کے نبی حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تمہارا ٹھکانہ کہاں ہے اور تمہارا نسب کیا ہے؟ انہوں نے گردنیں زمین کی طرف جھکالیں اور بولے، ہم ہمیشہ مدینہ منورہ کے رہنے والے جن ہیں۔ میں نے کہا

www.dawateislami.net

میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کرنا چاہتا ہوں۔ بولے، کھانا کھالو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دیدار بھی ہو جائے گا۔ میں نے کھانا کھایا، پھر ہم نکلے تو دیکھتے کیا ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک جماعت کے ہمراہ تشریف لا رہے ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی گردن مبارک سب سے بلند ہے اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی گردن مبارک اور شانۂ اقدس کے لحاظ سے سب پر فائق ہیں، جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے دیکھا تو فرمایا، احمد! ساری نیکی دفعۃً سمیٹنا چاہتے ہو؟ اپنے نفس پر نرمی کرو، تم پر یہی لازم ہے کہ عبادتِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ اور خدمتِ طلبہ کا شرف حاصل کرلو، صرف تیرے پہلے ساتھی تیرے ساتھ رہ جائیں گے، مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو تمہارے لئے سب بہتری ہی بہتری ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے ضامن ہو جائیں؟ فرمایا، مجھ پر درود پڑھنا لازم کر لو جو مانگو گے ملے گا۔ اس پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:131، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صلوۃ وسلام تحریر کرنے کی فضلیت

حکایت نمبر16:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”درود وسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ ہے کہ ایک شب میں پچھلے پہر بیدار ہوا اور جس قدر ہمت تھی نماز ادا کی اور دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر طلوعِ فجر کا انتظار کرنے لگا، مجھے اونگھ آگئی دیکھتا کیا ہوں کہ لوگ میرے آس پاس سے چلتے جا رہے ہیں، میں بھی ان کے ہمراہ چل پڑا، میں ان میں سے ایک کم عمر نوجوان کے پاس جا پہنچا چونکہ

www.dawateislami.net

میرا ہم عمر تھا لہٰذا مجھے بہت اچھا لگا، میں جلد جلد اس نوجوان کے پاس پہنچا تاکہ اس سے دریافت کروں کہ یہ لوگ کون ہیں؟ میں نے نوجوان کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اور نبیِ رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ اس نے کہا ہم مسلمان جنوں کی ایک جماعت ہیں اور جن عبادت گزاروں کی زیارت کے لئے جنت سے آئے ہیں، یہ بات اس نے اپنے ساتھیوں سے الگ ہو کر آہستہ سے بتائی۔ میں نے اسے خدا عَزَّوَجَلَّ اور تمام رسولوں کی قسم دے کر پوچھا کہ تم لوگ کون ہو؟ اب اس نے مجھے اتنی بلند آواز سے بتایا کہ وہاں سے چلنے والوں نے بھی سنا کہ ہم جن مسلمان کی ایک جماعت ہیں۔ پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ ایک اجنبی شہر میں جا پہنچے پھر ہم شہر میں داخل ہو گئے۔ اس نے مجھے قسم دے کر کہا ہمارے گھر چلو تاکہ میری والدہ آپ سے ملاقات کر سکے۔ اس کے قسم دینے پر میں آمادہ ہو گیا، ہم سب ان کے گھر میں داخل ہو گئے۔ اس نے اپنی والدہ سے کہا ماں جی! یہ احمد بن ثابت ہیں۔ میں نے انہیں سلام کیا اور پوچھا جناب! آپ کو کیسے معلوم ہو گیا کہ میں احمد بن ثابت ہوں؟ وہ بولا، اس وقت سے جب سے تم نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام نظم کیا ہے۔ میں نے محترمہ سے پوچھا، کیا آپ کسی **ولی اللہ** کو جانتی ہیں؟ کیا اس سے آپ کا معاملہ ہے؟ کیا آپ اس کی خدمت کرتے ہیں؟ اس نے کہا ہم تو صرف سیدی محمد سعدی کو جانتے ہیں۔ میں نے کہا **سبحان اللہ** عَزَّوَجَلَّ کیا سیدی محمد سعدی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے علاوہ کوئی **ولی اللہ** نہیں؟ اس عورت نے کہا، ہم اسی شخص کو جانتے ہیں، یہ شخص تم سے پوشیدہ ہے مگر ہم پر ظاہر ہے۔ پھر میرا ہاتھ پکڑ کر اس کے پاس لے جایا گیا، یہ نیک بخت وہی صاحب تھے جن کی زیارت کے لئے ہم آئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ وہ ایک جماعت کے ہمراہ بلند مقام پر بیٹھے ذکرِ خدا عَزَّوَجَلَّ اور درودِ مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں مصروف ہیں اور

www.dawateislami.net

کہہ رہے ہیں یاسید البشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بخدا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرۂ اقدس سے نورانی نہ کبھی سورج طلوع ہوا، نہ چاند۔ جب مجھے دیکھا تو کھڑے ہوگئے، میرا ہاتھ پکڑا مجھے سلام کیا اور اپنے پہلو میں بٹھا دیا، تمام لوگ خاموش ہوگئے۔ انہوں نے اہلِ مجلس کی طرف دیکھا اور فرمایا، یہ ہیں احمد بن ثابت ہیں، چنانچہ تمام اہلِ مجلس میری پیشوائی کو اٹھے۔ میں نے کہا یا سیدی! میں خدا عَزَّوَجَلَّ و مصطفی و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام پر آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کو کیسے پتہ چل گیا کہ میں احمد بن ثابت ہوں؟ شاید وہ کوئی اور ہوں۔ کہا تمہارا چہرہ بتلا رہا ہے کہ احمد بن ثابت تم ہی ہو۔ میں نے کہا میں بندۂ خدا احمد بن ثابت ہی ہوں، پھر میں نے کہا میں آپ کو خدائے بزرگ وبرتر اور اس کے نبیِ معظم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھے کب سے پہچانتے ہیں؟ حالانکہ میں آپ کو نہیں پہچانتا۔ فرمایا میں تمہیں اس وقت سے پہچانتا ہوں جب سے تم نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر صلوٰۃ وسلام نظم کیا ہے پس جو خیر تیرے لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ہاں مقرر ہوچکی ہے اس پر تمہیں مبارک ہو اور مت ڈرو۔ میں نے ان سے کہا یا سیدی! میں آپ سے خدائے بزرگ وبرتر اور اس کے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کا نسب کیا ہے؟ فرمایا میرا نام ہے بندۂ خدا خنجرہ بن محمد، اور میں شہر "واق واق" کا باشندہ ہوں اور یہاں باغات دیکھنے آیا ہوں۔ پھر اس نے مجھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھنے کی تاکید شروع کر دی اور اس میں بہت بھلائی کی بشارت سنائی۔ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مزید فضل کا سوال کرتا ہوں، وہی توفیق بخشنے والا ہے نہ اس کے سوا کوئی ربّ عَزَّوَجَلَّ ہے نہ معبود۔ پھر وہ صبح کی اذان دینے کھڑا ہوا جب اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌمِّنَ النَّوْمِ پر پہنچا تو ان الفاظ

www.dawateislami.net

کی بجائے یہ الفاظ کہے اَلْعِبَادَۃُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ”عبادت صرف ایک زبردست اللہ عَزَّوَجَلَّ کیلئے ہے“ پھر میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، اٹھو اور نمازِ فجر ادا کرو۔“ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:132، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دوزخ سے رہائی کا سبب

حکایت نمبر17:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:”رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام کے فضائل میں سے جو میں نے دیکھے ہیں ایک یہ ہے کہ میں نے خواب میں نے دیکھا گویا میں دوزخ میں داخل ہوا ہوں (اللہ مجھے اور آپ کو اس سے بچائے) اس وقت میں درود وسلام پڑھ رہا ہوں، پس آگ نے مجھے کوئی تکلیف نہ دی۔ وہاں مجھے ایک عورت ملی جس کا خاوند میرا دوست تھا اس عورت نے مجھے کہا، یاسیدی احمد! کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا فلاں دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں؟ مجھے اس بات نے مغموم کر دیا میں اس کے گھر میں داخل ہوگیا دیکھتا کیا ہوں کہ تانبے کی ایک ہانڈی ہے، عورت نے مجھے بتایا کہ یہ اس کے پینے کا پانی ہے۔ میں نے کہا یہ اس کو کیسے ملی؟ اور یہ خوراک اس کیلئے کیوں کر مقرر ہوئی؟ کیوں کہ بظاہر یہ شخص نیک معلوم ہوتا تھا۔ اس عورت نے کہا کہ میرے شوہر نے حلال و حرام ذرائع سے مال جمع کر لیا تھا یہ اس کا پھل ہے۔ میں نے جہنم میں آگ کی خندقیں دیکھیں اور کئی وادیاں بھی دیکھیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں اپنے فضل و کرم سے بچائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پھر میں ہوا میں بلند ہوگیا یہاں تک آسمان تک جا پہنچا، میں نے فرشتوں کی تسبیح و تقدیس و توحید کی آوازیں سنیں، میں نے ایک کہنے والے کو کہتے سنا، نیکی کی مبارک ہو تو نیکوں

www.dawateislami.net

میں سے ہوا یا کوئی اور الفاظ تھے، بہر حال مفہوم یہی تھا۔ پھر میں زمین کی طرف اسی مقام پر اتر گیا جہاں پہلے تھا ناگاہ میں نے دیکھا کہ وہی عورت میرے سامنے ہے اور دروازہ کھلا ہے اور اس کا خاوند باہر نکل گیا اس نے یہ بھی کہا کہ اس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم کو تیرے ذریعے اور تمہارے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھنے کے سبب بچا لیا ہے۔ پھر میں ایک ایسی جگہ داخل ہوا جس سے بڑھ کر خوبصورت جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو گی۔ میں نے دیکھا کہ اس میں ایک بڑا اور خوبصورت کمرہ ہے جس میں ایک حسین و جمیل عورت ہے کہ اس جیسی حسین عورت کسی نے نہ دیکھی ہو گی، یہ عورت وہاں بیٹھی آٹا گوند رہی ہے جو برف سے زیادہ سفید ہے، میں نے آٹے میں ایک لمبا بال دیکھا مجھے یہ بات بری معلوم ہوئی، میں نے عورت سے کہا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تجھ پر رحم کرے تو نے آٹا خراب کر دیا ہے، بال نکال دے۔ اس نے کہا مجھے اس پر قدرت نہیں تمہیں ہے اور اس کا اختیار تیرے ہاتھ میں ہے اور یہ دراصل وہ دنیا کی محبت ہے جو تیرے دل میں رہ گئی ہے چاہو تو اسے نکال باہر کرو اور چاہو تو رہنے دو۔ یہ بات سن کر میں ہوش میں آگیا۔ یہ ہے اس کی آخری بات ،ہاں ایک بات رہ گئی کہ ایک مرد نے مجھے کہا اے احمد بن ثابت !تمہارا وہ ماموں جو ہر وقت تم سے حسنِ عاقبت کا سوال کرتا رہتا ہے وہ اولیآء اللہ میں سے ہے لیکن **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس کا معاملہ قیامت تک پوشیدہ رکھا ہے، میں جاگ اٹھا اور اس وقت میں بہت خوش تھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے کیا کیا کچھ مجھے دکھا دیا ہاں! بال والی بات نے مجھے مغموم کر دیا۔ (سعادت الدارین لتنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:134، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

کثرتِ درود باعثِ شفاعت

حکایت نمبر18:

www.dawateislami.net

قطب حلبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں:"میں نے ابو اسحاق ابراہیم بن علی بن عطیہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیکھا اورانہوں نے کہا، میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت چاہتا ہوں۔ فرمایا، مجھ پر کثرت سے درودوسلام بھیجا کرو۔"(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:138، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

موئے مبارک کے ادب کی برکت

حکایت نمبر19:

ابو اسحاق عمر بن حسین سمرقندی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب "رونق المجالس" میں بیان کیا ہے کہ بلخ شہر میں ایک مالدار تاجر رہا کرتا تھا اس کے دو بیٹے تھے وہ تاجر مر گیا اور اس کے دونوں بیٹوں نے اس کا مال آپس میں نصف نصف تقسیم کر لیا، ان کے باپ کے ترکے میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تین بال مبارک بھی تھے، دونوں نے ایک ایک بال لے لیا اور ایک بال رہ گیا۔ بڑے بھائی نے کہا، ہم بال توڑ کر نصف نصف کر لیتے ہیں دوسرے نے کہا نہیں، بخدا! ایسا نہیں ہو سکتا نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بال مبارک توڑا نہیں جاسکتا یہ اس کی عظمت کے خلاف ہے۔ اب بڑے بھائی نے چھوٹے سے کہا کہ باپ کے ترکہ میں سے تم یہ تینوں بال مبارک لے لو اور باقی سارا سامان دے دو۔ چھوٹے نے کہا، مجھے یہ پسند ہے اب بڑے بھائی نے سارا مال سمیٹا اور چھوٹے بھائی نے تینوں بال مبارک حاصل کر لئے یہ تینوں بال مبارک اس نے اپنی جیب میں رکھ لئے۔ اب وہ ان کو نکالتا ان کی زیارت کرتا اور نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودوسلام پڑھتا اور پھر جیب میں رکھ لیتا۔ جب کچھ عرصہ گزرا تو بڑے بھائی کا سارا مال ومتاع ختم ہو گیا اور چھوٹے بھائی کی

www.dawateislami.net

دولت بڑھ گئی، چھوٹا بھائی کچھ عرصہ زندہ رہ کر فوت ہوگیا۔ ایک مردِ صالح نے خواب میں دیکھا کہ اس چھوٹے بھائی کے ہمراہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”لوگوں سے کہہ دو جس کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے کوئی حاجت ہو تو اس کی قبر پر آئے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے اپنی حاجت برآری کا سوال کرے۔“ پس لوگ اس کی قبر پر آنے لگے، اب یہ حال تھا کہ جو سوار اس کی قبر کے پاس سے آتا سواری سے اتر کر جاتا اور پیدل گزرتا۔ (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:139، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جنتی مرد

حکایت نمبر21:

حضرت ابو بکر بن محمد بن عمر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ: ”میں ابو بکر بن مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس حاضر تھا، حضرت شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ تشریف لائے ابو بکر بن مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ان کے استقبال کو کھڑے ہوگئے، ان سے معانقہ کیا اور ان کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض کی حضرت! آپ شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے اتنی شفقت سے کیوں پیش آئے حالانکہ بغداد کے تمام لوگوں کا خیال ہے کہ یہ شخص مجنون ہے؟ فرمایا: میں نے ان سے وہی سلوک کیا جو میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ان سے کرتے دیکھا۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ میں نے رسولِ پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبیِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کھڑے ہوگئے اور شبلی کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شبلی سے یہ برتاؤ فرمارہے ہیں۔ فرمایا: (ان پر کرم کا سبب یہ ہے کہ) یہ نماز کے بعد یہ آیۂ کریمہ پڑھتے ہیں: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: ”یقیناً تمہارے پاس ایک رسولِ معظم آئے جو تم ہی میں سے ہیں، ان پر وہ چیز ناگوار ہوتی ہے جو تمہیں تکلیف دے، تمہاری بھلائی کے چاہنے والے، ایمان والوں پر شفیق ومہربان، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیں مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کافی ہے اس کے بغیر کوئی مستحقِ عبادت نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔“

ایک اور روایت میں ہے، یہ جب بھی کوئی فرض نماز ادا کرتے ہیں یہ آیت پڑھتے ہیں: ”لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ الآیۃ“ اور ساتھ ہی تین مرتبہ یہ پڑھتے ہیں: ”صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ“۔ پھر جب شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ میرے پاس آئے تو میں نے درود کے متعلق مذکورہ بات ان سے پوچھی تو انہوں نے بھی ایسا ہی بیان کیا۔

یہی واقعہ یوں بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ایک بزرگ فرماتے ہیں، ایک دن ابو بکر شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ، ابو بکر بن مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی مسجد کی طرف چل پڑے، جب ان کے داخل ہوئے تو ابو بکر مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اٹھ کر ان کا استقبال کیا۔ اس پر ان کے ساتھیوں نے کہا آپ علی بن عیسی وزیر کے لئے تو کھڑے ہوتے نہیں اور شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے لئے قیام فرماتے ہیں؟ وہ بولے، میں اس شخص کے لئے قیام کیوں نہ کروں جس کی تعظیم رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے

www.dawateislami.net

فرمایا"اے ابو بکر (رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ)! کل تمہارے پاس اہلِ جنت میں سے ایک شخص آئے گا جب آئے تو اس کی تعظیم کرنا۔"ابن مجاہد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد دو راتیں گزر گئیں تو رسول اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا "اے ابو بکر! جس طرح تم نے ایک جنتی شخص کی تعظیم کی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہیں عزت وعظمت بخشے۔" میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! شبلی کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں یہ مرتبہ کیسے ملا؟ فرمایا: یہ شخص (شبلی) پانچوں نمازوں کے بعد میرا ذکر کرتا ہے اور یہ آیت پڑھتا ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: "یقیناتمہارے پاس ایک رسولِ معظم آئے جو تم ہی میں سے ہیں، ان پر وہ چیز ناگوار ہوتی ہے جو تمہیں تکلیف دے، تمہاری بھلائی کے چاہنے والے، ایمان والوں پر شفیق ومہربان، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دو مجھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کافی ہے اس کے بغیر کوئی مستحقِ عبادت نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔"

اور ساتھ ہی تین مرتبہ یہ پڑھتے ہیں: "صَلَّی اللہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ" اسّی (80) سال سے اسی پر عمل پیرا ہے جو ایسا عمل کرنے والا ہو کیا میں اس کی عزت افزائی نہ کروں؟ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص: 140، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

نور کا ستون

حکایت نمبر 22:

ابو القاسم عبد اللہ بن محمد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ: "میں اور میرے

www.dawateislami.net

والد ماجد رات کو بیٹھ کر حدیث میں تقابل کیا کرتے تھے پس جس جگہ ہم بیٹھ کر تقابل حدیث کیا کرتے تھے وہاں سے نور کا ایک ستون دیکھا گیا جو آسمان کی بلندیوں تک پہنچ رہا تھا، پوچھا گیا، یہ نور کیسا ہے؟ تو کہا گیا کہ یہ دونوں تقابلِ حدیث کے وقت جو درود و سلام پڑھتے ہیں، یہ نور اسی کا ہے۔"

(سعادت الدارین لنبہانی، الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ـــــ ص: 145، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

روزانہ ایک ہزار بار درودِ پاک پڑھنا

حکایت نمبر23:

امام شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: "میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا منہ چوما اور فرمایا، میں اس منہ کو چومتا ہوں جو مجھ پر دن میں ایک ہزار مرتبہ درود بھیجتا ہے اور ایک ہزار مرتبہ رات کو، پھر ارشاد فرمایا، اگر رات کے وقت سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ تمہارا ورد ہو جائے تو کیا ہی اچھا ہو۔ پھر مجھ سے فرمایا: تمہاری دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ كُرُبَاتِنَا، اَللّٰھُمَّ اَقِلْ عَثَرَاتِنَا، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ زَلَّاتِنَا.

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری مصیبتیں دور فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری لغزشیں معاف فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہماری غلطیاں بخش دے۔"

اور تم مجھ پر درود بھیجو اور یوں کہو: وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثنا اللہ رب العالمین کے لئے۔"

(سعادت الدارین لنبہانی، الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ـــــ ص: 147، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ایک لاکھ کی شفاعت کا مژدہ

www.dawateislami.net

حکایت نمبر24:

ابوالمواہب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمایا کرتے تھے: ”میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: تم ایک لاکھ کی شفاعت کروگے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ شرف مجھے کیسے حاصل ہوا؟ فرمایا: اس ثواب کا بدلہ جو تم درودوسلام پڑھ کر مجھے بھیجتے ہو۔“

(سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ۔۔۔ص:147، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

درودِ پاک پڑھنے کا طریقہ

حکایت نمبر25:

ابوموہب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”ایک مرتبہ میں نے اپنے اوراد و وظائف سے جلد فارغ ہونے کی غرض سے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جلد جلد درودوسلام پڑھا جس کی تعداد ایک ہزار تھی تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہیں معلوم نہیں کہ جلدبازی شیطان کی طرف سے ہوتی ہے؟ پھر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بڑے اطمینان اور ترتیب سے پڑھو ہاں جب وقت کی تنگی ہو تو جلدی جلدی پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں۔ پھر فرمایا: جو کچھ میں نے تم سے کہا یہ افضل ہونے کے لحاظ سے ہے ورنہ جیسے درودوسلام بھیجو وہ درود و سلام ہی ہے اور بہتر یہ ہے کہ درودِ تام سے ابتداء کرو اور اسی پر اختتام ہو چاہے صرف ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ اور فرمایا: درودِ تام یہ ہے:

” اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی

www.dawateislami.net

اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔‘‘

(سعادت الدارین لنبہانی ی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ۔۔۔ص:147، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی رضا

حکایت نمبر26:

سیدی ابو مواہب رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب میں جو مشاہداتِ نبوی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر مشتمل ہے فرمایا: بروز پیر ۲۳ شعبان المکرم ۸۵۵ھ کو مسجد میں صبح کی نماز پڑھ کر میں سو گیا، میں نے خواب میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے سرہانے تشریف فرما دیکھا، میں نے عرض کیا اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَكَاتُہٗ۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں اپنے رب کا بندہ ہوں اور تم میرے غلام۔ میں نے عرض کیا جی ہاں ! حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں اسی پر راضی ہوں۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، اگر تم اسی پر راضی ہو تو مجھ پر درود بھیجتے وقت کامل درود کیوں نہیں بھیجتے؟ میں نے عرض کیا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اس کی طوالت کی وجہ سے۔ فرمایا: جب درود وسلام پڑھو تو اوّل وآخر خواہ ایک بار ہو بھیجا کرو۔ میں نے عرض کیا حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کامل درود کس طرح پڑھا کروں؟ فرمایا: یوں:

’’اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سِیِّدَنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا

www.dawateislami.net

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ ‘‘

(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:148، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے پانی کا ڈول عطا فرمایا

حکایت نمبر27:

ابن مُلَقِّن رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے الحدائق میں کہا کہ حضرت عبداللہ بن سلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا: ’’ میں اپنے بھائی عثمان رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس سلام کرنے آیا تو آپ نے فرمایا بھائی جان وعلیکم السلام، میں نے آج رات نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایک ڈول عطا فرمایا جس میں پانی تھا، میں نے سیر ہو کر پیا جس کی ٹھنڈک ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے کہا: آپ کو یہ مقام کیسے حاصل کیا؟ فرمایا، ’’نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود و سلام پڑھ کر۔‘‘

(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:149، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فتنہ وفساد پھیلانے والے کی توبہ کا راز

حکایت نمبر28:

عبد الواحد بن زید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ’’ ہمارا ایک پڑوسی تھا جو بادشاہ کی خدمت کرتا تھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی یاد سے غافل اور فتنہ وفساد پھیلانے میں مشہور تھا۔ ایک رات میں نے اسے خواب دیکھا کہ اس کا ہاتھ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھ میں ہے، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ بُرا شخص تو ان لوگوں

www.dawateislami.net

میں سے ہے جو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے منہ موڑے ہوئے ہے، پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا دستِ مبارک اس کے ہاتھ میں کیوں دیدیا؟ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، مجھے اس کا علم ہے اور سنو! کہ میں اللہ تَعَالٰی کی بارگاہ میں سفارش کرنے جا رہا ہوں۔ میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ اس مقام پر کس وسیلہ سے پہنچا؟ فرمایا، مجھ پر کثرت سے درودوسلام پڑھنے کی وجہ سے، بے شک یہ شخص ہر رات سوتے وقت مجھ پر ہزار مرتبہ درود و سلام بھیجا کرتا تھا اور مجھے امید ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرمائے گا۔ عبدالواحد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بیان ہے کہ جب صبح کے وقت میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھتا کیا ہوں کہ وہی نوجوان روتا ہوا مسجد میں داخل ہورہاہے۔ اس وقت میں اپنے دوستوں کے سامنے جو کچھ اس کے متعلق میں نے دیکھا تھا بیان کر رہا تھا، جب وہ مسجد میں آیا تو اس نے سلام کیا اور میرے سامنے بیٹھ گیا اور بولا، اے عبدالواحد! اپنا ہاتھ بڑھاؤ کہ تمہارے ہاتھ پر تائب ہو جاؤں اور اس مقصد کے لئے مجھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اس گفتگو کا تذکرہ فرمادیا ہے جو آپ اور حضور عَلَیْہِ السَّلَام کے درمیان ہوئی۔ جب اس نے توبہ کرلی تو میں نے اس سے خواب کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا کہ میرے پاس رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تھے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کے ہاں ضرور تمہاری شفاعت کروں گا اس درودوسلام کے سبب جو تم مجھ پر بھیجتے ہو۔ جب میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ چلا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میری شفاعت فرمائی اور یہ بھی فرمایا، صبح سویرے عبدالواحد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس جانا اور اس کے ہاتھ پر توبہ کرنا اور اس پر

www.dawateislami.net

مضبوطی سے قائم رہنا۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ۔۔۔ص:150، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

حالتِ بیداری میں مواجہہ شریف سے سلام کا جواب سُنا

حکایت نمبر29:

سید محمود کردی قادری شیخانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب "الباقیات الصالحات" میں فرمایا: "مجھ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ایک یہ بھی احسان ہے کہ میں نے خواب میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، پس سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی گود میں اٹھالیا، میرا سینہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سینۂ اقدس کے ساتھ لگا ہوا تھا اور میرا منہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے منہ سے اور پیشانی آنجناب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانیٔ اقدس سے مس کررہی ہے۔ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا، مجھ پر کثرت سے درودوسلام بھیجا کرو اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے اپنی رضا کی خوشخبری سنائی جس میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رضامندی بھی یقیناً شامل ہوتی ہے۔ اس عزت افزائی پر خوشی سے میرے آنسو نکل آئے، میں نے دیکھا کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی چشمانِ مبارک سے بھی آنسو ٹپک رہے ہیں یہ سب کچھ اس محبت وشفقت کی بناء پر تھا جو میرے حال پر سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دل میں تھی۔ پس میں بیدار ہوگیا تو میرے رخسار آنسوؤں سے تر تھے، میں مواجہہ شریف کی طرف گیا تو میں نے حجرۂ مبارک کے اندر سے سرکار عَلَیْہِ السَّلَام کی آواز میں ایسی ایسی بشارتیں سنیں جن کا ذکر میں عوام کے سامنے نہیں کرسکتا، پھر میں جلدی جلدی واپس لوٹا۔

اس کے بعد ایک صفحہ آگے چل کر لکھتے ہیں کہ میں نے بحالتِ بیداری مواجہہ

www.dawateislami.net

شریف کے سامنے اپنے پاؤں پر کھڑے کھڑے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک سے اپنے سلام کا جواب سنا اور مجھ پر یہ حقیقت منکشف ہوگئی کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اپنی قبر میں زندہ ہیں اور اہلِ اسلام کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔ اور یہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور **اللہ** بڑا فضل فرمانے والا ہے۔" (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔م ص: 151، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

آسمانوں پر چرچا

حکایت نمبر30:

کتاب "تنبیہ الانام" کے مصنف مذکورہ بالا خواب ذکر کرنے کے بعد لکھتے ہیں: "پھر کچھ مدت کے بعد میں نے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں اپنے گھر ایک کمرے میں دیکھا کہ ہمارا گھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نورانی چہرے کی چمک سے جگمگا رہا ہے۔ پس میں نے تین مرتبہ عرض کیا: اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پڑوس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت کی آس لگائے بیٹھا ہوں۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مسکراتے ہوئے مجھے بوسہ دیا اور فرمارہے ہیں، ہاں، خدا کی قسم! ہاں، خدا کی قسم! ہاں، خدا کی قسم! اسی دوران میں کیا دیکھتا ہوں کہ ہمارا ایک پڑوسی جو مر چکا ہے مجھ سے کہہ رہا ہے، تم سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مدح خواں، خدمت گار ہو۔ میں نے اس سے کہا، تجھے کیسے معلوم ہوا؟ اس پر وہ بولا خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم! تیرے اس وصف کا آسمان پر ذکر ہو رہا ہے۔ اور یہ باتیں سن کر نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خاموش مسکرا رہے تھے۔ اس پر میں خوشی خوشی بیدار ہو گیا۔"

www.dawateislami.net

(سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:151، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

بیداری میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف

حکایت نمبر31:

شیخ سیدی مسعود راوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فارس کے علاقوں کے نیک لوگوں میں سے ایک تھے اور رسول پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے محب تھے کہ وہ عام لوگوں کے مجمع میں تشریف لے جاتے پس لوگ ان کی خدمت کو نکل آتے۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ شیخ کوئی خاص عمل کرتے ہیں جس کی بناء پر ہر کوئی ان کی خدمت میں لگ جاتا ہے۔ یہی حقیقت دریافت کرنے کیلئے لوگ ان کے گھر آئے۔ شیخ نے فرمایا، بیٹھ جاؤ! ہم سب نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجتے ہیں، نمازِ عصر تک درود و سلام کی یہ مجلس برپا رہی پھر شیخ نے حاضرین سے فرمایا جہاں تک ممکن ہو زیادہ سے زیادہ پڑھ لو! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہارے عملِ خیر میں برکت دے۔ شیخ یہ بات اس طرح فرماتے جیسے تعمیر کرانے والا مزدوروں سے کہتا ہے۔ پھر شیخ لوگوں کو نذرانہ دے کر رخصت کر دیتے پس اس سچائی اور محبتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے شیخ عالمِ بیداری میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا کرتے تھے۔ (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:152، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مقربین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

حکایت نمبر32:

عارف باللہ سیدی علی بن علوی بن عبد اللہ بن احمد بن عیسی علوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

www.dawateislami.net

کے حالات میں لکھا ہے کہ وہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کیا کرتے تھے اور مشکل مسائل پوچھا کرتے تھے تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ان کو توضیح و تشریح کے ساتھ بیان فرمایا کرتے تھے اور تشہد وغیرہ میں جب یہ کلمات ادا کرتے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ تو مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جواب ان الفاظ میں سنتے: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَاشَیْخُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ بسا اوقات آپ ان الفاظ کو بار بار ادا کرتے، پوچھا جاتا آپ ان الفاظ کی تکرار کیوں کرتے ہیں؟ تو کہتے، اس لئے تاکہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جواب بار بار سنتا رہوں (اور لطف اندوز ہوتا رہوں)۔

شیخ عبد الوہاب شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ''تنبیہ المغترین'' میں لکھا: ''میں اس کتاب میں ان لوگوں کے اخلاق کا ذکر کرتا ہوں جو پانچوں وقت کی نماز نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اقتدا میں ادا کرتے ہیں۔ جونہی نماز کا وقت ہوتا ہے سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم قبر انور میں نماز ادا فرماتے ہیں اور یہ لوگ جب ان الفاظ میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں سلام عرض کرتے ہیں: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے سلام کا جواب بھی سنتے ہیں۔''

میں نے سیدی علی الخواص کو کہتے سنا ہے کہ کسی کو ولایتِ محمدیہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں اس وقت تک قدم رکھنے کا حق نہیں جب تک کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، خضر اور الیاس عَلَیْہِمُ السَّلَام کے ساتھ جمع نہ ہو جائے اور تمام سچے لوگ اس درجہ پر فائز ہیں لہٰذا بعض کا انکار جن کی آنکھوں پر حجاب پڑے ہیں بے معنی ہے۔

سیدی ابو العباس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے ساتھیوں سے فرمایا کرتے تھے: ''کیا تم میں کوئی ایسا ہے کہ جب بھی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کسی کام کا ارادہ کرے تو اس کے ظہور سے پہلے ہی

www.dawateislami.net

اسے معلوم ہو جائے؟ وہ کہتے، نہیں۔ پھر سیدی ابو العباس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے، کیا تم میں کوئی ایسا ہے کہ جب بھی رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نماز میں سلام بھیجے تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف سے باذنہ تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ اس کا جواب سنے؟ وہ کہتے نہیں۔ پھر فرماتے، افسوس ہے ان دلوں پر جو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پردے میں ہیں۔ پھر فرماتے، خدا کی قسم! رات اور دن میں لمحہ بھر بھی رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نورانی صورت نگاہوں سے اوجھل ہو جائے تو میں اپنے آپ کو فقرا میں شمار نہیں کرتا۔"

امام شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "لیکن فقرا اور رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے فیضان حاصل کرنے اور روضۂ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سلام کا جواب سننے کے درمیان بھی ایک کم لاکھ مقامات ہیں۔ (سعادت الدارین لنبهانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:156، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

دلائل الخیرات کی وجہِ تالیف

حکایت نمبر33:

دلائل الخیرات کی تصنیف کا سبب یہ ہے کہ دلائل الخیرات کے مؤلف سیدی محمد بن سلیمان جزولی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نماز کے وقت وضو کرنے کھڑے ہوئے لیکن ان کے پاس کنویں سے پانی نکالنے کے لئے کوئی چیز نہ تھی، اسی اثنا میں بلندی سے ان کو ایک لڑکی نے دیکھ لیا، پوچھا آپ کون ہیں؟ آپ نے اس کو صورت حال سے آگاہ کیا، وہ کہنے لگی، آپ ہی وہ بزرگ ہیں جن کی مدح سرائی کی جاتی ہے؟ اور آپ حیران کھڑے ہیں کہ کنویں سے پانی کیسے لائیں۔ یہ کہہ کر اس نے کنویں میں تھوک دیا پھر کیا تھا پانی جوش مار کر

www.dawateislami.net

کنویں کے منہ پر آگیا۔ شیخ نے وضو سے فارغ ہو کر فرمایا، میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تو اس مقام پر کیسے فائز ہوئی؟ وہ بولی، اس ذاتِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودوسلام کی وجہ سے جو ویران کھنڈروں میں چلتے تو وحشی جانور ان کے دامن سے لپٹ جایا کرتے تھے۔ اس پر شیخ نے قسم کھائی کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودوسلام کے موضوع پر کتاب ضرور لکھیں گے۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:158، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سیدزادیوں کی دعا کی برکت سے ایمان نصیب ہو گیا

حکایت نمبر34:

ابو عبداللہ الرصاع رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ”تحفہ“ میں فرمایا، ان حکایات میں سے جو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودوسلام کی برکت پر دلالت کرتی ہیں ایک حکایت وہ ہے جسے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ایک محب نے بیان فرمایا:” میں نے بغداد میں ایک غریب عیالدار شخص کے متعلق سنا بڑا عبادت گزار اور صابر تھا، ایک رات کو وہ نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوا تو اس کے بچے بھوک کی وجہ سے رونے لگے جب نماز سے فارغ ہوا تو اس نے بیوی بچوں کو پاس بلا کر کہا، تم سب حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام بھیجو اور کہا امید کامل ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر ہمارے درودوسلام کی برکت سے اپنے فضل وکرم اور جُود وعطا سے ہمیں غنی کر دے۔

پس یہ تمام لوگ بیٹھ کر درودوسلام پڑھنے لگے یہاں تک کہ ان پر نیند کا غلبہ ہوا وہ شخص سو گیا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، کل صبح سویرے تو فلاں مجوسی کے گھر جانا اسے سلام کہنا اور

www.dawateislami.net

پیغام دینا کہ تیری دعا قبول ہوگئی ہے اور اس سے کہنا کہ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا تیرے نام یہ فرمان ہے کہ جو کچھ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تجھے عطا فرمایا ہے اس میں سے میری مدد کر۔ کہتے ہیں اس پر وہ شخص جاگ پڑا اور خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا اور دل میں کہنے لگا، جس نے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھ لیا اس نے حق سچ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان ان کی صورت اختیار نہیں کر سکتا، لیکن یہ محال ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے ایک مجوسی کے پاس بھیجیں اور اسے سلام فرمائیں۔

وہ دوبارہ سو گیا پھر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ وہی پہلے والی بات ارشاد فرمائی۔ صبح اٹھا نمازِ فجر ادا کی اور مجوسی کا گھر تلاش کرنے چل نکلا، وہ مجوسی شخص مشہور و معروف دولتمند تھا اس کا گھر اسے بتایا گیا یہ اس کے سامنے جا کھڑا ہوا، اس وقت مجوسی کے سامنے اس کے بہت سے نوکر چاکر تھے۔ مجوسی نے اس کو نہ پہچانا اور بولا تمہاری کوئی حاجت ہے؟ اس نے کہا مجھے آپ سے کوئی خاص بات کرنی ہے اس پر مجوسی نے حاضرین کو ہٹ جانے کو کہا۔ اب اس شخص نے مجوسی سے کہا، ہمارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تجھے سلام کہتے ہیں۔ مجوسی نے کہا تمہارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کون ہیں ؟ اس نے کہا محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ اس نے کہا تجھے معلوم نہیں میں مجوسی ہوں؟ اور میں ان کے پیغام کا منکر ہوں۔ اس نے کہا، میں سب کچھ جانتا ہوں لیکن میں نے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دو مرتبہ دیکھا ہے اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے اسی بات کی تاکید فرماتے تھے۔ مجوسی بولا، کیا خدا کو گواہ مان کر کہتے ہو کہ انہوں نے تمہیں میری طرف بھیجا ہے؟ کہا خدا عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

گواہ ہے۔ پوچھا، انہوں نے کیا فرمایا ہے؟ کہا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ اس سے کہو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دیئے ہوئے سے میری مدد کرو اور یہ کہ تمہارے بارے میں دعا قبول ہوگئی ہے۔ مجوسی نے پوچھا، تمہیں کچھ معلوم ہے کہ دعا کیا ہے؟ اس محتاج شخص نے کہا، مجھے کچھ معلوم نہیں۔ مجوسی نے کہا اندر آؤ تا کہ میں تمہیں بتاؤں؟ وہ شخص کہتا ہے کہ میں اس مجوسی کے ہمراہ مکان کی چھت پر چلا گیا، مجوسی نے مجھ سے کہا اپنا ہاتھ بڑھایئے اور یہ کہہ کر کلمہ پڑھا:

"اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں۔"

یہ کہہ کر وہ مسلمان ہوگیا اور بہت اچھا مسلمان ہوا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو بلا کر کہا، تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میں گمراہ تھا اب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری رہنمائی فرمائی ہے اور میں نے اسے قبول کر لیا ہے، میں تصدیق کرتا اور ایمان لاتا ہوں اللہ عَزَّوَجَلَّ پر اور اس کے نبی محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، اب تم میں سے جو ایمان لائے اس کے ہاتھ میں جو کچھ ہے حلال ہے اور جو رہ گیا وہ میرا مال دیدے اور میری اس کی آشنائی ختم۔ اب ایک مخلوق تو اس کے نوکر تاجروں کی تھی جن میں سے اکثر ایمان لے آئے اور کچھ جو رہ گئے وہ اس کے پاس اس کا مال لے آئے۔ پھر اس نے اپنے بیٹے کو آواز دے کر بلایا اور کہا بیٹا میں نے اسلام کی ہدایت پائی ہے اور مسلمان ہوگیا ہوں، اگر تو مسلمان ہو جائے تو تیرا میرا رشتہ ہے اور اگر اپنے پہلے والے دین پر رہے تو میں تجھ سے بری ہوں۔ بیٹے نے کہا ابا جی! میں آپ کی مخالفت نہیں کر سکتا اور میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

www.dawateislami.net

محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول ہیں۔ پھر اس نے اپنی بیٹی کو آواز دی جو مجوسی مذہب کے مطابق اپنے بھائی سے بیاہی گئی تھی پس اس نے اسے بھی وہی کچھ کہا جو بیٹے کو کہہ چکا تھا، وہ بولی اباجی! بخدا عَزَّوَجَلَّ شادی کی پہلی رات سے ہی میں اپنے بھائی کے ساتھ خلوت کو ناپسند کرتی تھی اور میں گواہی دیتی ہوں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ کے رسول ہیں۔ اس پر اسے بے انتہا خوشی ہوئی پھر وہ کہنے لگا، میں تمہیں اس دعا کا واقعہ بتاؤں جس کا ذکر تم نے کیا ہے؟ اور تمہیں وہ سب بتاؤں جس سے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہوئے؟ اس نے کہا، جی ہاں، ضرور بیان کیجیے۔ اس نو مسلم نے کہا جب میں نے اپنی لڑکی کی شادی اس کے بھائی سے کی تو بہت بڑے کھانے کا اہتمام کیا جس سے شہری اور دیہاتی سب نے اپنا اپنا حصہ پایا اور کھائے بغیر کوئی نہ رہا، جب لوگ کھانا کھا کر چلے گئے تو مجھے تھکاوٹ محسوس ہوئی میں آرام کرنے کے لئے فرش پر لیٹ گیا، میرے پڑوس میں ایک بیوہ عورت تھی اس کے ہمراہ چھوٹی چھوٹی بچیاں تھیں وہ کہہ رہی تھیں کہ ہم حسن بن علی رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ کی اولاد میں سے ہیں، میں نے سنا، ان میں سے ایک اپنی ماں سے کہنے لگی، اماں جان! آپ نے دیکھا نہیں اس مجوسی نے گزشتہ رات کیا کیا؟ اس نے ہمارے دل میں کھانے کی خواہش بیدار کر دی لیکن ہمیں کھانا نہیں دیا جبکہ ہم بھوکے اور فقر و فاقہ کا شکار تھے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کو ہماری طرف سے بہتر جزا نہ دے۔ نو مسلم نے کہا، میں نے یہ بات سنی تو میرا دل پھٹنے لگا اور میں سخت مغموم ہو گیا اور میں جلدی جلدی گھر گیا بہت سا سامانِ خورد و نوش ہمراہ لیا ان کی تعداد پوچھی تو مجھے بتایا گیا کہ تین بیٹیاں اور ان کی ماں، میں نے ان کے لئے چار سوٹ کپڑے اور بہت سی اشیائے ضرورت روانہ کیں اور خود اپنے گھر آ گیا۔ میرا بھیجا ہوا سامان جب ان کے پاس پہنچا تو وہ

www.dawateislami.net

بہت خوش ہوئیں اور اماں جی! ہم یہ کیسے کھائیں؟ یہ تو مجوسی ہے۔ماں نے کہا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رزق سے کھاؤ، یہ روزی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہاری طرف بھیجی ہے اور وہ یہی کہے جارہی تھیں ماں جی! ہم یہ کھانا نہیں کھائیں گے کیونکہ وہ شخص مجوسی ہے یہاں تک کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس شخص کو اسلام کی ہدایت دے اور ہمارے جد امجد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے جنت میں داخلہ عطا فرمادے۔ اب وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے دعا مانگ رہی تھیں اور ان کی ماں دعا پر آمین کہتی جاتی تھی۔ یہ ہے وہ دعا جس کی خبر سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تجھے دی اور اب میں تیرے ساتھ پورا پورا تعاون کروں گا اور جب میں نے اپنی بیٹی کا اپنے بیٹے سے نکاح کیا تھا تو اپنا مال بھی تقسیم کرکے نصف انہیں دیدیا تھا اور نصف اپنے پاس رکھ لیا تھا اب چونکہ اسلام نے ان دونوں کے درمیان تفریق کردی ہے تو میں نے تجھے ان کے قائم مقام ٹھہرالیا ہے، سو یہ مال اب تیرا ہے اس سے اپنے اہل وعیال کی مدد کر۔" (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔م ص:160، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صَلَّی اللّٰہ عَلٰی مُحَمَّد ﷺ پڑھنے کی فضیلت

حکایت نمبر35:

ابو المظفر محمد بن عبداللہ خیام سمرقندی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں:" میں ایک روز ایک علاقے میں گیا اور راستہ بھول گیا، اچانک میں نے ایک مرد دیکھا جس نے مجھے کہا کہ میرے پاس آجاؤ۔ چنانچہ میں ان کے پاس گیا میں نے دل میں کہا کہ شاید یہ خضر علیہ السلام ہیں۔ میں نے ان کا نام پوچھا تو انہوں نے اپنا نام خضر بن اَیشا ابو العباس بتلایا، میں نے ان کے

www.dawateislami.net

پاس ایک اور بزرگ کو بیٹھے ہوئے دیکھا میں نے ان کا نام دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا، یہ بزرگ الیاس بن شام ہیں۔ میں نے عرض کی، کیا آپ نے محبوبِ خدا، احمد مجتبیٰ، محمد مصطفی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی ہے؟ انہوں نے فرمایا، ہاں۔ میں نے عرض کیا مجھے اس چیز سے خبر دیں جو آپ نے حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سنی ہے تاکہ میں آپ سے روایت کر سکوں۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم نے رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ''صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ'' پڑھے تو اس کا دل نفاق سے ایسا پاک کیا جاتا ہے، جیسا کہ ناپاک کپڑا پاک ہو جاتا ہے۔ نیز جو شخص ''صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ'' پڑھتا ہے تو وہ اپنے اوپر ستر دروازے رحمت کے کھول دیتا ہے۔

نیز یہ حدیث بھی بیان کی کہ رسولِ خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا کہ جو شخص مجلس میں بیٹھ کر یہ پڑھتا ہے ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ'' تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اسے غیبت کرنے سے روکتا ہے۔ اور مجلس سے اٹھ کر پڑھے۔

''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ''

تو **اللہ** سبحانہ لوگوں کو روک دیتا ہے کہ اس کی غیبت کریں۔'' (جذب القلوب: ص252)

www.dawateislami.net

درودِ پاک کی برکت سے پریشانیوں کا حل

ایک مرتبہ درودِ پاک پڑھنا

حضرت خالد بن طہمان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً قُضِیَتْ لَہٗ مِائَۃُ حَاجَۃٍ۔

ترجمہ: ”جس نے ایک مرتبہ مجھ پر درود و بھیجا اس کی سو حاجات پوری ہوں گی۔“

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ علی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:134، دارلکتاب العربی بیروت)

سو حاجات پوری ہوں گی

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃً قَضَی اللہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ؛ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَثَلَاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ۔

ترجمہ: ”جس نے روزانہ مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ ان میں ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی حاجات ہوں گی۔“ (کنزالعمال ج:1، ص:255، رقم الحدیث:2229)

صبح کی نماز کے بعد درودِ پاک پڑھنا

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے تیس جلدی اور 70 اس کے لئے ذخیرہ

www.dawateislami.net

کی جاتی ہیں اور اسی طرح مغرب میں بھی پڑھے، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے پوچھا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیسے آپ پر درود بھیجیں اِرشاد فرمایا، ان الفاظ میں: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حتیٰ کہ سو کی تعداد مکمل کر لے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 179 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا روٹی عطا فرمانا

حکایت نمبر36:

ابو الخیر اقطع رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں مدینہ طیبہ میں داخل ہوا میں بھوکا تھا پانچ دن سے میں نے کوئی چیز نہ کھائی تھی میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبر شریف کے پاس آیا اور میں نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رِضْوَان اللّٰہُ تَعَالٰی عنھُم اَجْمَعِیْن پر سلام عرض کیا اور میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں یہ رات آپ کا مہمان ہوں، یہ عرض کرنے کے بعد میں وہاں سے ہٹ کر منبر کے پیچھے سو گیا۔

میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی، ابو بکر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دائیں جانب، حضرت عمر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بائیں جانب اور حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ آگے ہیں۔ حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے مجھے حرکت دی اور فرمایا اٹھ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے ہیں۔ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف بڑھا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دونوں آنکھوں کے درمیان میں نے بوسہ دیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے روٹی

www.dawateislami.net

عطا فرمائی نصف میں نے کھالی تو میں بیدار ہو گیا۔ میں نے کیا دیکھا کہ نصف میرے ہاتھ میں ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم للسخاوی الباب الرابع تبلیغہ سلام لھم یسلم علیہ...، ص166 ، دارالکتاب العربی بیروت)

سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا کھانا کھلانا

حکایت نمبر37:

ابو حفص حداد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ آیا، میں پندرہ دن سے بھوکا تھا پس میں نے اپنا پیٹ نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبرِ مبارک سے لگایا اور کثرت سے درود و سلام پیش کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اپنے مہمان کو سیر کیجئے کہ بھوک سے نڈھال ہے۔ پھر مجھے نیند کا غلبہ ہوا، خواب میں سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایک روٹی عنایت فرمائی جسے میں کھا رہا ہوں، اتنے میں میری آنکھ کھل گئی اب میں بالکل سیر تھا اور آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔ (سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:149، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

ہاتھ کی تکلیف ختم ہو گئی

حکایت نمبر38:

عبد الرحیم بن عبد الرحمن بن احمد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حمام میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ پر موچ آگئی میرا ہاتھ سوج گیا میں نے درد کے ساتھ رات گزاری، خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ میں نے

www.dawateislami.net

پکارا یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے بیٹے! تیرے درود بھیجنے نے مجھے بے چین کر دیا۔ میں صبح اٹھا تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے درد اور سوجن وغیرہ ختم ہو چکی تھی۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لسخاوی الباب الرابع تبلیغہ سلام لھم یسلم علیہ...، ص 167، دارالکتاب العربی بیروت)

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا مدد فرمانا

حکایت نمبر39:

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص جسے محمد بن مالک کے نام سے یاد کیا جاتا تھا وہ فرماتے ہیں، میں بغداد گیا تا کہ ابو بکر بن مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس جا کر پڑھوں۔ ایک دن ہم پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص پرانے عمامے، پرانی قمیض اور پرانی چادر میں ملبوس آیا۔ شیخ ابو بکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس کی تعظیم کیلئے کھڑے ہوئے، اسے اپنی جگہ پر بٹھایا اس سے اُس کا اور اُس کے بچوں کا حال دریافت کیا۔ اس شخص نے بتایا کہ آج رات میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے، گھر والوں نے مجھ سے گھی اور شہد مانگا ہے حالانکہ میرے پاس ایک ذرہ بھی نہیں۔

شیخ ابو بکر رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں میں (اس کی یہ بات سن کر) پریشانی کی حالت میں سو گیا۔ میں نے خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: غمگین کیوں ہو؟ علی بن عیسٰی وزیر کے پاس جاؤ اور اسے جا کر میرا سلام کہنا اور یہ نشانی بتانا کہ تم جمعہ کی رات مجھ پر ہزار مرتبہ درود پڑھنے کے بعد سوتے ہو، اس جمعہ کی رات تم نے مجھ پر سات سو مرتبہ درود پڑھا تھا کہ خلیفہ کا قاصد آیا اور تمہیں بلا کر لے گیا، پھر واپس آ کر تم نے مجھ پر درود پڑھا حتّٰی کہ تم نے ہزار مرتبہ درود شریف مکمل کر لیا۔ اسے کہنا کہ سو دینار اس آدمی کو دیدو تا کہ یہ اپنی ضرورت پوری کرے، ابو بکر بن مجاہد رَحْمَۃُ

www.dawateislami.net

اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ یہ سن کر اس آدمی کو ساتھ لے کر وزیر کے دروازہ پر پہنچ گئے اور ابو بکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے وزیر کو کہا، اس آدمی کو تیری طرف رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھیجا ہے، وزیر خوشی سے اٹھ کھڑا ہوا پھر اسے اپنی جگہ پر بٹھا کر اس سے پورا قصہ دریافت کیا۔ اس شخص نے وزیر کو تمام خواب سنایا، وزیر خوش ہوا اور اپنے غلام کو تجوری نکالنے کا حکم دیا۔ اس نے سو دینار نکالے اور نومولود کے باپ کو دے دیئے پھر اس نے سو دینار اور نکالے تاکہ شیخ ابو بکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو دیئے مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا۔ وزیر نے کہا: حضرت! اس سچی خبر کی بشارت دینے پر آپ مجھ سے یہ نذرانہ لے لیں، یہ میرا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا ایک راز تھا اور آپ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بھیجے ہوئے ہیں۔ پھر وزیر نے مزید سو دینار نکالے اور اس ضرورت مند آدمی سے کہا یہ اس خوشی میں لے لو کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو میرے ہر جمعہ کی رات کے درود کا علم ہے پھر اس نے سو دینار نکالے اور کہا یہ آپ کی اس تھکاوٹ کے بدلے میں ہیں جو آپ کو ہماری طرف آتے ہوئے برداشت کرنا پڑی۔ اس طرح یکے بعد دیگرے وزیر صاحب سو سو دینار نکالتے رہے حتّٰی کہ ہزار دینار نکال لئے مگر اس آدمی نے کہا میں صرف وہ لوں گا جن کا مجھے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حکم فرمایا ہے۔

کشتی ڈوبنے سے بچ گئی

حکایت نمبر40:

حضرت شیخ صالح موسیٰ ضریر نے بتایا کہ وہ نمکین سمندر میں ایک کشتی پر سوار تھے، فرماتے ہیں ایسی شدید ہوا چل پڑی کہ اس سے بہت کم لوگ نجات پاتے تھے، میں سویا ہوا تھا کہ خواب میں نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

یہ فرمارہے تھے کہ تم کشتی والوں سے کہو کہ وہ ہزار مرتبہ یہ درود پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایسا درود جس کی برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کر دے تو ہمیں اس کی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو ہمیں اس کی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور دنیا و آخرت میں تمام بھلائیوں کے انتہائی درجوں پر پہنچادے۔“

فرماتے ہیں میں بیدار ہوا اور تمام کشتی والوں کو اپنا خواب سنایا ہم نے تقریباً تین سو مرتبہ ہی ابھی درود شریف پڑھا ہو گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہماری یہ مصیبت دور فرمادی اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کی برکت سے اس ہوا کو روک دیا۔ حسن بن علی فرماتے ہیں کہ جو اس درود کو ہزار مرتبہ جس کسی مہم، مصیبت، تکلیف کیلئے پڑھے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی وہ تکلیف دور فرمائے گا اور اس کی امید پوری فرمادے گا۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لسخاوی الباب الخامس،الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ،ص220 ،دارالکتاب العربی بیروت)

پاؤں کا سُن ہونا ختم ہو گیا

حکایت نمبر41:

حضرت مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ روایت کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَنْہُ کی مجلس میں ایک آدمی کا پاؤں سن ہو گیا تو ابن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا، اپنے محبوب ترین آدمی کو یاد کرو تو اس نے کہا: محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، پس پاؤں کا سن ہونا ختم ہو گیا۔ بخاری نے الادب المفرد میں عبد الرحمن بن سعد کی سند سے نقل کیا ہے: حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کا پاؤں سن ہو گیا تو ایک آدمی نے کہا اپنے محبوب ترین انسان کا ذکر کرو تو انہوں نے کہا: یا محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم للسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 225 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

ہاتھ کٹنے سے بچ گیا

حکایت نمبر42:

ایک شخص رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک شخص کے خلاف دعوی دائر کیا کہ اس نے میرا اونٹ چوری کیا ہے اس پر اس نے دو گواہ بھی پیش کر دیے۔ نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس ملزم کا ہاتھ کاٹنے کا ارادہ کیا، پس مدعا علیہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ اونٹ کو بلا کر پوچھیں کہ اسے کس نے چرایا ہے؟ مجھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے امید ہے کہ اونٹ میرا بے قصور ہونا بیان کرے گا، پس نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اونٹ کو منگوایا اور فرمایا اے اونٹ! میں کون ہوں؟ اونٹ نے فصیح زبان میں عرض کیا، آپ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے برحق رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ملزم کے ہاتھ نہ کاٹیں کیونکہ مدعی اور گواہ سب منافق ہیں ان لوگوں نے اس شخص کے ہاتھ کٹوانے کے لئے دشمنی کی بناء پر باہم اتفاق کر لیا ہے اور یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ دراصل آپ سے عداوت ہے۔ یہ سن کر رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس صحابی سے دریافت فرمایا، **اللہ**

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ نے کس عمل کی بناء پر تجھے ہاتھ کٹنے سے بچایا؟ عرض کیا یا رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میرے پاس کوئی بڑی نیکی نہیں بجز اس کے کہ اٹھتے بیٹھتے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف بھیجتا رہتا ہوں، فرمایا اس پر ہمیشہ کار بند رہنا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس کے طفیل جس طرح دنیا میں تمہیں ہاتھ کٹنے سے بچایا اسی طرح دوزخ کی آگ سے بچائے گا۔(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:152، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

چودھویں کے چاند سے زیادہ چمکتا چہرہ

حکایت نمبر43:

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ کچھ لوگ ایک شخص کو لے کر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ اس شخص نے ان کی اونٹنی چوری کی ہے، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم فرمایا اس شخص نے یہ درود پڑھنا شروع کیا: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلَاتِكَ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ شَیْءٌ۔

جب اس نے یہ پڑھا تو اونٹ بول پڑا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! یہ شخص میرے چوری کرنے سے بری ہے۔ پھر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا اس شخص کو کون میرے پاس لے آئے گا چند آدمی گئے اور اسے لے کر آگئے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا تم نے واپس جاتے ہوئے کیا پڑھا ہے اس نے جو پڑھا تھا وہ بتادیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا میں نے دیکھا کہ فرشتے مدینہ طیبہ کی گلیوں کو گھیرے ہوئے ہیں حتی کہ وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو جاتے پھر فرمایا، جب تم پل صراط پر اتروگے

www.dawateislami.net

تو اس وقت تمہارا چہرہ چودھویں کے چاند سے زیادہ چمکدار ہو گا۔(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخا وی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 239 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

وزارت دوبارہ مل گئی

حکایت نمبر44:

علی بن عیسی وزیر فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود و سلام پڑھا کرتا تھا جب مجھے وزارت سے معزول کر دیا گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سواری پر ہوں اور اسی حال میں میری نظر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر پڑی، پس میں آپ کی خاطر اتر کر پیدل چلنے لگا، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی جگہ لوٹ جاؤ، صبح اٹھا تو وزارت کی ذمہ داری پھر میرے سپرد ہو گئی، یہ سب حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کا صدقہ ہے۔(سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔م ص:149، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

درندہ سے حفاظت ہو گی

حکایت نمبر45:

شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک درندہ آ گیا، ان کو اپنی جان کے لالے پڑ گئے پس انہوں نے خوفزدہ ہو کر نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنا شروع کر دیا، اس حدیثِ صحیح کے پیشِ نظر کہ جو شخص حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک مرتبہ درود بھیجے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا درود اس کی رحمت ہے

www.dawateislami.net

اور جس پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ رحمت فرمادے اس کو وہی کافی ہے، پس اسی کے صدقے ان کی جان بچی۔ (سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:152، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

قید سے نجات مل گئی

حکایت نمبر:46

بغداد کا ایک بہت مالدار شخص خشکی اور سمندر میں (تجارتی) سفر کرتا تھا یہاں تک کہ گردشِ دوراں نے اس کے احوال درہم برہم کر دیئے اس کا تمام مال و دولت تباہ ہو گیا اور وہ لوگوں کے قرض کے بوجھ تلے دب گیا اور برے طریقے سے مجبور ہو گیا۔

ایک مرتبہ ایک قرض خواہ کا اس سے آمنا سامنا ہو گیا قرض خواہ کا اس پر پانچ سو روپے قرض تھا، اس نے مانگا مگر مقروض کے پاس چونکہ کچھ بھی نہ تھا اس لئے معذرت کی۔ اس پر قرض خواہ نے اسے ذلیل کرنے کے بعد قاضی کے سامنے جا کھڑا کیا، قاضی کے سامنے جا کر بھی اس نے اقرار کر لیا۔ قاضی نے مقروض سے کہا: اس کا مال دو! وہ کہنے لگا میرے پاس کچھ نہیں، قاضی نے کہا: کوئی معتبر ضامن پیش کرو ورنہ میں تمہیں قید خانے میں ڈال دوں گا۔ مقروض وہاں سے باہر آیا مگر کوئی قابل اعتبار ضامن نہ ملا، سرکاری ملازم نے کہا، قاضی کے فیصلے کے مطابق تجھے قید میں ڈالنا ضروری ہو گیا ہے اس شخص نے قرض خواہ سے رعایت مانگی اور خدائے بزرگ عَزَّوَجَلَّ کے نام پر سوال کیا اسے ایک رات کے لئے چھوڑ دے تاکہ وہ اپنے بچوں کے ہمراہ آخری رات گزار سکے اور یہ کہ صبح سویرے وہ خود اس کے پاس حاضر ہو جائے گا اور قید خانے میں چلا جائے گا اور وہیں اسکی قبر بنے گی اِلاّ یہ کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس پر کرم کر دے اور مصیبت دور فرمادے اور یہ بھی کہا کہ اس رات کے میرے ضامن محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں گے اس پر قرض خواہ نے کہا مجھے منظور ہے، وہ شخص (قیدی)

www.dawateislami.net

مغموم، پریشان اور دل برداشتہ ہو کر اپنے گھر کو چلا گیا۔ بیوی نے پوچھا: آپ نے کیا حالت بنا رکھی ہے؟ اور آج دن بھر کہاں رہے ہو؟ اس نے سارا ماجرا کہہ سنایا اور ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا کہ میں نے قرض خواہ سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا واسطہ دے کر آج رات گھر بسر کرنے اور الوداع کہہ کر صبح سویرے واپس آنے کا وعدہ کر کے آیا ہوں، میں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس پر ضامن بنایا ہے تب کہیں قرض خواہ نے مجھے چھوڑا ہے اور میں گھر آیا ہوں۔ بیوی بولی، فکر نہ کرو، جس کے ضامن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں وہ کیوں مغموم رہے؟

اس کے بعد اس مقروض نے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اس کی آنکھ لگ گئی، خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار ہوا، سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، بشارت ہو! صبح سویرے بادشاہ کے وزیر کے پاس جا کر کہنا تجھے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سلام فرماتے ہیں اور تجھے حکم دیتے ہیں کہ میری طرف سے پانچ سو دینار کا وہ قرضہ ادا کر دو جس کے سبب سے قاضی نے مجھے قید کرنے کا حکم سنایا ہے اور میں تو صرف رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ضمانت سے نکلا ہوں۔ پھر نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وزیر کی ایک نشانی بھی بتائی ہے اور فرمایا اس سے کہنا کہ تم ہر رات حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک ہزار مرتبہ درود و سلام بھیجتے ہو، گزشتہ رات تم گنتی میں بھول گئے اور تمہیں شک گزرا کہ نہ جانے گنتی پوری ہوئی یا نہیں حالانکہ فی الواقع گنتی پوری تھی۔ یہ مبارک خواب دیکھ کر وہ آدمی خوشی خوشی بیدار ہو گیا۔

پھر جب وہ نماز فجر سے فارغ ہو کر وزیر کی طرف چلا، دیکھتا کیا ہے کہ وزیر اپنے

www.dawateislami.net

گھر کے دروازے پر کھڑا ہے اور سواری کا جانور سامنے ہے اس نے وزیر کو سلام کیا اور کہا کہ مجھے تمہارے پاس بھیجا گیا ہے، اس نے کہا تمہیں کس نے بھیجا ہے؟ کہا: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تم میری طرف سے قرض ادا کرو جو اتنا اتنا ہے، نشانی یہ ہے کہ تم مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجتے ہو، گذشتہ رات تم بھول گئے اور تمہیں شک گزرا کہ تعداد مکمل ہوئی ہے یا نہیں؟ جبکہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کہ تمہاری تعداد مکمل ہے، وزیر نے جب یہ بات سنی تو اس پر اس مقروض کی سچائی ظاہر ہوگئی۔ وزیر اندر گیا اور اس کو بھی اندر آنے کو کہا: وزیر نے کہا: ذرا اپنی بات دہراؤ، اس نے اسکے روبرو پھر بات دہرائی۔ وزیر بہت خوش ہوا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور کہا، مرحبا! اے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قاصد! اور اسے پانچ سو دینار قرض کی ادائیگی، پانچ سو دینار اہل وعیال کے لئے، مزید پانچ سو دینار گھریلو اخراجات کیلئے، پانچ سو دینار خوشخبری سنانے کے لئے پانچ سو دینار سچا خواب بیان کرنے کے۔ اب خواب دیکھنے والا شخص خوشی خوشی گھر لوٹا پانچ سو دینار گنے اور قرض خواہ کی طرف چل پڑا اور اس کو قاضی کے پاس چلنے کو کہا، وہاں پہنچا تو قاضی نے کھڑے ہو کر سلام کیا اور کہا: نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے خواب میں حکم دیا ہے کہ یہ قرض میں تمہاری طرف سے خود ادا کروں۔ اس کے علاوہ میرے مال سے اتنی ہی مزید رقم تمہیں دی جائے گی اس پر قرض خواہ نے کہا: میں تمہیں گواہ بنا کر سارا قرض بھی چھوڑ تا ہوں اور اپنی جیب سے مزید اتنی ہی رقم دیتا ہوں کیونکہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو میں نے خواب میں دیکھا ہے اور آپ نے مجھے یہی وصیت فرمائی ہے اب یہ شخص اس حال میں لوٹا کہ چار ہزار دینار کا مالک تھا یہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام کی برکت اور

www.dawateislami.net

پھل ہے۔(سعادت الدارین لنبھانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ ص:161، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

درودِ پاک پڑھنے والے کی عید ہو گئی

حکایت نمبر47:

شیخ ابو الحسن بن حارث رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ درود و سلام میں منہمک رہا کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مجھ پر تنگدستی اور غربت کے دن آگئے یہاں تک کہ میرے پاس کھانے پینے کی کوئی چیز نہ رہی، عید سر پر آگئی مگر ہم بدستور تہی دست تھے، عید کی رات آگئی مگر ہمارے پاس کھانے یا پہننے کو کچھ نہ تھا، وہ رات ہم نے شدید تکلیف میں گزاری۔

رات کا کچھ وقت ہی گزرا ہو گا کہ ہمارے دروازے پر زور زور سے دستک ہوئی دروازے کے باہر شور و غل تھا، ہم نے دروازہ جو کھولا تو کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ ہیں جن کے ہاتھوں میں شمعیں فروزاں ہیں، ان میں فلاں کا بیٹا بھی تھا جو اپنے وقت کے خاص لوگوں میں سے تھا، وہ ہمارے گھر داخل ہوا۔ ایسے وقت میں اس کی آمد سے ہمیں حیرانی ہوئی، اس نے کہا کہ تمہارے پاس میرے آنے کا سبب یہ ہے کہ میں نے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا ہے، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا اس وقت ابو الحسن اور اس کے بچے سخت فقر و فاقہ اور پریشانی کا شکار ہیں لہٰذا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے دیئے ہوئے سے جتنا کچھ ہو سکے اس کے پاس لے جاؤ تاکہ وہ بچوں کے لئے پوشاک اور خورد و نوش کا بندوبست کر سکے تاکہ عید کے موقع پر وہ بھی خوش و خرم ہوں، میں اٹھا اور یہ کپڑے اور سامان خورد و نوش ہمراہ لایا ہوں، دو درزی بھی میرے ساتھ ہیں، یہ کہہ کر اس نے درزیوں کو ناپ لیکر کپڑے سینے کا حکم دیا اور کہا کہ پہلے بچوں کے کپڑے سینا پھر بڑوں کے۔ درزی صبح تک وہیں بیٹھے بیٹھے کپڑے

www.dawateislami.net

سیتے رہے حتی کہ گھر والوں نے صبح خوشی خوشی عید کی۔

(سعادت الدارین لنبہانی ی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ۔۔۔ص:162، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

مرض سے نجات مل گئی

حکایت نمبر48:

بعض صلحا میں سے ایک صاحب کو حبسِ بول (پیشاب بند ہونے) کا مرض لاحق ہو گیا۔ انہوں نے خواب میں عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین بن ارسلان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت و تکلیف بیان کی۔ انہوں نے فرمایا، تم عمدہ، تجربہ شدہ نسخے سے کیوں غافل ہو، یہ درود شریف پڑھا کر: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔ خواب سے بیدار ہو کر ان صاحب نے اس درود شریف کو کثرت سے پڑھا اور ان کا مرض جاتا رہا۔ (فضائلِ درود شریف، صفحہ 57)

موت کی تلخی سے محفوظ رہا

حکایت نمبر49:

ایک صاحب کسی بیمار کے پاس تشریف لے گئے (جبکہ ان کی نزع کی حالت تھی) ان سے پوچھا کہ موت کی کڑواہٹ کیسی محسوس کر رہے ہو؟ انہوں نے کہا کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں ہو رہا اس لئے کہ میں نے علمائے کرام سے سنا ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے وہ موت کی تلخی سے محفوظ رہتا ہے۔ (فضائلِ درود شریف، صفحہ 57)

www.dawateislami.net

گرفتاری سے نجات مل گئی

حکایت نمبر50:

حضرت ابن عابدین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے مشائخ سے نقل کرتے ہیں کہ دمشق کے مفتی علامہ حامد آفندی جو ایک بزرگ ہستی تھے۔ان کو دمشق کے بعض وزراء نے گرفتار کرنے کا ارادہ کیا تو مفتی صاحب نے رات بڑی بے قراری میں گزاری اور خواب میں سرکار دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں ایک درود شریف تعلیم فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے اللہ کریم سب رنج و غم دور فرمادے گا۔ چنانچہ وہ بیدار ہوئے اور درود شریف پڑھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے رحمۃٌ لِّلعٰلمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے سب رنج و غم دور فرمادیئے وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللہِ

اسی طرح ابن عابدین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ جب دمشق میں ایک فتنہ عظیم کھڑا ہوا تو میں نے اس درود شریف کو پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی دوسو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور اس نے خبر دی کہ فتنہ ختم ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (افضل الصلوٰۃ، صفحہ 154)

www.dawateislami.net

بعدِ وفات درودِ شریف کی برکتیں

کثرتِ درود کا انعام

حکایت نمبر51:

ابو العباس احمد بن منصور رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب فوت ہوئے تو اہلِ شیراز میں سے ایک شخص نے خواب میں انہیں شیراز کی جامع مسجد کے محراب میں کھڑے ہوئے دیکھا کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے بدن پر خوبصورت لباس اور سر پر جواہر سے مزین تاج سجا ہوا ہے۔ اس شخص نے پوچھا، جناب! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے جواب دیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری مغفرت فرمادی ہے، میری عزت و تکریم کی گئی ہے اور مجھے جنت میں داخل فرمایا۔ اس شخص نے پوچھا، اس عظمت و عزت کا سبب آپ کا کونسا عمل تھا؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا میرا حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات اقدس پر کثرت سے درود و سلام پڑھنا میری اس عزت و کرامت کا سبب بنا۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لسخاوی الباب الثانی ،من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔۔۔، ص123 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

با آوازِ بلند درودِ پاک پڑھنے کی برکت

حکایت نمبر52:

ایک صوفی صاحب فرماتے ہیں، میں نے مِسطح نامی ایک شخص کو ان کی وفات کے بعد دیکھا جو اپنی زندگی میں مزاحیہ طبیعت کے مالک تھے۔ میں نے ان سے پوچھا" اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

نے تمہارے ساتھ کیا برتاؤ فرمایا؟ مسطح نے بتایا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھے معاف فرمادیا۔ میں نے پوچھا کس عمل کے سبب تجھے معاف فرمایا؟ اس نے بتایا کہ میں ایک محدث کے پاس حدیث لکھا کرتا تھا ایک دن میرے استاد صاحب نے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو میں نے بھی ان کے ساتھ بلند آواز سے درود پڑھا۔ جب میں نے بلند آواز سے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو تمام لوگ جو وہاں پر موجود تھے انہوں نے بھی سن کر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس دن ہم سب کی بخشش فرمادی۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الثانی، من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔۔ص124 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

جنت میں داخلہ

حکایت نمبر53:

ابو الحفص کاغذی ایک بہت بڑا سردار تھا۔ کسی نے اس کی وفات کے بعد خواب میں اسے دیکھا تو پوچھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے ساتھ کیا سلوک فرمایا ہے۔ ابو الحفص نے جواب دیا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے مجھ پر رحم فرمایا، میری مغفرت فرمائی اور مجھے جنت میں داخل فرمادیا۔ اس شخص نے پوچھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تجھ پر ایسی کرم نوازی کیوں فرمائی ہے؟ ابو الحفص نے بتایا کہ جب میں فرشتوں کے سامنے کھڑا تھا تو انہوں نے میرے گناہوں اور میرے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا حساب لگایا تو انہوں نے میرے درود کو میرے گناہوں سے زیادہ پایا۔ تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا اے میرے فرشتو! اس کا حساب مت کرو اور اسے میری جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔۔ص124 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

درودِ پاک کی برکت سے بخشش ہو گئی

حکایت نمبر54:

بعض روایات میں ہے کہ بنی اسرائیل کا ایک شخص انتہائی گنہگار تھا، جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے بغیر کفن و دفن کے پھینک دیا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے پاک نبی موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی طرف وحی کی کہ اسے غسل دو اور اس کی نماز جنازہ ادا کرو کیونکہ میں نے اسے بخش دیا ہے۔ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے پوچھا: یارب! تو نے کس عمل کی وجہ سے اسے بخش دیا؟ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: اس نے ایک دن تورات کو کھولا اور اس میں محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام لکھا ہوا پایا۔ تو اس نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا۔ اس لئے میں نے اس کو معاف فرما دیا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔۔ص 124 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

درودِ پاک پڑھنے سے جاں بخشی

حکایت نمبر55:

حضرت شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میرا ایک پڑوسی فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تیرے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ اس نے کہا اے شبلی! مجھ پر بہت بڑی بڑی مصیبتیں گزریں حتی کہ سوال و جواب کے وقت میرے دل میں یہ خیال آیا کہ کیا میری موت اسلام پر نہیں ہوئی؟ تو ندا آئی کہ یہ پریشانیاں دنیا میں زبان کی سستی اور کاہلی کی وجہ سے ہیں۔ اسی دوران جب عذاب کے فرشتے میرے قریب آنے لگے تو ایک خوبصورت عمدہ خوشبو والا شخص میرے اور فرشتوں کے درمیان حائل ہو گیا اور اس

www.dawateislami.net

نے مجھے چند جوابات یاد کروائے جو میں نے فرشتوں کے سامنے پیش کر دیے تو میری جاں بخشی ہو گئی۔ میں نے اس نورانی شخص سے پوچھا: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے، آپ کون ہیں؟ اس نے کہا میں ایک ایسا شخص ہوں جس کو تیرے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر بکثرت درود پڑھنے کی وجہ سے پیدا کیا گیا ہے۔ اب مجھے تمہاری ہر تکلیف پر مدد کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔۔۔ص128 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

70 ہزار افراد کو عذاب سے نجات

حکایت نمبر56:

ایک عورت حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس آئی اور کہا اے شیخ میری لڑکی فوت ہو چکی ہے میں اسے خواب میں دیکھنا چاہتی ہوں۔ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا چار رکعت نفل اس طرح ادا کرو کہ ہر رکعت میں "سورۃ فاتحہ" ایک مرتبہ اور "سورۃ تکاثر" ایک مرتبہ پڑھو اور یہ نماز عشاء کی نماز کے بعد پڑھ کر پہلو کے بل حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھتے ہوئے سو جاؤ یہاں تک کہ تجھے نیند آجائے۔ اس عورت نے ایسا ہی کیا، اس نے اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے، اس پر گندھک کا لباس ہے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں پاؤں میں آگ کی زنجیر ہے۔ جب بیدار ہوئی تو دوبارہ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے پاس آئی اور پورا خواب سنایا۔ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا، کچھ مال صدقہ کرو۔ امید ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے معاف فرمادے گا۔ پھر حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اسی رات سوئے تو عالمِ خواب میں خود کو جنت کے باغ میں دیکھا، ایک خوبصورت تخت جس پر ایک حسین و جمیل عورت بیٹھی ہوئی ہے۔ سر پر

www.dawateislami.net

نور کا تاج سجا ہوا ہے۔ کہنے لگی اے حسن! کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا نہیں، اس نے کہا میں اس عورت کی بیٹی ہوں جس کو آپ نے ایک وظیفہ بتایا تھا۔ آپ نے فرمایا، تیری ماں نے تو مجھے تیری یہ اچھی حالت نہیں بتائی تھی۔ اس لڑکی نے جواب دیا ”میری ماں نے سچ کہا تھا“۔ حضرت حسن رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے دریافت فرمایا، پھر تمہیں یہ مقام کیسے ملا؟ اس نے کہا، ہم ستر ہزار افراد عذاب میں مبتلا تھے مگر ایک نیک آدمی ہمارے قبرستان سے گزرا اس نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودِ پاک پڑھا اور اس کا ثواب ہمیں پہنچایا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس درودِ پاک کو اس کی طرف سے قبول فرمایا اور ہم تمام کو اس درود شریف کی برکت سے اس عذاب سے نجات عطا فرمائی اور مجھے یہ مرتبہ ملا جو آپ اپنی آنکھوں سے مشاہدہ فرمارہے ہیں۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لسخاوی الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔۔۔ص 136 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

آگ سے نجات کا پروانہ

حکایت نمبر57:

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ خلاد بن کثیر نزع کی حالت میں تھے تو ان کے تکیے کے نیچے ایک کاغذ کا ٹکڑا پایا گیا جس پر یہ لکھا تھا هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ لِخَلَادِ بْنِ كَثِيْرٍ ”یہ خلاد بن کثیر کے لئے آگ سے نجات کا پروانہ ہے“ لوگوں نے ان کے گھر والوں سے خلاد بن کثیر کا عمل پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 199 ؛ دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

سیاہ چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک اُٹھا

حکایت نمبر58:

شیخ ابو حفص رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے استاذ فرماتے ہیں کہ میں نے حرم شریف میں ایک شخص کو دیکھا جو حرم میں، عرفہ میں اور منیٰ میں ہر جگہ کثرت سے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھ رہا ہے۔ میں نے کہا اے شخص! ہر جگہ کے لئے ایک علیحدہ وِرد ہے، تو نہ دعا مانگتا ہے نہ نفل پڑھتا ہے، نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجنے کے علاوہ تم کچھ بھی نہیں کرتے، اس کی کیا وجہ ہے؟ اس شخص نے کہا، میں اپنے والد کے ساتھ بیت اللہ کا حج کرنے کیلئے خراسان سے نکلا جب ہم کوفہ پہنچے تو میرے والد سخت بیمار ہو گئے حتیٰ کہ وہ اس بیماری میں فوت ہو گئے۔ میں نے کپڑے سے ان کا منہ ڈھانپ دیا پھر میں ان سے کچھ دور ہو گیا، کچھ دیر کے بعد واپس آیا تو والد کا چہرہ دیکھا کہ وہ گدھے کی شکل میں تبدیل ہو چکا تھا۔ جب میں نے یہ کیفیت دیکھی تو انتہائی پریشان ہوا، میں نے سوچا کہ لوگوں کے سامنے اس حالت کا کیسے اظہار کروں گا۔ میں مغموم ہو کر بیٹھ گیا، بیٹھے بیٹھے اونگھ آگئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص میرے والد کے پاس آیا چہرے سے کپڑا اٹھایا، والد کے چہرے کو دیکھ کر اس پر کپڑا ڈال دیا پھر مجھ سے مخاطب ہو کر کہا، غمگین کیوں ہو؟ میں نے کہا جناب! میں غمزدہ کیوں نہ ہوں جبکہ میرے والد صاحب اس تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اس نورانی چہرے والے شخص نے کہا، تجھے خوشخبری ہو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے والد کی یہ تکلیف دور کر دی ہے۔ میں نے کپڑا اٹھا کر دیکھا تو والد صاحب کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے اس ہستی سے پوچھا، خدارا، آپ بتائیں کہ آپ کون ہیں؟ آپ کی تشریف آوری کتنی مبارک ہے، اس ہستی نے جواب دیا، ”میں تمہارا نبی محمد مصطفی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں۔ جب

www.dawateislami.net

انہوں نے مجھے تعارف کرایا تو میں بہت خوش ہوا۔ میں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دامن کو مضبوطی سے تھام لیا اور عرض کیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! کیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھے اس واقعہ کی خبر نہ دیں گے جو میرے والد کے ساتھ پیش آیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا" تیرا والد سود کھاتا تھا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا حکم ہے کہ جو سود کھائے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی شکل دنیا میں یا آخرت میں گدھے کی طرح بنادے گا۔ لیکن تیرے والد کی یہ عادت تھی کہ سونے سے پہلے ہر رات مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا تھا۔ جب سود کھانے کی وجہ سے وہ اس تکلیف میں مبتلا ہوا تو میرے پاس وہ فرشتہ آیا جو مجھ پر میری اُمت کے اعمال پیش کرتا ہے۔ اس نے مجھے تمہارے والد کی اس حالت کی خبر دی میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے اس کی سفارش کی تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے میری سفارش اس کے حق میں قبول فرمائی۔ وہ شخص کہتا ہے کہ پھر میں بیدار ہو گیا والد صاحب کے چہرے سے کپڑا اٹھایا تو وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا، پھر اس کی تجہیز و تدفین کی، دفن کرنے کے بعد کچھ وقت قبر پر بیٹھ گیا میں نیند اور بیداری کی درمیانی حالت میں تھا۔ غیب سے آواز آئی، کیا تجھے معلوم ہے کہ تیرے والد صاحب پر یہ عنایت کیوں ہوئی؟ میں نے کہا نہیں، تو غیبی آواز آئی۔" اس نوازش کا سبب رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنا تھا۔" میں نے اس کے بعد قسم اٹھالی کہ میں کسی حالت اور کسی وقت بھی درود و سلام کو ترک نہ کروں گا۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 236، دار الکتاب العربی بیروت)

سیاہ چہرہ سفید اور روشن ہو گیا

www.dawateislami.net

حکایت نمبر59:

اسی قسم کی حکایت حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے بیان کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک حاجی کو دیکھا وہ کثرت سے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھ رہا تھا۔ میں نے کہا، یہ جگہ تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی ثناء کیلئے ہے۔ اس نے کہا، میں اپنے شہر میں تھا کہ میرا بھائی فوت ہو گیا میں نے اس کا چہرہ دیکھا تو وہ سیاہ ہو چکا تھا مجھے یوں محسوس ہونے لگا کہ یہ سارا گھر تاریک ہے میں انتہائی پریشان تھا کہ اچانک ایک شخص ہمارے گھر میں آیا اس کا چہرہ گویا روشن سورج ہے، اس نے میرے بھائی کے چہرہ سے کپڑا اٹھایا پھر اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرا تو اس کی سیاہی زائل ہو گئی اور چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح ہو گیا میں یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا میں نے اس سے پوچھا تم کون ہو۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیرا بھلا کرے۔ تو اس نے جواب دیا۔" میں وہ فرشتہ ہوں جو ہر اس شخص پر مقرر کیا جاتا ہوں جو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود بھیجتا ہے اور میں کثرت سے درود پڑھنے والے ہر شخص کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہوں۔ تیرا بھائی نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھتا تھا اس تکلیف کی وجہ سے جب اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھنے کی وجہ سے اس کی سیاہی کو دور کر دیا اور سفیدی و چمک عطا فرمادی۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 237 ، دارالکتاب العربی بیروت)

پیٹ کا مرض دور ہو گیا

حکایت نمبر60:

ایک دوسری روایت میں حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے یوں مروی

www.dawateislami.net

ہے، آپ نے فرمایا: میں حج کر رہا تھا کہ ایک نوجوان آیا، ہر قدم پر "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ" کا ورد کرتا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا، کیا تم ہر جگہ درود جان بوجھ کر پڑھ رہے ہو اس نے کہا، ہاں۔ پھر اس نوجوان نے مجھ سے پوچھا، آپ کون ہیں؟ میں نے کہا، میں سفیان ثوری ہوں۔ اس نے کہا: وہ سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جو عراق میں رہتے ہیں؟ میں نے کہا ہاں۔ اس نے پوچھا کیا تم اللہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت رکھتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں اس نے کہا: آپ نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کو کیسے پہچانا ہے؟ میں نے کہا: اس دلیل سے کہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ (حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس کے علاوہ بھی اسے کئی دلائل دیے) پھر فرماتے ہیں کہ میں نے اس سے پوچھا، تم درودِ پاک کیوں کثرت سے پڑھ رہے ہو؟ اس نے کہا میں حج کر رہا تھا اور میری والدہ میرے ساتھ تھی۔ میری والدہ کا وہیں انتقال ہو گیا۔ ان کا پیٹ پھول گیا اور چہرہ سیاہ ہو گیا۔ میں ان کے پاس غمزدہ ہو کر بیٹھ گیا۔ میں نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ تعالٰی کی بارگاہ میں اپنی فریاد عرض کی۔ وہ شخص کہتا ہے کہ اچانک تہامہ کی طرف سے ایک بادل اٹھا پھر ایک سفید کپڑوں میں ملبوس شخص نمودار ہوئے اور بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے، انہوں نے اپنے ہاتھ سے میری والدہ کے چہرے اور پیٹ کی طرف اشارہ فرمایا تو دونوں صحیح ہو گئے۔ چہرہ سفید ہو گیا اور پیٹ کا مرض ختم ہو گیا۔ پھر وہ جانے لگے تو میں نے ان کا دامن پکڑ لیا اور پوچھا، آپ کون ہیں؟ جنہوں نے میری تکلیف کو دور کیا، انہوں نے فرمایا، "میں تیرا نبی محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہوں۔ میں نے عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مجھے کوئی وصیت فرمایئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "ہر قدم اٹھاتے، رکھتے وقت محمد اور آل محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

www.dawateislami.net

لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 238 : دارالکتاب العربی بیروت)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ہاں صدیقین میں

حکایت نمبر61:

حضرت سیدی احمد بن ثابت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں "میں نے دو آدمیوں کو دیکھا جن کو میں جانتا تھا کہ وہ حکومت کے ملازم تھے، میں نے انہیں مرنے کے بعد خواب میں دیکھا، میں نے ان سے کہا۔ تم تو فوت ہوگئے تھے؟ وہ بولے ہاں! میں نے کہا میں تمہیں خدائے بزرگ وبرتر اور نبی محترم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ وہ بولے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اپنے فضل وکرم سے ہم پر رحم فرمایا، میں نے کہا، تم وفات پاچکے تھے اور خزانے کے سپاہی تھے (مراد یہ کہ پھر کیسے بخشش ہوگئی؟) انہوں نے کہا چونکہ ہم لوگ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرے تھے پس **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم پر رحم فرمایا اور ہماری مغفرت فرما دی، پھر میں نے ان سے خدا عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر پوچھا، کیا تم پر ہمارا حال کھلا ہے؟ یا تمہیں ہمارے انجام کا کچھ علم ہے کہ ہمارے ساتھ کیا پیش آئے گا؟ کہا کہ تمہیں مبارک ہو کہ تم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ہاں صدیقین میں سے ہو، میں نے انہیں خدا عَزَّوَجَلَّ ورسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا واسطہ دے کر کہا، جو تم کہہ رہے ہو کیا یہ حق ہے؟ وہ بولے ہاں خدا عَزَّوَجَلَّ کی قسم، تمہارے لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے ہاں بہت بھلائی ہے، میں نے کہا یہ کس سبب سے؟ بولے اس نظم کے سبب سے جو تم نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درودوسلام کے متعلق لکھی ہے، پھر میں نے ان سے ایک مرنے والے شخص کے بارے میں پوچھا جو میرا واقف تھا، بولے وہ خیروعافیت سے ہے، پھر میں بیدار ہوگیا، امید ہے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے اور میرے

www.dawateislami.net

(سعادت الدارین لنبهانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:130، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ پر رحمتیں نچھاور کی گئیں

حکایت نمبر62:

عبداللہ بن عبدالحکم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں، میں نے امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا، میں نے ان سے پوچھا، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا اور جنت میں میری ایسی آؤ بھگت فرمائی جیسی دُلہن کی آمد پر کی جاتی ہے اور مجھ پر ایسی رحمتیں نچھاور کی گئیں جیسی دلہن پر طرح طرح کی نعمتیں نچھاور کی جاتی ہیں، میں نے عرض کیا، آپ اس مقام پر کس سبب سے پہنچے؟ تو ایک کہنے والے نے کہا، اس درود کے صدقے یہ مقام ملا جو اِنہوں نے اپنی کتاب ''اَلرِّسَالَۃُ مِنَ الصَّلٰوۃِ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ''میں لکھا ہے، میں نے کہا وہ کیسے؟ کہا انہوں نے یوں کہا ہے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ'' **اللہ** عَزَّوَجَلَّ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اتنی مرتبہ رحمتیں نازل فرمائے جتنی مرتبہ ذکر کرنے والے اس کا ذکر کریں اور اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ اس کے ذکر سے غافل غفلت برتیں۔'' فرمایا: صبح اٹھ کر میں نے رسالہ کو دیکھا، معاملہ ویسا ہی تھا جیسا میں نے دیکھا تھا۔ (سعادت الدارین لنبهانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:134، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

جنت میں داخلے کا سبب

حکایت نمبر63:

www.dawateislami.net

دارمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے ابوعبداللہ بن حامد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو موت کے بعد کئی مرتبہ خواب میں دیکھا اور پوچھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ فرمایا مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے بخش دیااور رحم فرمایا، ایک مرتبہ حضرت دارمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے پوچھا کہ کوئی ایسا عمل بتاؤ جس کے ذریعے جنت میں داخل ہونا نصیب ہو جائے۔ انہوں نے کہا، ایک ہزار رکعات نفل ادا کرو۔ ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ قُلْ ھُوَاللہُ اَحَدٌ پڑھو، انہوں نے کہا مجھ سے یہ نہیں ہو سکتا تو انہوں نے کہا محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ہر رات ہزار مرتبہ درودوسلام پڑھ لیا کرو، دارمی نے کہا کہ وہ اس پر ہر رات عمل کرتے تھے۔(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔ص:136، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

قبیح شکل سے نجات

حکایت نمبر64:

ایک نیک بندے نے خواب میں کوئی قبیح شکل دیکھی تو پوچھا تو کون ہے؟ اس نے جواب دیا، میں تیرا عملِ قبیح ہوں۔ کہا تجھ سے نجات کیسے مل سکتی ہے؟ کہا، محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درودوسلام پڑھنے سے۔(سعادت الدارین لنبہانی الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ص:136، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

آسمانوں پر کرسی بچھائی گئی

حکایت نمبر65:

منصور بن عمار رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا گیا تو ان سے پوچھا گیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے اپنے

www.dawateislami.net

سامنے کھڑا کیا اور پوچھا تم ہی منصور بن عمار ہو؟ میں نے کہا، جی ہاں۔ فرمایا، تم ہی وہ ہو جو لوگوں کو دنیا میں زہد کی تلقین کرتے تھے حالانکہ خود دنیا میں رغبت رکھتے تھے؟ میں نے کہا، جی ہاں! البتہ میں نے ایک عمل ہمیشہ کیا ہے کہ میں نے جو مجلس منعقد کی اس میں ہمیشہ ابتداء تیری حمد و ثناء اور تیرے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام سے کی اور تیسری چیز یہ ہے کہ تیرے بندوں کی خیر خواہی کی۔ فرمایا: تو نے سچ کہا، (اے فرشتو!) اس کے لئے میرے آسمانوں میں ایک کرسی بچھاؤ تاکہ یہ میرے فرشتوں میں بھی میری حمد و ثناء کرے جیسے اس نے میرے بندوں میں میری تعریف کی۔

(سعادت الدارین لنبھانی، الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔۔۔، ص:142، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فرشتوں میں چرچا

حکایت نمبر66:

صاحبِ ”تنبیہ الانام“ فرماتے ہیں: میں نے اپنے والدِ مرحوم کو خواب میں دیکھا کہ وہ میری وجہ سے بہت خوش نظر آتے ہیں۔ میں نے ان سے کہا، آپ حلفیہ بیان فرمائیں، کیا میں نے آپ کو کسی قسم کا نفع پہنچایا؟ انہوں نے فرمایا، ہاں! بخدا عَزَّوَجَلَّ تم نے مجھے نفع پہنچایا ہے، میں نے کہا کیسے؟ فرمایا، نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام کے موضوع پر کتاب لکھ کر۔ میں نے کہا، آپ کو اس کا کیسے پتہ چل گیا؟ فرمایا، اسی کے سبب تو آسمان کے فرشتوں میں تمہارا چرچا ہے۔ (سعادت الدارین لنبھانی، الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات۔، ص:151، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

بآوازِ بلند درود پڑھنے والوں کی بخشش

حکایت نمبر67:

www.dawateislami.net

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میرا ایک ہمسایہ ہمیشہ فسق و فجور کر کے اپنے نفس پر زیادتی کرتا تھا، میں اسے سمجھاتا کہ وہ توبہ کر کے گناہوں کو چھوڑ دے، لیکن وہ نصیحت پر عمل نہ کرتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں اسے جنت میں دیکھا اور پوچھا کہ تجھے یہ مرتبہ کیسے حاصل ہو گیا (حالانکہ تو بڑا گناہگار آدمی تھا)۔ اس نے جواب دیا، اس کی وجہ یہ ہے کہ میں ایک دفعہ ایک محدث کے پاس حاضر ہوا جو یہ کہہ رہا تھا کہ جو کوئی احمد مجتبیٰ، محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بلند آواز سے درود پڑھتا ہے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے تو میں نے اور دوسرے حاضرین نے بلند آواز سے درود شریف پڑھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ہم سب کو بخش دیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (فضائلِ درود شریف، صفحہ 41)

www.dawateislami.net

درود شریف پڑھنے کے خاص اوقات

درود شریف پڑھنے کے لئے کسی وقت کا خاص ہونا ضروری نہیں ہے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے جس طرح اپنے ذکر کو ایسی عبادت بنایا جو ہر وقت کی جاسکتی ہے اسی طرح اپنے پیارے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کو بھی ایسی منفرد عبادت بنادیا جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں بلکہ صبح وشام، دن رات، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، نمازوں سے پہلے، نمازوں کے بعد، اذان سے پہلے، اذان کے بعد، دعا سے پہلے، دعا کے بعد الغرض جب چاہیں جن الفاظ کے ساتھ چاہیں جس جگہ چاہیں تاجدارِ عرب وعجم، باعثِ تخلیقِ آدم وبنی آدم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں درود وسلام کا ہدیہ پیش کرسکتے ہیں۔ اس میں کسی قسم کے وقت اور جگہ کی قید نہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن پاک کی جس آیت مبارکہ میں ایمان والوں کو درود وسلام پڑھنے کا حکم دیا ہے اس میں کسی خاص وقت کا ذکر نہیں فرمایا جس کا مقصد یہی ہے کہ ایمان والے جب چاہیں اپنے آقا ومولا کی بارگاہ میں درود پیش کرسکیں بلکہ حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے خود اس عمل پر اپنی پسندیدگی اور رضامندی کا اظہار فرمایا کہ کوئی تمام اوقات میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھتا رہے۔

چنانچہ حدیث کی متعدد مستند کتابوں میں یہ حدیث موجود ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوکر درود شریف کے متعلق درج ذیل عرض کی چنانچہ فرماتے ہیں: ”میں نے عرض کی

www.dawateislami.net

یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں، اِرشاد فرمایئے کہ میں کس قدر پڑھا کروں؟ فرمایا، جتنا دل چاہے۔ میں نے عرض کیا، کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اور اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ عرض کیا، کیا آدھا وقت؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، دو تہائی؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، میں اپنا سارا وقت حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا، تب یہ درود شریف تیرے رنج والم دور کرنے کیلئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لسخاوی الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔۔۔ص 125 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

البتہ بعض اوقات اس طرح کے ہیں جن میں درود شریف بطور خاص پڑھنے کا ذکر حدیثوں میں مذکور ہے یا علماء کرام نے اس طرح کے مواقع ذکر کئے ہیں۔

- ...وضوء سے فارغ ہونے کے بعد
- ...تیمّم
- ...غسل جنابت سے فارغ ہونے کے بعد
- ...غسل حیض سے فارغ ہونے کے بعد
- ...نماز کے اندر
- ...نماز کے بعد
- ...نماز کی اقامت کے وقت
- ...صبح اور مغرب کے بعد

www.dawateislami.net

- ...تشہد میں
- ...قنوت میں
- ...نماز تہجد کیلئے اٹھنے کے وقت
- ...تہجد کے بعد
- ...مساجد سے گزرنے کے وقت
- ...مساجد کو دیکھ کر
- ...مسجد میں داخل ہوتے وقت
- ...مسجد سے نکلتے وقت
- ...موذن کے جواب کے بعد جمعہ کے دن
- ...جمعہ کی رات اور ہفتہ، اتوار، سوموار، منگل کے دن
- ...جمعہ وعیدین کے خطبہ میں
- ...استسقاء وکسوفین کے بعد
- ...جنازہ اور عید کی تکبیرات کے درمیان
- ...میت کو قبر میں داخل کرنے کے وقت
- ...شعبان کے مہینہ میں
- ...کعبہ شریفہ کو دیکھتے وقت
- ...صفاومروہ پر چڑھتے وقت
- ...تلبیہ کہنے کے وقت
- ...حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت، ملتزم سے پلٹتے وقت

www.dawateislami.net

- ... عرفہ کی رات میں
- ... منیٰ میں مسجد خیف میں
- ... مدینہ طیبہ کی زیارت کے وقت
- ... مواجہہ شریف کی حاضری کے وقت، مواجہہ شریف کو الوداع کہتے وقت
- ... آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے آثار کی زیارت کے وقت
- ... راستوں اور آرام گاہوں کی زیارت کے وقت مثلاً بدر وغیرہا
- ... نکاح کے خطبہ کے وقت
- ... جس کو نیند کم آتی ہو
- ... بازار کی طرف جاتے وقت
- ... یا دعوت کی طرف جاتے وقت
- ... گھر میں داخل ہوتے وقت
- ... خطوط کی ابتداء میں بِسْمِ اللہ شریف کے بعد
- ... غم وتکلیف وقت
- ... شدت
- ... فقر
- ... غرق
- ... طاعون کی تکلیف کے وقت
- ... دعا کی ابتداء
- ... درمیان اور آخر میں اذان کی آواز سننے کے وقت

www.dawateislami.net

- ...پاؤں سُن ہو جانے کے وقت
- ...چھینک مارنے کے وقت
- ...بھولنے کے وقت
- ...گناہ سے توبہ کرنے کے وقت
- ...ضروریاتِ زندگی کے لاحق ہونے کے وقت تمام حالات میں
- ...اس شخص کیلئے جس پر تہمت لگائی گئی ہو حالانکہ وہ اس جرم سے بری ہو
- ...بھائیوں کی ملاقات کے وقت
- ...محفل برخواست ہوتے وقت
- ...اور محفل لگاتے وقت
- ...ختم قرآن کے وقت
- ...حفظ قرآن کے وقت
- ...مجلس سے اٹھتے وقت
- ...ہر اس جگہ جہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر کیلئے اجتماع کیا جائے
- ...ہر کلام کی ابتداء میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے وقت
- ...علم پڑھاتے وقت
- ...حدیث پڑھتے وقت
- ...فتویٰ دیتے وقت
- ...وعظ کرتے وقت
- ...آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام مبارک لکھتے وقت

www.dawateislami.net

۞ . . . درود شریف کی کتابت کرتے وقت یعنی جب لکھ رہے ہوں تو زبان سے بھی ادا کریں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کثیرًا

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 175، دار الکتاب العربی بیروت)

یہاں سے ہم ان خاص اوقات کے بارے میں احادیث ذکر کرتے ہیں جو حدیثوں میں مذکور ہوئے ہیں۔

رحمت کے دروازے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إِذَا فَرَغَ اَحَدُکُمْ مِنْ طُھُورِہٖ فَلْیَقُلْ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَیَّ فَإِذَا قَالَ ذٰلِکَ فُتِحَتْ لَہٗ اَبْوَابُ الرَّحْمَۃِ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی وضو سے فارغ ہو تو کلمہ شہادت پڑھے پھر مجھ پر درود پڑھے جب یہ پڑھے گا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس، ص 176 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

نماز کے بعد درود شریف

نماز کے بعد درود پڑھنے کا واقعہ پہلے بھی گزر چکا۔ یہاں باب کی مناسبت سے دوبارہ مذکور ہے۔ ابن مجاہد رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، خواب میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے حضرت شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی تعریف سنی تو عرض کیا یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو آپ کی بارگاہ میں یہ مرتبہ کیسے ملا،

www.dawateislami.net

فرمایا یہ شخص (شبلی) پانچوں نمازوں کے بعد میرا ذکر کرتا ہے اور یہ آیت پڑھتا ہے: لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

ترجمہ: ”یقیناً تمہارے پاس ایک رسولِ معظم آئے جو تم ہی میں سے ہیں، ان پر وہ چیز ناگوار ہوتی ہے جو تمہیں تکلیف دے تمہاری بھلائی پر حرص کرنے والے، ایمان والوں پر شفیق ومہربان، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دو، مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کافی ہے اس کے بغیر کوئی مستحقِ عبادت نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی بڑے عرش کا مالک ہے۔“

اور ساتھ ہی تین مرتبہ یہ پڑھتے ہیں: ”صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ“ اسی سال سے اسی پر عمل پیرا ہے جو ایسا عمل کرنے والا ہو کیا میں اس کی عزت افزائی نہ کروں؟

(سعادت الدارین الباب الرابع فیما ورد من لطائف المرائی والحکایات ص:140، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

فجر کے بعد درود کی فضیلت

حضرت جابر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود پڑھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے، تیس دنیا کی اور ستر اس کے لئے ذخیرہ کی جاتی ہیں اور اسی طرح مغرب میں بھی پڑھے، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے پوچھا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم کیسے آپ پر درود بھیجیں؟ ارشاد فرمایا، ان الفاظ میں: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حتیٰ کہ سو کی تعداد مکمل کرلے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الخامس، 179، دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

سحری اور مغرب کے وقت درود پڑھنا

حضرت علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں، حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے فرمایا: اے علی (رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ)! میری طرف سے دو چیزیں محفوظ کر لو جو جبریل عَلَیْہِ السَّلَام میرے پاس لائے ہیں۔ سحری کے وقت کثرت سے درود پڑھا کرو اور مغرب کے وقت بھی مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو اور اپنے لئے اور اصحاب رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کیلئے کثرت سے استغفار کیا کرو، بیشک سحر و مغرب اس کی مخلوق پر رب تعالیٰ عَزَّوَجَلَّ کے گواہوں میں سے دو گواہ ہیں۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 179 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

حمد و ثناء کے بعد درود پڑھو جو چاہو ملے گا

حضرت فضالہ بن عبید رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: سَمِعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَدْعُوفِی صَلَاتِہٖ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِلَ ھٰذَا ثُمَّ دَعَاہُ فَقَالَ لَہٗ أَوْ لِغَیْرِہٖ إِذَا صَلَّی أَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَأْ بِتَحْمِیْدِ اللہِ وَالثَّنَاءِ عَلَیْہِ ثُمَّ لِیُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِیَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

ترجمہ: نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو سنا کہ نماز میں دعا مانگ رہا ہے مگر نہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد کی اور نہ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، اس نے جلدی کی ہے پھر آپ نے اسے بلایا اور اسے یا کسی دوسرے کو فرمایا، جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا کرے پھر نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھے اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(سنن الترمذی: باب ماجاء فی جامع الدعوات..، ج5: ص517، ح3477:)

www.dawateislami.net

ایک دوسری روایت کے الفاظ یہ ہیں: حضرت فضالہ بن عبید رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے: سَمِعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یَدْعُوفِی صَلَاتِہٖ لَمْ یُمَجِّدْ اللّٰہَ وَلَمْ یُصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ أَیُّھَا الْمُصَلِّی ثُمَّ عَلَّمَھُمْ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلًا یُصَلِّی فَمَجَّدَ اللّٰہَ وَحَمِدَہٗ وَصَلَّی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ادْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ

ترجمہ: رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا اس نمازی نے جلدی کی ہے پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ان کو آداب دعا سکھائے۔ پھر ایک آدمی کو سنا کہ اس نے پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بزرگی و حمد بیان کی پھر نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے مانگو تمہاری دعا قبول کی جائے گی، سوال کرو تمہیں عطا کیا جائے گا۔ (سنن النسائی، الباب: التمجید والصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ج3، ص44، ح1284:)

مساجد کے قریب درودِ پاک پڑھنا

حضرت علی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرمایا: اِذَا مَرَرْتُمْ بِالْمَسَاجِدِ فَصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ: ”جب تم مساجد کے قریب سے گزرو تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجو۔“ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، الباب الخامس، ص188، دار الکتاب العربی بیروت)

درود و سلام کے بعد دعا مانگنی چاہیے

حضرت ابو حمید ساعدی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے۔ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلْ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: ”رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے پھر یہ دعا مانگے اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب مسجد سے باہر نکلے تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے، پھر یہ دعا مانگے اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔“ (سنن ابن ماجہ: الباب: الدعاء عند دخول المسجد، 254/1، الحدیث: 772)

مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت درود

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيَقُلْ اللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

ترجمہ: ”جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے، پھر کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ جب نکلے تو نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجے پھر یہ دعا مانگے اَللّٰھُمَّ اَعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم (مجھے شیطان مردود سے محفوظ رکھ)۔“ (سنن ابن ماجہ: الباب: الدعاء عند دخول المسجد، 254/1، الحدیث: 773)

مسجد میں داخل ہوتے وقت درودِ پاک پڑھنا

علقمہ بن قیس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: اِذَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ فَقُلْ صَلَّى اللهُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی وَ مَلَائِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

ترجمہ: ”جب تم مسجد میں داخل ہو تو کہو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیجے **محمد** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور سلام ہو تجھ پر اے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمتیں اوراس کی برکات ہوں۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس،الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 179، دارالکتاب العربی بیروت)

صحابہ و تابعین کا معمول

مشہور تابعی امام محمد بن سیرین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: لوگ (یعنی صحابہ کرام اور تابعین عظام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان) جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے۔

صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلٰٓئِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

”ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے داخل ہوئے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نام سے نکلے اور ہم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ پر توکل کرتے ہیں“ اور نکلتے وقت بھی بِسْمِ اللّٰہِ دَخَلْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا کہتے تھے۔

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس،الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ،ص 189، دارالکتاب العربی بیروت)

اذان کے وقت درودِ پاک پڑھنا

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے مروی ہے: انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یہ فرماتے سنا: اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا لِیَ الْوَسِیْلَۃَ فَاِنَّھَا مَنْزِلَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ لَا تَنْبَغِیْ اِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ وَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ اَنَا ھُوَ وَمَنْ سَاَلَ لِیَ الْوَسِیْلَۃَ حَلَّتْ عَلَیْہِ الشَّفَاعَۃُ

www.dawateislami.net

ترجمہ: جب تم موذن کی اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود بھیجو جو ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے بدلے اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا پھر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے وسیلے کا سوال کرو، یہ جنت میں ایک مقام ہے جو صرف **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہوں گا۔ جو میرے لئے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے وسیلہ کا سوال کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (الصحیح المسلم: الباب: استحباب القول مثل قول المؤذن، ج1: ص288: رقم الحدیث: 384)

مدینہ طیبہ حاضری کے وقت درود و سلام

حضور نبی رحمت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبر انور کی زیارت کرنے والے کیلئے مستحب یہ ہے کہ جب اس کی نظر مدینہ طیبہ کے مقامات، حرم، کھجوروں اور مکانوں پر پڑے تو کثرت سے درود و سلام پڑھے، مدینہ طیبہ کے میدانوں کی تعظیم، مدینہ طیبہ کی منازل اور گھاس والی زمینوں کی عزت ذہن میں رکھے۔ کیونکہ یہ وہ جگہیں ہیں جو وحی اور نزول قرآن سے آباد ہوئیں، جبرائیل امین عَلَیْہِ السَّلَام یہاں کثرت سے آتے جاتے تھے اس زمین پر سید البشر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا دین اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیمات جتنی پھیلیں یہاں سے پھیلیں، یہ جگہیں ہی فضیلتوں اور خیرات کی مشاہد، براہین اور معجزات کے ٹھکانے ہیں، یہ عظمت اس لئے ذہن میں رکھے تاکہ اس کا دل آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہیبت، تعظیم، اِجلال اور محبت سے لبریز ہو جائے، اور اس طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم کرے گویا وہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو سامنے دیکھ رہا ہے اور یہ یقین رکھے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کا سلام سن رہے ہیں اور تکالیف میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کے مددگار ہیں یہ سب چیزیں

www.dawateislami.net

اس لئے مد نظر رکھے تا کہ لوگوں سے جھگڑنے اور غیر مناسب کاموں اور ناشائستہ کلام سے اجتناب کرے۔

بعض متاخرین نے لکھا ہے، مدینے کے مسافر کو چاہیے کہ جب کسی ایسی جگہ سے گزرے جہاں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نزول ہوا یا کسی جگہ پر تشریف فرما ہوئے تو نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پیش کرے اور ان جگہوں سے انس و پیار کا اظہار کرے، کیونکہ امام بخاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے حضرت اسماء رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہَا کے بارے میں نقل کیا ہے کہ ان کے ایک خادم نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہَا جیحون نامی جگہ کے پاس سے گزریں تو کہا،

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَہٗ ھٰھُنَا وَنَحْنُ خِفَافُ الْحَقَائِبِ

"اللہ عَزَّوَجَلَّ درود بھیجے اپنے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ یہاں رکے تھے اور ہمارے پاس ہلکے پھلکے تھیلے تھے۔"

اسی طرح جب مسجد نبوی میں داخل ہو تو زائر کیلئے یہ بھی مستحب ہے کہ روضہ شریفہ میں دو رکعت نماز پڑھے پھر قبلہ شریف کی طرف سے قبر شریف پر آئے۔ چہرہ مبارک کی طرف پورے چار ہاتھ دور کھڑا ہو کر وہاں لگی ہوئی قندیل کو اور بڑی کیل کو جو دیوار میں لگی ہوئی ہے اس کو سر کے برابر رکھے، یہ کیل چاندی کی ہے سامنے لگی ہوئی ہے۔، قبر شریف کی طرف آنکھیں جھکا کر کھڑا ہو کیونکہ یہ خشوع و خضوع اور اجلال کا مقام ہے، اس لئے نگاہوں کو جھکا کر رکھے پھر یوں سلام عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَیْرَۃَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاخَیْرَخَلْقِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَالْمُرْسَلِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ ، اَلسَّلَامُ

www.dawateislami.net

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَزْوَاجِكَ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ، وَعَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَسَائِرِ عِبَادِ الصَّالِحِيْنَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنَّا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ وَصَلَّى عَلَيْكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلَّى عَلَيْكَ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَطْيَبَ مَا صَلَّى عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَمَا اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَنَا بِكَ مِنَ الْعُمٰى وَالْجَهَالَةِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَمِيْنُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ اَللّٰهُمَّ آتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْ اَنْ يَّاْمَلَهُ الْاٰمِلُوْنَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر سلام ہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ! آپ پر سلام ہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تمام مخلوق سے بہتر! آپ پر سلام ہو، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب! آپ پر سلام ہو، اے رسولوں کے سردار! آپ پر سلام ہو، اے روشن پیشانیوں والوں کے قائد! آپ پر سلام ہو، اے رب العالمین عَزَّوَجَلَّ کے رسول! آپ پر سلام ہو، اے روشن پیشانیوں والوں کے قائد! آپ پر سلام ہو، اے بشارت دینے والے! آپ پر سلام ہو، اے بروقت ڈرانے والے! آپ پر سلام ہو، آپ پر اور آپ کے پاکیزہ اہلِ بیت پر سلام ہو، آپ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات، اُمہات المومنین پر سلام ہو، سلام ہو آپ پر اور آپ کے تمام اصحاب پر، سلام ہو آپ پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تمام نیک بندوں پر، یا

www.dawateislami.net

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! **اللہ** عَزَّوَجَلَّ آپ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا کرے جو ہر اس جزا سے افضل ہو جو کسی کو اپنی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اپنی امت کی طرف سے عطا ہوئی ہے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیجے آپ پر جب کبھی ذکر کرنے والے آپ کا ذکر کریں اور جب غافل آپ کے ذکر سے غافل ہوں۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیجے آپ پر اولین میں اور درود بھیجے آپ پر آخرین میں، اس درود سے افضل، اکمل اور اطیب جو اس نے اپنی مخلوق کے کسی فرد پر بھیجا ہو۔ آپ کے سبب سب گمراہی سے نکلے، جہالت اور اندھے پن سے ہم نے آپ کی وجہ سے آنکھیں کھولیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے خاص بندے، معزز رسول، وحی الٰہی کے امین، تمام مخلوق سے بہتر ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام رسالت پہنچایا، امانت کو ادا کیا، اُمت کی خیر خواہی کی، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے راستہ میں جہاد کا حق ادا کیا۔ اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! امید کرنے والوں کیلئے جتنی امید کرنا ممکن ہے اس کی نہایت ہمارے آقا و مولیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرما۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس ،الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 213، دارالکتاب العربی بیروت)

مستجاب الدعوات بننے کا نسخہ

علماء کا اجماع ہے کہ دعا کی ابتداء میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد و ثنا اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنا مستحب ہے، اسی طرح ختم بھی حمد و ثنا اور درود پر کرے۔ اقلیسی نے فرمایا کہ جب تو اپنے معبود برحق سے دعا مانگے تو پہلے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد کر، پھر اپنے بزرگ اور معزز نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج، اور درود کو اپنی دعا کی ابتداء، درمیان اور اس کے آخر میں ضرور پڑھ اور حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعریف کرتے

www.dawateislami.net

وقت آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فضائل کا ذکر کر اس طرح تو مستجاب الدعوات بن جائے گا، اور تیرے اور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان سے پردہ اٹھ جائے گا۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص221، دارالکتاب العربی بیروت)

دعا کے اول، آخر درودِ پاک پڑھنا

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لاَ تَجْعَلُونِی كَقَدَحِ الرَّاكِبِ ، إِنَّ الرَّاكِبَ إِذَا عَلَّقَ مَعَالِيقَهُ أَخَذَ قدحَهُ فَمَلأَهُ مِنَ الْمَاءِ، فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْوُضُوءِ تَوَضَّأَ ، وَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ فِي الشُّرْبِ شَرِبَ ، وَإِلاَّ أَهْرَاقَ مَا فِيهِ ، اجْعَلُونِي فِي أَوَّلِ الدُّعَاءِ وَفِي وَسْطِ الدُّعَاءِ وَفِي آخِرِ الدُّعَاءِ .

ترجمہ: ”مجھے سوار کے پیالے کی طرح نہ سمجھو۔“ پوچھا گیا، سوار کے پیالے سے کیا مراد ہے؟ فرمایا، ”مسافر جب اپنی ضرورت سے فارغ ہوتا ہے تو اپنے پیالے میں پانی ڈالتا ہے۔ اگر اسے اس کی ضرورت پیش آتی ہے تو اس سے وضو کرتا ہے یا پی لیتا ہے اور اگر ضرورت پیش نہ آئے تو اسے انڈیل دیتا ہے۔ (تم میرا ذکر ایسے سرسری اور صرف بوقت ضرورت نہ کرو بلکہ) تم میرا ذکر دعا کی ابتداء، درمیان اور اس کے آخر میں کیا کرو۔ (کنز العمال: رقم الحدیث:2252)

مصافحہ کرتے وقت درودِ پاک پڑھنا

حضرت انس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: مَا مِنْ عَبْدَيْنِ مُتَحَابَّيْنِ فِي اللهِ يَسْتَقْبِلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَيُصَافِحَهُ وَيُصَلِّيَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وسَلَّم إِلاَّ لَمْ

www.dawateislami.net

يَتَفَرَّقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَأَخَّرَ.

ترجمہ: دو بندے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کیلئے محبت کرنے والے آپس میں ملتے ہیں اور باہم مصافحہ کرتے ہیں اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ ان کے جدا ہونے سے پہلے اگلے، پچھلے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (مسند أبی یعلی، 95/3، رقم الحدیث: 2951)

مجلس سے اٹھتے وقت درودِ پاک پڑھنا

حضرت عثمان بن عمر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے فرماتے ہیں، میں نے حضرت سفیان ثوری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو بے شمار مرتبہ دیکھا کہ جب وہ مجلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو کہتے "صَلَّی اللّٰہُ وَ مَلٰئِکَتُہٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم للسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصۃ ص 243 ؛ دار الکتاب العربی بیروت)

سارا وقت درودِ پاک پڑھنا

عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَتْ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ قَالَ أُبَيٌّ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتَ قَالَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ قُلْتُ فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ أَجْعَلُ لَكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: میں نے ایک مرتبہ رسول مکرّم، نور مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں عرض کی 'یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّم! میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں۔ ارشاد فرمایئے کہ میں کس قدر پڑھا کروں۔ فرمایا، ”جتنا دل چاہے۔“ میں نے عرض کیا، کیا وقت کا چوتھائی حصہ؟ فرمایا، جتنا جی چاہے اور اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا۔ کیا نصف وقت، فرمایا، جتنا جی چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ میں نے عرض کی، دو تہائی۔ فرمایا، جتنا جی چاہے۔ اور اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے میں نے عرض کی میں اپنا سارا وقت حضور پر درود شریف پڑھتا رہوں گا فرمایا، تب یہ درود شریف تیرے رنج والم دور کرنے کیلئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (الجامع الترمذی 207/4، رقم الحدیث: 2465، دار الفکر بیروت)

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! أَرَأَيْتَ إِنْ جَعَلْتُ صَلَاتِي كُلَّهَا صَلَاةً عَلَيْكَ قَالَ: إِذًا يَكْفِيكَ اللّٰهُ مَا أَهَمَّكَ مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكَ وَآخِرَتِكَ.

ترجمہ: اگر میں اپنا تمام وقت حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے میں صرف کر دوں؟ حضور نے فرمایا تب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیری دنیا و آخرت کی مشکلیں آسان فرمادے گا۔

(مصنف ابن أبی شیبۃ، باب: فی ثواب الصلاۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ج 2، ص 253، رقم الحدیث: 8706)

اذان سے پہلے اور بعد درود و سلام پڑھنا

عام طور پر اذان سے پہلے اور بعد درود و سلام پڑھنے پر بعض لوگ شبہات کا اظہار کرتے ہیں اس کی وضاحت کے لئے ذیل کا مضمون غور سے پڑھ لیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا "یعنی اے ایمان والو اس غیب بتانے والے (نبی) پر درود پڑھو اور اس پر خوب سلام بھیجو۔"

اس آیت کریمہ میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود پڑھنے کا حکم ارشاد فرمایا اور کسی وقت کی قید نہیں لگائی کہ اس وقت پڑھو اور اس وقت نہ پڑھو بلکہ بغیر کسی قید کے فرمایا کہ اس غیب بتانے والے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھو۔ جب **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے درود سلام پڑھنے کو کسی وقت کے ساتھ مقید نہیں کیا تو کسی دوسرے کو حق حاصل نہیں کہ وہ اس وقت میں اپنی طرف سے قید لگائے کہ فلاں وقت پڑھو اور فلاں وقت نہ پڑھو؟ اصول کی کتابوں میں یہ قاعدہ موجود ہے "اَلْمُطْلَقُ یَجْرِیْ عَلٰی اِطْلَاقِہٖ" یعنی جو بات مطلق ہو وہ اپنے اطلاق پر جاری ہوتی ہے۔ آسان الفاظ میں یہ کہ جس بات میں شریعت کی طرف سے کوئی قید نہ ہو اس پر بغیر قید کے ہی عمل ہو گا۔ اب اذان سے پہلے درود سلام کا انکار کرنے والوں سے پوچھا جائے کہ آپ کے پاس کون سی دلیل ہے جس سے آپ اذان سے پہلے درود سلام پڑھنے سے منع کر کے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے حکم کو مقید کرتے ہیں؟ لہٰذا اذان اور اقامت سے پہلے جو درود شریف پڑھا جاتا ہے جائز ہے اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ علمائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم نے اقامت اور اس قسم کے دوسرے مواقع میں درود شریف پڑھنے کو مستحب قرار دیا ہے۔ ہاں یوں کر لینا بہت مناسب ہے کہ درود شریف پڑھنے کے بعد کچھ دیر سکوت کرے پھر اذان یا اقامت کہے تاکہ درود شریف اور اذان و اقامت کے مابین فصل ہو جائے یا درود شریف کی آواز اذان و اقامت کی آواز سے پست رہے تاکہ امتیاز ہو جائے تاکہ عوام کہیں درود شریف کو اقامت کا جزء نہ سمجھ لیں جیسا کہ شیخ الاسلام والمسلمین، سید الفقہاء، اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: "درود شریف قبل

www.dawateislami.net

اقامت پڑھنے میں حرج نہیں مگر اقامت سے فصل چاہیے یا درود شریف کی آواز آوازِ اقامت سے ایسی جدا ہو کہ امتیاز رہے اور عوام کو درود شریف جزِ اقامت نہ معلوم ہو۔

(فتاوی رضویہ، جلد5، صفحہ386، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاھور)

خاتم المحققین، حضرت علامہ مفتی سید ابن عابدین شامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ درود شریف پڑھنے کے مستحب مواقع بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''نَصَّ الْعُلَمَاءُ عَلٰی اِسْتِحْبَابِ صَلٰوۃِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَوَاضِعَ: یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَ لَیْلَتُھَا وَزِیْدَ یَوْمُ السَّبْتِ وَالْاَحَدِ وَالْخَمِیْسِ لِمَا وَرَدَ فِیْ کُلٍّ مِّنَ الثَّلٰثَۃِ وَ عِنْدَ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ وَعِنْدَ دُخُوْلِ الْمَسْجِدِ وَالْخُرُوْجِ مِنْہُ وَعِنْدَ زِیَارَۃِ قَبْرِہِ الشَّرِیْفِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ وَفِیْ خُطْبَۃِ الْجُمُعَۃِ وَغَیْرِھَا وَعَقِبَ اِجَابَۃِ الْمُؤَذِّنِ وَعِنْدَ الْاِقَامَۃِ وَاَوَّلِ الدُّعَاءِ وَاَوْسَطِہٖ وَآخِرِہٖ وَعَقِبَ دُعَاءِ الْقُنُوْتِ وَعِنْدَ طَنِیْنِ الْاُذَانِ وَعِنْدَ نِسْیَانِ الشَّیْءِ

ترجمہ: ''یعنی علمائے کرام نے بعض مواقع پر درود پاک پڑھنے کے مستحب ہونے کی صراحت فرمائی ہے ان میں سے چند یہ ہیں: روز جمعہ، ہفتہ، اتوار اور سوموار کے دن، صبح و شام، مسجد میں جاتے اور نکلتے وقت، بوقت زیارت روضہ اطہر، صفا و مروہ پر، خطبہ جمعہ کے وقت، جواب اذان کے بعد، بوقت اذان، دعا کے اول آخر اور بیچ میں۔ دعائے قنوت کے بعد، اور اذان دینے کے وقت اور کسی چیز کے بھول جانے کے وقت۔'' (ردالمحتار، جلد1 صفحہ230، مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان)

علماء کے مذکورہ اقوال سے معلوم ہوا کہ اذان و اقامت سے پہلے درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔ اور بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ جب حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے عہد میں درود شریف نہیں پڑھا جاتا تھا اور اب علمانے اسے مستحب

www.dawateislami.net

قرار دے دیا ہے تو پہلے زمانے کا اعتبار کرتے ہوئے اس دور میں بھی نہیں پڑھا جانا چاہیے۔ تو یہ اعتراض یا دلیل درست نہیں کیونکہ اس طرح تو بہت سی باتیں ایسی ہیں جو پہلے نہیں تھی اور اب ہیں اور رائج بھی ہیں جیسے قرآن شریف کے تیس پارے بنانا اور ان میں رکوع قائم کرنا اور اعراب لگانا اور آیتوں کا نمبر لگانا حدیث کو کتابی شکل میں جمع کرنا، حدیث کی قسمیں بنانا اور مدارس بنانا اور مساجد کو پختہ بنانا اور محراب بنانا اور ان کے علاوہ بھی بہت سے ایسے عمل ہیں۔ لیکن اگر قرآن و حدیث کے مخالف نہ ہوں اور اچھے ہوں تو کوئی قباحت نہیں ہوتی جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے: ”مَنْ سَنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ اَجْرُهَا وَاَجْرُمَنْ عَمِلَ بِهَا“ جس نے اسلام میں ایک اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کے لیے اس کا اجر ہے اور جو اس پر عمل کریگا اس کا اجر ایجاد کرنے والے کو بھی ملے گا (مسلم) اور یہ بھی ایک اچھا طریقہ ہے جو قرآن اور حدیث کے مخالف نہیں کیونکہ قرآن کریم میں درود شریف پڑھنے کا حکم مطلق ہے جب بھی چاہیں اور جتنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

علامہ نبہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اذان سے پہلے درود شریف پڑھنے کی حکمت اور اس کا زمانہ بیان فرماتے ہیں کہ اذان کے وقت درود و سلام کی ابتدا کس نیک ہستی نے کی اور کیوں کی اور یہ کب سے تمام دنیا کے مسلمانوں میں رائج چلتی آرہی ہے چنانچہ فرماتے ہیں القول البدیع میں فرمایا کہ، اذان کے بعد مؤذنوں نے رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام پڑھنا شروع کیا اور موذن صبح اور جمعہ کی اذان سے پہلے پڑھتے ہیں اور مغرب کی اذان میں وقت کی تنگی کی بناء پر عام طور پر نہیں پڑھتے اور اس کی ابتداء مسلمانوں کے مشہور اور محبوب حکمران، سپہ سالار سلطان صلاح الدین ایوبی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے دورِ حکومت میں اس کے حکم پر ہوئی تھی، رہی اس سے پہلے کی بات تو وہ یہ ہے کہ جب حاکم بن عبد العزیز کو قتل کیا

www.dawateislami.net

گیا تو اس کی بہن نے حکم دیا کہ اس (حاکم بن عبد العزیز) کے بیٹے الظاہر پر سلام بھیجا جائے تو اس پر ان الفاظ کے ساتھ سلام کہا جانے لگا "اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِمَامِ الظَّاھِرِ" پھر اس کے بعد آنے والے خلفاء میں سلام کی رسم چل نکلی یہاں تک کہ سلطان صلاح الدین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس رسم کو ختم کیا اور اس کی جگہ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام کا طریقہ جاری کیا، خدا عَزَّوَجَلَّ ان کو جزائے خیر عطا کرے، پھر میں نے بعض تواریخ میں دیکھا کہ سات سو اکانوے ہجری میں ماہِ شعبان کے ابتدائی دنوں میں قاہرہ مصر کے مؤذنوں کو حکم دیا گیا کہ ہر اذان کے بعد "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" چند مرتبہ پڑھا کریں کیونکہ ایک عقیدت مند فقیر نے جمعرات کو عشاء کی اذان کے بعد نبی پاک، صاحبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام کی آواز سنی، اسے یہ بات پسند آگئی اور اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا، کیا تم چاہتے ہو کہ ہر اذان میں ایسا ہی کیا جائے؟ انہوں نے کہا ہاں! وہ رات کو سو گیا، صبح اٹھ کر اس نے یہ کہا کہ اس کو رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت ہوئی ہے جنہوں نے اس سے فرمایا کہ فلاں شخص سے کہو کہ مؤذن کو ہر اذان کے بعد رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دے، خواب دیکھنے والا مذکورہ حاکم کے پاس گیا۔ اس حاکم نے خواب سن کر اظہار مسرت کیا اور اس کا حکم دے دیا، اس دن سے آج تک یہ سلسلہ یونہی چلا آرہا ہے۔ (سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سید الکونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الخامس، ص 183، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

بکثرت فضائل پر مشتمل چند اہم اور آسان درود

فرشتوں کا آسمان کو گھیر لینا

درود شریف:1

حضرت زید بن ثابت رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:"ہم رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نکلے حتّٰی کہ ہم ایک محفل میں پہنچے، ایک اعرابی آیا اس نے عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَ بَرَكَاتُهٗ، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ، پھر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے دریافت فرمایا: جب تو نے مجھ پر درود بھیجا تو کن الفاظ میں بھیجا؟ اس نے کہا میں نے ان الفاظ میں درود پڑھا ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى صَلٰوةٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا تَبْقٰى بَرَكَةٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى سَلَامٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى رَحْمَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ قَدْ سَوَّدَ الْاُفُقَ

"اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! درود بھیج محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حتّٰی کہ کوئی درود باقی نہ رہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! برکت نازل فرما محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حتّٰی کہ کوئی برکت باقی نہ رہے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! سلام بھیج محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حتّٰی کہ کوئی سلام باقی نہ رہے اور رحمت نازل فرما محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر حتّٰی کہ کوئی رحمت باقی نہ رہے۔"

یہ سن کر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ

www.dawateislami.net

(اپنی کثرت کی ے ہوئے ہیں۔"(المعجم الکبیر: ج:5ص141 ،الحدیث:4887)

درودِ ابراہیمی کا ایک منفرد صیغہ

درود شریف:2

حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے ان سے پوچھا کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود کیسے پڑھا جائے؟ تو انہوں نے بتایا اس طرح پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ

"اے اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے درود اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بھیج جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، بھلائیوں کے پیشوا، نیکوں کے رہنما، رحمت کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ان کو قیامت کے دن مقام محمود پر فائز فرما کہ آپ کے اس مقام پر تمام اولین و آخرین رشک کریں اور درود بھیج محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آل محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جیسے تو نے درود بھیجا ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے۔"(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الاول فیما لاسر بالصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص:51، دارلکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

شفاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم والا درودِ پاک

درود شریف:3

رُوَیفِع بن ثابت انصاری رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جس نے ان الفاظ میں درود پڑھا میری شفاعت اس کے لیے ثابت ہوئی:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیج اور قیامت کے روز اپنی بارگاہ میں مقرب مقام عطا فرما۔" (مسند امام أحمد بن حنبل: الباب: حدیث رویفع بن ثابت الأنصاری 4/108، ح17032)

ستّر فرشتوں کا ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھنا

درود شریف:4

حضرت عبد اللہ ابن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْھُمَا روایت کرتے ہیں: "جو ان الفاظ سے یوں درود پڑھے:

جَزَی اللہُ عَنَّا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ اہل ہیں۔" تو ستّر فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔" (طبرانی کبیر ج:11، ص:165، رقم الحدیث:6083)

زیارت مصطفی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

درود شریف:5

حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جس نے یہ درود پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ
وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیج محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی روح پر تمام ارواح میں اور آپ کے جسم پر تمام اجسام میں اور آپ کی قبر پر تمام قبور میں۔

وہ میری زیارت سے نیند میں مشرف ہو گا اور جس نے مجھے نیند میں دیکھا وہ قیامت کے روز میری زیارت کرے گا اور جو قیامت کے دن میری زیارت کرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیر اب ہو گا اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے جسم کو آگ پر حرام کر دے گا۔ (کشف الغمۃ عن جمیع الامۃ ج:1، ص:325)

حوض کوثر سے لبالب پیالہ

حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے یہ بھی مروی ہے کہ جو چاہتا ہے کہ وہ مصطفٰے کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حوض سے لبالب پیالہ پیے تو اسے چاہیے کہ حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ان الفاظ میں درود بھیجے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیج محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواجِ مطہرات پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی

www.dawateislami.net

نسل پاک پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اہلِ بیتِ اطہار پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سسرال والوں پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مددگاروں اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرمانبرداروں پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے محبت کرنے والوں پر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اُمت پر اور ان کے ساتھ ہم پر، اے سب رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحم کرنے والے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الاول ص: 55، دارالکتاب العربی بیروت)

پورا اجر دلانے والا درودِ پاک

درود شریف: 6

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جسے یہ پسند ہے کہ اسے اجر کا پیمانہ بھر بھر کر دیا جائے تو جب درود پڑھے تو یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ

"اے اللہ عَزَّوَجَلَّ درود بھیج سیدنا محمد نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ کی ازواج، امہات المومنین پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اہل بیت پر جیسے تو نے درود بھیجا ابراہیم پر بے شک تو سراہا ہوا بزرگی والا ہے۔ (سنن أبی داود: باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ج 1، ص 258، رقم الحدیث: 982)

قربِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم دلانے والا درودِ پاک

www.dawateislami.net

درود شریف:7

ابن سبع کی شفا میں ایک حدیث مروی ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرت صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان کوئی شخص نہیں بیٹھتا تھا ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے درمیان میں بٹھا دیا۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اس پر تعجب کرنے لگے، جب وہ خوش نصیب چلا گیا تو حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا، یہ مجھ پر ان الفاظ میں درود پڑھتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جیسا درود تجھے ان کے لیے پسند ہے۔" (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الاول فیالامر بالصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ص:57، دارلکتاب العربی بیروت)

شفاعت واجب کروانے والا درودِ پاک

درود شریف:8

ابن ابی عاصم نے اپنی ایک تصنیف میں ایک سند کے ساتھ مرفوعا روایت کیا ہے کہ جو شخص ان الفاظ میں درود پڑھے گا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِ ہٖ عَنَّا مِنْ اَفْضَلِ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصّٰلِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

"اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آل محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایسا درود جو تیری رضا کا سبب بنے، اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو وسیلہ اور وہ مقام محمود عطا فرما، جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسی جزا دے جس کے آپ اہل ہیں اور ہماری طرف سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس جزا سے افضل جزا دے جو تو نے کسی نبی کو اپنی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہے اور درود بھیج آپ کے جملہ بھائیوں نبیوں اور صالحین پر، اے سب رحم فرمانے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے۔"

جس نے اس درود کو سات جمعے تک پڑھا اور ہر جمعہ پر سات مرتبہ پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الاول فیما لامر بالصلاۃ علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص: 57، دار لکتاب العربی بیروت)

قیامت کے دن شفاعت کروانے والا درودِ پاک

درود شریف: 9

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اس کو امام بخاری نے الادب میں حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت کیا کہ رسول اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا، "جس نے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ" کہا میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا اور اس کی شفاعت کروں گا۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی، الباب الثامن: ص: 235، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

والدین کی مغفرت کروانے والا درودِ پاک

درود شریف:10

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَاتُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ، اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍوَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّاَعْطِ مُحَمَّدَانِ الدَّرَجَۃَالرَّفِیْعَۃَوَالْوَسِیْلَۃَفِی الْجَنَّۃِ،اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍوَّاٰلِ مُحَمَّدٍصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّاٰلِ مُحَمَّدٍوَّاَعْطِ مُحَمَّدًاصَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَاَھْلُہٗ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کرتے ہیں:”جو میرا امتی صبح وشام یہ درود شریف پڑھے اس نے ستر لکھنے والوں کو ہزار دن تک تھکا دیا اور اس نے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا حق ادا کر دیا، اس کی اور اس کے والدین کی مغفرت ہوگئی ۔(سعادت الدارین فی الصلاۃ علی سیدالکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی ،الباب الثامن:ص:251،دارالکتب العلمیۃبیروت)

قید سے رہائی دلانے والا درودِ پاک

درود شریف:11

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی نَبِیٍّ تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَتُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

یہ درود شریف ہزار مرتبہ پڑھنا قید سے رہائی کے لئے بہت نفع بخش ہے۔اسی طرح

www.dawateislami.net

اگر کوئی دشمنوں سے خوف کی وجہ سے گھر سے باہر نہیں نکل سکتا تو اس درود شریف کو چار ہزار مرتبہ پڑھے خواہ دن میں یا رات میں لیکن ایک ہی مجلس میں پڑھے اور درمیان میں بات نہ کرے۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص: 241، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

جہنم سے آزادی والا درودِ پاک

درود شریف: 12

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ڑِالْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ اَلنَّاصِرِ لِلْحَقِّ بِالْحَقِّ اَلْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ الْعَظِیْمِ

ایک کامل ولی سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا، جو آدمی عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ یہ درود پڑھے لے اور جہنم میں چلا جائے تو مجھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سامنے پکڑ لے۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص: 242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

بخشش کروانے والا درودِ پاک

درود شریف: 13

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روایت کیا، جس نے کھڑے ہونے کی حالت میں یہ درود شریف پڑھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھ کر پڑھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ ایک روایت میں اس درود شریف کے الفاظ یہ ہیں: ''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِہٖ وَسَلِّمْ۔'' (سعادت الدارین فی

www.dawateislami.net

لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص:242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

اسّی سال کے گناہ بخشوانے والا درودِ پاک

درود شریف:14

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جو شخص بروز جمعہ نمازِ عصر کے بعد یہ درود پڑھے، اس کے اسی سال کے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔ عرض کیا گیا، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم آپ پر کس طرح درود پڑھا کریں۔ فرمایا: یوں کہا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بعض علماء کے کلام سے یہ سمجھ آتا ہے کہ مذکورہ ثواب حاصل کرنے کے لئے کوئی سا بھی درود پڑھنا کافی ہے کسی مخصوص درود کی قید نہیں۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص:242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

ہمیشہ خوش و خرم رکھنے والا درودِ پاک

درود شریف:15

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ

سعید بن عطار رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے منقول ہے، جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اس کے گناہ زائل کر دیے جاتے ہیں اور خطائیں مٹا دی جاتی ہیں، ہمیشہ

www.dawateislami.net

خوش وخرم رہتا ہے، اس کی دعا قبول ہوتی ہے، اس کی آرزو حاصل ہوتی ہے اور دشمنوں کے خلاف اس کی مدد کی جاتی ہے۔

(سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص:242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

جنت میں دولہا بنانے والا درودِ پاک

درود شریف:16

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَھُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ

امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے متعلق یہ بات تواتر سے منقول ہے کہ ان کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ آپ سے اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کیا برتاؤ کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میری مغفرت فرمادی، مجھے انعام عطا فرمایا اور مجھے جنت میں دولہا بنا کر لے جایا گیا اور مجھ پر اس طرح پھول نچھاور کئے گئے جس طرح دولہا پر نچھاور کئے جاتے ہیں، دیکھنے والا کہتا ہے کہ میں نے کہا، آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے یہ مقام کیسے حاصل کیا تو فرمایا، اپنے رسالے میں یوں درود لکھنے کی وجہ سے: صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص:242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

طاعون سے بچانے والا درودِ پاک

درود شریف:17

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ

www.dawateislami.net

وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

جو کوئی اس درود شریف کو پانچ سو مرتبہ پڑھے، اس کے مال میں برکت ہو گی اور وہ دل کا غنی ہو جائے گا۔ علامہ سمہودی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب ”جواھرالعقدین فی فضل الشرفین“ میں فرمایا، جو کوئی طاعون سے بچنا چاہتا ہے وہ اس درود کو کثرت سے پڑھے۔

ابن ابی حَجَلہ نے اس کا تجربہ کر کے فرمایا کہ یہ بات بالکل درست ہے اور جو کوئی کسی تکلیف و مصیبت میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اس کی مشکل حل ہو جائے گی اور حصولِ مقصد میں کامیابی ہو گی اور فاکہانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی کتاب ”اَلْفَجْرُالْمُنِیْرُ“ میں کہا، مجھے شیخ صالح موسیٰ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نابینا نے فرمایا تھا کہ وہ سمندر کے سفر پر روانہ ہوئے اور ہم پر آندھی مسلّط ہو گئی جسے تباہ کُن آندھی کہا جاتا ہے۔ اس میں بچنے والا کم ہی بچتا ہے۔ اسی دوران مجھ پر نیند کا غلبہ ہوا اور میں دورانِ خواب سیدِ دوعالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوا، سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کشتی والوں کے بارے میں فرمایا کہ سب ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھو! اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد (آخر تک) فرمایا کہ میں نے بیدار ہو کر کشتی والوں کو خواب بتایا، پھر ہم نے تقریباً تین سو مرتبہ درود شریف پڑھا تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے اس طوفان سے ہم کو نجات بخش دی۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی الباب الثامن: ص:242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

خواب میں سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زیارت

درود شریف:18

www.dawateislami.net

مَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا

اس سلسلہ میں نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ جو شخص کہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا۔

(سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی، الباب الثامن: ص: 242، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حجاب اٹھا دینے والا درودِ پاک

درود شریف: 19

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً

جو کوئی دن میں تینتیس مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی قبر اور قبرِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان سے حجاب دور فرما دے گا۔ (سعادت الدارین فی لصلاۃ علی سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لنبہانی، الباب الثامن: ص: 243، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

معاف کروا دینے والا درودِ پاک

درود شریف: 20

امام شافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں دیکھا گیا اور پوچھا گیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک فرمایا؟ انہوں نے فرمایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مجھے معاف فرما دیا ہے، پوچھا گیا، کس عمل کے سبب؟ فرمایا: ان پانچ کلمات کے سبب جن کے ساتھ میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتا ہوں۔ پوچھا گیا، وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا: یہ پڑھتا ہوں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

www.dawateislami.net

لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مَحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لسخاوی الباب الخامس الصلاۃ علیہ فی اوقات مخصوصہ ثم ص 251، دار الکتاب العربی بیروت)

افضل درودِ پاک

درود شریف:21

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ مَلَئْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مَؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ

”اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! ہمارے آقا محمد پر رحمت نازل فرما جن کا دل تو نے اپنے جلال سے اور جن کی آنکھیں اپنے جمال سے بھر دیں تو آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خوش و خرم، مدد یافتہ ہو گئے اور آپ کی آل و اصحاب پر اور خوب سلام بھیج اس پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد ہے۔“

شرح منہاج دِمْیَری سے نقل کیا گیا ہے کہ شیخ ابو عبد اللہ بن نعمان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے خواب میں رحمۃ للعالمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سو بار زیارت کی۔ آخری دفع عرض کی، یا رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر کونسا درود شریف پڑھنا افضل ہے تو رحمت دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مذکورہ بالا درود شریف پڑھنے کو فرمایا۔ (فضائل درود شریف، صفحہ 198)

اللہ عَزَّوَجَلَّ سو حاجات پوری فرماتا ہے

درود شریف:22

www.dawateislami.net

حضرت جابر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ درود پڑھا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کی سو حاجات پوری فرماتا ہے۔ تیس دنیا کی اور ستر اس کے لئے ذخیرہ کر دی جاتی ہیں اور اسی طرح مغرب میں بھی پڑھے۔ صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے پوچھا: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کیسے درود بھیجیں؟ ارشاد فرمایا: ان الفاظ میں: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حتّٰی کہ سو کی تعداد مکمل کر لے۔“

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، الباب الخامس ص:179، دار الکتاب العربی بیروت)

درودِ تاج کی فضیلت

درود شریف:23

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَرْفُوْعٌ مَشْفُوْعٌ مَنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ مُطَھَّرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ

www.dawateislami.net

صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ مَوْلِيْنَا وَ مَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللهِ يَاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً۔

ترجمہ: ”اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمارے سردار اور مولیٰ محمد پر رحمت نازل فرما جو صاحبِ تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں۔ بلا، وبا، قحط، مرض اور دکھ کے دفع کرنے والے ہیں۔ آپ کا نامِ مبارک لکھا گیا، بلند کیا گیا، اللہ کے نام سے ملا ہوا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے، آپ عرب و عجم کے سردار ہیں، آپ کا جسم مبارک نہایت مقدس، خوشبودار، پاکیزہ اور خانہ کعبہ اور حرم پاک میں منور ہے۔ آپ صبح کے آفتاب، اندھیری رات کے چاند، روشن بلندی کے صدر نشین، راہِ ہدایت کے نور، مخلوق کی جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، نیک اطوار کے مالک، امتوں کے شفیع بخشش و کرم سے موصوف، **اللہ** آپ کا نگہبان، جبریل آپ کے خدمت گزار، براق آپ کی سواری، معراج آپ کا سفر، سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام اور قاب قوسین کا مرتبہ، آپ کا مطلوب اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے، آپ رسولوں کے سردار، نبیوں میں سب سے آخر، آنے والے گنہگاروں کے بخشوانے والے، مسافروں کے غمخوار، جہان والوں کے لئے رحمت، عاشقوں کی راحت، مشتاقوں کی مراد، خداشناسوں کے سورج، راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ، مقربوں کے رہنما، محتاجوں، غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے، جنس وانس کے سردار، حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس، کعبہ معظمہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں۔ مرتبہ قاب و قوسین پر فائز ہیں، دو مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین (رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا) کے جد امجد اور ہمارے اور جن و انس کے

www.dawateislami.net

آقا(یعنی) ابو القاسم محمد بن عبد اللہ جو **اللہ** کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود و سلام بھیجو جیسا بھیجنے کا حق ہے۔"

اگر کوئی شخص سید العالمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذات بابرکات کی خواب میں زیارت کا خواہشمند ہو تو نوچندی جمعرات کے دن عشاء کی نماز کے بعد غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے اور اس درود شریف کو ایک سو ستر بار روزانہ بلاناغہ گیارہ رات تک پڑھ کر سو جایا کرے اور آدھی رات کے وقت باوضو ہو کر چالیس بار پڑھنے سے طالب کو مطلوب ملے اور حاجت اور کشائش رزق کے لئے نماز صبح کے بعد ہمیشہ یہ وظیفہ جاری رکھے۔(فضائلِ درود شریف، صفحہ 202)

www.dawateislami.net

ندا کے صیغے سے درود پڑھنا

بعض لوگ **یارسول اللہ** کے صیغے کے ساتھ درود و سلام پڑھنے کو منع کرتے ہیں حالانکہ جس طرح اور درود شریف جائز ہیں اسی طرح یہ درود بھی جائز ہے اور بزرگان دین سے بکثرت منقول ہے۔ اور ندا کے صیغے کے ساتھ سلام پڑھنا تو ایسا ہے کہ اس کے بغیر نماز ہی نہیں ہوتی چنانچہ ہر شخص نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پڑھتا ہے۔ اور اس طرح نبی کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو ندا کرنا صحابہ و تابعین اور بزرگان دین سے ثابت ہے چنانچہ ابو امامہ بن سہل بن حنیف رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس کسی کام کیلئے آتا رہتا تھا مگر وہ اس کی طرف اور اس کے کام کی طرف توجہ نہ فرماتے تھے وہ شخص حضرت عثمان بن حنیف رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے ملا اور اس بات کی شکایت کی۔ حضرت عثمان بن حنیف رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے فرمایا، وضو کرو اور مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرو پھر یوں دعا مانگو: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتُقْضٰى لِیْ حَاجَتِیْ

”اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی محمد صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نبی رحمت کے وسیلہ سے۔ اے محمد (صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تاکہ وہ پوری ہو جائے۔“

www.dawateislami.net

اس کے بعد اپنی حاجت کا ذکر کرو پھر ان کے پاس جاکر اپنی ضرورت پیش کرو وہ آدمی چلا گیا اور اسی طرح کیا جیسے حضرت عثمان بن حنیف رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے بتایا تھا پھر وہ شخص حضرت عثمان بن عفان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے دروازے پر آیا تو دربان آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کے پاس لے آیا۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اسے اپنے ساتھ فرش پر بٹھایا اور فرمایا اپنا کام ذکر کرو، اس نے اپنا کام بیان کیا تو حضرت عثمان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے اس کو پورا کر دیا۔ پھر فرمایا، اب جو کام ہو بتا دینا۔ پھر وہی شخص حضرت عثمان رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے فارغ ہو کر حضرت عثمان بن حنیف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے ملا اور کہا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تمہیں بہتر جزاء عطا فرمائے۔ پہلے تو وہ میری طرف توجہ ہی نہ فرماتے تھے، مگر اب جبکہ آپ نے ان سے گفتگو کی (تو انہوں نے میری حاجت پوری فرمادی) تو حضرت عثمان بن حنیف رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا، میں نے ان سے کوئی کلام نہیں کیا اور نہ انہوں نے مجھ سے کلام کیا ہے، بلکہ یہ ہوا کہ میں نے تمہیں وہ چیز بتادی جو میں دیکھی تھی اور وہ یہ تھی کہ میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا، ایک نابینا آدمی بارگاہ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں آیا اور اپنی بینائی کے ختم ہونے کی شکایت کی تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا لوٹا لاؤ وضو کرو پھر مسجد میں جاکر دو رکعت نماز نفل ادا کرو پھر یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ (صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فَیُجْلِیْ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیَّ وَ شَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ

حضرت عثمان بن حنیف رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا، ہم ابھی محو گفتگو تھے کہ وہ آدمی حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ارشاد پر عمل کرکے واپس آیا تو یوں محسوس ہوتا کہ اسے تو کوئی تکلیف ہی نہ تھی۔ (المستدرک علی الصحیحین الجزء

www.dawateislami.net

الثانی ص:212،ح:1973، دالمعرفۃ بیروت)

اس حدیث کو دیگر کئی محدثین نے روایت کیا۔ ان کے الفاظ یہ ہیں: ایک نابینا شخص حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور! دعا فرمایئے اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے عافیت دے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا اگر تو چاہے تو میں اس کو مؤخر کر دوں اور یہ تیرے لئے بہتر ہو گا اگر تو چاہے تو میں تیرے لئے دعا کر دوں اس نے عرض کی حضور دعا فرمایئے۔ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے حکم دیا کہ وہ وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا مانگے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی محمد، نبیِ رحمت کے وسیلہ سے۔ اے محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے وسیلہ سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تاکہ وہ پوری ہو جائے۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تو میرے بارے میں آپ کی شفاعت قبول فرما۔ (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الباب الخامس ص:231، دارلکتاب العربی بیروت)

حضرت علقمہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ جب میں مسجد کو داخل ہوتا ہوں تو پڑھتا ہوں: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ صَلَّی اللّٰهُ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ عَلٰی مُحَمَّدٍ

(شفاء، جلد دوم، صفحہ 53)

حضرت کعب الاحبار رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت اوپر کے کلمات پڑھتے تھے۔ (شفاء، جلد دوم، صفحہ 53)

محبوب رب العالمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب قضائے حاجت کے لئے کسی وادی اور گھاٹی میں تشریف لے جاتے، تو شجر و حجر یہ صلوٰۃ و سلام پڑھتے

www.dawateislami.net

"اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ"

(سیرت حلبی، جلد اول، صفحہ 258)(فضائلِ درود شریف، صفحہ 166)

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ "اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کے جواز میں کوئی شک نہیں ہے۔ (شمائم امدادیہ، صفحہ 96)

مشہور زمانہ قصیدہ بردہ جس کو اکابر اولیاء کرام نے اپنا اپنا وظیفہ بنایا اور ہمیشہ اسے ذوق شوق سے پڑھتے رہے اور دوسروں کو اس کی ترغیب دیتے رہے حتیٰ کہ دیوبندیوں کے پیشوا اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب نشر الطیب میں اسے نقل کیا ہے اور اس قصیدہ کا یہ شعر بھی نقل کیا ہے:

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَالِیْ مَنْ اَلُوْذُ بِہٖ
سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمِمِ

"اے تمام مخلوق میں سب سے افضل! مصیبتوں کے نازل ہونے کے وقت آپ کے سوا کوئی نہیں جس کی میں پناہ لوں۔"

نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی حضرت صفیہ رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہَا نے سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے وصال پر یہ اشعار کہے۔

اَلَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کُنْتَ رَجَائَنَا — وَکُنْتَ بِنَا بَرًّا وَلَمْ تَكُ جَافِیًا
وَکُنْتَ رَحِیْمًا هَادِیًا وَ مُعَلِّمًا — لِیَبْكِ عَلَیْكَ الْیَوْمَ مَنْ کَانَ بَاکِیًا
فِدًی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ اُمِّیْ وَ خَالَتِیْ — وَعَمِّیْ وَ خَالِیْ ثُمَّ نَفْسِیْ وَ مَالِیًا
فَلَوْ اَنَّ رَبَّ النَّاسِ اَبْقٰی نَبِیَّنَا — سَعِدْنَا وَلٰکِنْ اَمْرُہٗ کَانَ مَاضِیًا

www.dawateislami.net

عَلَيْكَ مِنَ اللهِ السَّلَامُ تحيةً وَأُدْخِلْتَ جَنَّاتٍ مِنَ الْعَدْنِ رَاضِيًا

"ترجمہ: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ ہمارے امید گاہ تھے اور آپ ہم پر شفیق تھے اور سخت نہ تھے، اور آپ رحیم، ہدایت دینے والے اور تعلیم فرمانے والے تھے جس کو رونا ہو آج آپ پر روئے، رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر فدا ہو میری ماں اور خالہ اور چچا اور ماموں پھر میری جان اور مال، سو اگر پروردگار عالم ہمارے نبی کو باقی رکھتا تو ہم سعادت اندوز ہوتے لیکن اسکا حکم نافذ ہونے والا ہے، آپ پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے تحیت ہو اور آپ جنّاتِ عدن میں راضی ہو کر داخل کئے گئے۔"

حضور سیدِ دوعالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسماء میں مشہور ترین اسم "محمد" ہے قرآن مجید میں کئی مقامات پر اس کا ذکر آتا ہے مثلاً:

مَاكَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ ۔۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ ۔۔۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ

یہ اسمِ مبارک لفظِ حمد سے بنا ہے جس کا معنی محمود ہے۔ اس میں مبالغہ پایا جاتا ہے۔ امام بخاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی تاریخ میں علی بن زید کی سند سے نقل فرمایا ہے کہ ابو طالب نے سرکار دوجہاں کی یوں مدح سرائی کی ہے:

وَشَقَّ لَهٗ مِنْ اِسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدٌ

"اور اس نے اپنے نام سے اپنے محبوب کے نام کو مشتق کیا ہے تاکہ اس کو تعظیم بخشے وہ صاحب عرش محمود ہے اور یہ محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے۔"

آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اس نام سے موسوم اس لئے کیا گیا کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک محمود، اپنے مرسلین بھائیوں کے نزدیک محمود، تمام

www.dawateislami.net

اہل زمین کے نزدیک محمود ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ذاتِ اقدس میں ایسی صفات کمال پائی جاتی ہیں جو ہر عاقل کے نزدیک محمود ہیں اگر چہ وہ اپنے عناد، جہالت اور سرکشی کی وجہ سے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ان صفات سے متصف ہونے کا انکار بھی کرے۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسی حمد سے متصف ہیں جو کسی غیر کو میسر نہیں۔ بے شک آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم گرامی محمد اور احمد ہے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امت کا لقب حمادون (بہت زیادہ حمد کرنے والے) ہے، ہر غم اور ہر خوشی پر **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرتے ہیں۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تمام لوگوں سے پہلے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی حمد فرمائی۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نماز اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امت کی نماز حمد سے شروع ہوتی ہے، خطبہ بھی حمد سے شروع ہوتا ہے۔ اسی طرح لوحِ محفوظ میں آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حمد ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلفاء اور اصحاب اپنے مصاحف کو حمد کے ساتھ شروع کرتے تھے۔ قیامت کے روز آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) ہو گا۔ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم شفاعت کی غرض سے اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے حضور سجدہ کریں گے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اِذنِ شفاعت ملے گا تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی ایسی حمد فرمائیں گے جو اس وقت آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو القاء ہو گی۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صاحب مقام محمود ہیں جس پر پچھلے اور اگلے تمام رشک کریں گے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: عَسٰۤى اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

www.dawateislami.net

جب آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس مقام محمود پر فائز ہوں گے تو قیامت کے میدان میں موجود تمام مسلم و کافر پہلے اور پچھلے آپ کی حمد کریں گے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے تمام معانی حمد اور اقسامِ حمد جمع تھیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایسے خصائل و کمالات کے ساتھ محمود تھے کہ جن کی برکت سے زمین ہدایت و ایمان سے بھرپور ہو گئی۔ علمِ نافع اور عملِ صالح سے لبریز ہو گئی، مقفل (تالے لگے ہوئے) دلوں کے دریچے کھل گئے۔ زمین کے مکینوں سے ظلمت چھٹ گئی، اہلِ زمین شیطان کے مخفی ہتھکنڈوں اور کفر و شرک سے محفوظ ہو گئے اور جہالت سے دور ہو گئے۔ حتیٰ کہ آپ کے خوش نصیب پیروکاروں نے دنیا و آخرت کا شرف حاصل کر لیا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پیغام اہل زمین کو پہنچا جتنی کہ انہیں اس کی ضرورت تھی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت سے لوگوں اور شہروں پر ابر کرم برسایا اور ساری تیرگیاں (تاریکیاں) کافور ہو گئیں۔ آپ کی وجہ سے موت کے بعد زندگی بخشی، گمراہی کی جگہ ہدایت عطا فرمائی۔ جہالت کو معرفت ملی، قلت کثرت میں بدل گئی، گمنامی کے بعد رفعت بخشی گئی، فرقت کے بعد ملاقات ہوئی، منتشر دلوں اور بکھری خواہشات میں الفت ڈال دی اور متفرق امتوں کو ایک کلمہ کے تحت جمع فرما دیا، اندھی آنکھوں کو نورِ بصارت ملا، بہرے کانوں کو قوتِ سماعت ملی اور گمراہی کے پردوں میں ڈھکے ہوئے دلوں کو نور معرفت عطا فرمایا، لوگوں کو آپ کی برکت سے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی وہ انتہائی معرفت نصیب ہوئی جتنی ان کو مل سکتی تھی۔

ہمیشہ ہمیشہ اور بار بار، مختصر اور طویل ہر طرح **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکام، صفات اور اسماء کا ذکر فرمایا حتیٰ کہ مومن بندوں کے دلوں میں آپ صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عظمت و معرفت روشن ہو گئی۔ شکوک و شبہات کے سارے بادل چھٹ گئے آپ کی عظمت وصفات ایسے چمکنے لگیں جیسے چودھویں کا چاند۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے انہیں جوامع الکلم (مختصر کلام میں نہایت جامع گفتگو کرنے کی صلاحیت) اور بدائع الحکم (عجیب و غریب حکمتیں) عطا فرمائی ہیں ان کی وجہ سے اولین وآخرین میں ہر متکلم سے لوگوں کو بے پرواہ کر دیا ہے۔ کیا ان کے لیے ان کے محبوب کی یہ تعریف کافی نہیں ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا:

اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ

تورات میں آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صفت یوں ہے، **محمد** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میرا بندہ اور میرا رسول ہے میں نے اس کا نام المتوکل رکھا ہے۔ نہ وہ تند خو ہے نہ سخت دل، نہ بازاروں میں غوغا آرائی کرنے والا ہے، وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں بلکہ معاف کر دیتا ہے اور بخش دینا اس کا شیوہ ہے، میں اسے اپنی جناب میں نہ بلاؤں گا حتّٰی کہ اس کی برکت سے بگڑی ہوئی قوم کو درست کرلوں گا، میں اس کے ذریعے نادیدہ نگاہوں کو روشن کروں گا، بہرے کانوں کو حق سننے کی قوت بخشوں گا اور ضلالت و گمراہی کے غبار سے اٹے ہوئے دلوں کو منور کروں گا حتّٰی کہ وہ کہنے لگ جائیں گے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ، میرا محبوب تمام مخلوق سے زیادہ رحیم ہے۔ اور ان تمام کے لیے سراپا مہربانی ہے دنیا و دین ہر لحاظ سے وہی ان کے لیے زیادہ نفع بخش ہے، وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی تمام مخلوق سے زیادہ فصیح و بلیغ ہے، کثیر معانی کو مختصر الفاظ سے تعبیر کرنے کا اسے تمام مخلوق سے زیادہ ملکہ (صلاحیت) حاصل ہے، صبر کے مقامات پر سب سے زیادہ صبر کرنے والا ہے، ملاقات کے وقت سب سے زیادہ سچا ہے، عہد وذمہ داری کو سب سے زیادہ پورا فرمانے والا ہے، احسان پر سب زیادہ بدلہ عطا فرمانے والا ہے، انتہائی تواضع کرنے والا اور ان کے لیے حمیت رکھنے والا ہے اور بہت زیادہ ان کا دفاع کرنے

www.dawateislami.net

والا ہے، تمام مخلوق سے زیادہ ان امور کا بجالانے والا ہے جن کا انہیں حکم دیا گیا ہے اور سب سے زیادہ ان امور کو ترک کرنے والا ہے جن سے انہیں روکا گیا ہے، تمام مخلوق سے زیادہ صلہ رحمی فرمانے والا ہے، اس کے علاوہ بہت سی ایسی صفات کا مالک ہے جو حقیقت میں صفات و کمال ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی صفات کا حصر و شمار ناممکن ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا (القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السخاوی الباب الاول الفصل الرابع: فی بیان اسمائہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص: 88، دار الکتاب العربی بیروت)

حضور اقدس رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مشہور ترین نام مبارک محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) ہے۔ احادیث میں اس کے بہت سے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ امام اہلسنت، مجدد دین و ملت، مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْمَنَّان کی عظیم ترین تالیف فتاوی رضویہ سے اس بارے میں چند احادیث ذیل میں مذکور ہیں۔

سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ”میرے نام پر نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو۔“

حضرت ابو امام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”جس کے لڑکا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام پاک سے تبرک کے لئے اس کا نام ”محمد“ رکھے وہ اور اس کا لڑکا دونوں بہشت میں جائیں۔“

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ”روزِ قیامت دو شخص حضرت عزّت کے حضور کھڑے کئے جائیں گے، حکم ہو گا انہیں جنت میں لے جاؤ، عرض کریں گے، الٰہی! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے ہم نے تو کوئی کام جنت کا نہ کیا؟ ربّ عَزَّوَجَلَّ فرمائے گا:

www.dawateislami.net

ادخلا الجنة فإني اليت على نفسي أن لا يدخل النار من اسمه أحمد ومحمد

"جنت میں جاؤ میں نے حلف فرمایا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو دوزخ میں نہ جائے گا۔" یعنی جبکہ مومن ہو۔

حضرت نبیط بن شریط رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: "ربّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے فرمایا، اپنی عزت و جلال کی قسم جس کا نام تمہارے نام پر ہو گا اسے دوزخ کا عذاب نہ دوں گا۔"

اَمیر المؤمنین حضرتِ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جس دستر خوان پر لوگ بیٹھ کر کھانا کھائیں اور ان میں کوئی محمد یا احمد نام کا ہو وہ لوگ ہر روز دو بار مقدس کئے جائیں گے۔"

نبی کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: "تم میں کسی کا کیا نقصان ہے اگر اس کے گھر میں ایک محمد، یا دو محمد، یا تین محمد ہوں۔"

حضرت علی المرتضی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مروی ہے کہ حبیبِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جب کوئی قوم کسی مشورے کے لئے جمع ہو اور ان میں کوئی شخص محمد نام کا ہو اور اسے اپنے مشورے میں شریک نہ کریں ان کے لئے اس مشورے میں برکت نہ رکھی جائے۔"

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "جس کے تین بیٹے پیدا ہوں اور وہ ان میں کسی کا نام محمد نہ رکھے ضرور جاہل ہے۔"

امیر المؤمنین مولیٰ علی کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم فرماتے ہیں کہ سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی

www.dawateislami.net

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: ’جب لڑکے کا نام محمد رکھو تو اس کی عزت کرو اور مجلس میں اس کے لئے جگہ کشادہ کرو اور اسے برائی کی طرف نسبت نہ کرو، اس پر برائی کی دعا نہ کرو۔‘‘

حضرت ابو ارفع رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ محمد مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ’’جب لڑکے کا نام محمد رکھو تو اسے نہ مارو نہ محروم رکھو۔‘‘

یہاں پر برکت کے لئے نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ ذکر کئے جائیں گے کیونکہ یہ اسمائے مبارکہ بھی اہلِ ایمان کے دلوں کا چین ہیں۔

اسمائے مبارکہ

اَلْاَبَرُّ بِاللہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے نیکی کا معاملہ کرنے والے
اَلْاَبْطَحِیُّ	وادی بطحاء کے مکین
اَتْقٰی لِلّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والے، سب سے زیادہ متقی
اَجْوَدُ النَّاسِ	تمام لوگوں سے زیادہ سخی
اَتْقَی النَّاسِ	سب سے زیادہ متقی
اَلْاَحَد	یکتا
اَحْسَنُ النَّاسِ	سب سے زیادہ حسین و جمیل
اَحْمَدُ	سب سے زیادہ اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی تعریف کرنے والے
اَلْاٰخِذُ بِالْحُجُرَاتِ	اپنی ازواج کے لیے حجرات رکھنے والے یا جن کی شان میں سورۃ حجرات نازل ہوئی

www.dawateislami.net

اٰخِذُ الصَّدَقَاتِ	صدقات وصول کرنے والے
اَلْاَخْشٰی لِلّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا سب سے زیادہ خوف رکھنے والے
اَلْاٰخِرُ	سب سے آخر میں آنے والے
اُذُنُ خَیْرٍ	اچھی باتوں کو سننے والے
اَرْجَحُ النَّاسِ	سب سے زیادہ عقلمند
اَرْحَمُ النَّاسِ	سب سے زیادہ رحم فرمانے والے
اَرْحَمُ النَّاسِ بِالْعِیَالِ	اپنے گھر والوں پر بہت زیادہ رحم کرنے والے
اَشْجَعُ النَّاسِ	سب سے بہادر
اَلْاَصْدَقُ فِی اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے معاملہ میں سب سے زیادہ سچے
اَطْیَبُ النَّاسِ رِیْحًا	خوشبو کے اعتبار سے زیادہ معطر
اَلْاَعَزُّ	سب سے زیادہ معزز
اَلْاَعْلَمُ بِاللّٰہِ	سب سے زیادہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی معرفت رکھنے والے
اَکْثَرُ الْاَنْبِیَاءِ تَبَعًا	وہ ذات جس کے پیروکار تمام انبیاء کے پیروکاروں سے زیادہ ہیں
اَکْرَمُ النَّاسِ	سب سے زیادہ سخی یا سب سے زیادہ عزت والے
اَکْرَمُ وُلْدِ آدَمَ	اولاد آدم میں سب سے زیادہ عزت والے
اِمَامُ الْخَیْرِ	بھلائی کے امام
اِمَامُ الْمُرْسَلِیْنَ	رسولوں کے پیشوا

www.dawateislami.net

اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ	متقین کے رہنما
اِمَامُ النَّبِیِّیْنَ	نبیوں کے امام
اَلْاِمَامُ	سراپا راہنمائی
اَلْاٰمِرُ	نیکی کا حکم کرنے والے
اَلْاٰمِنُ	امن کے پیغمبر
اَلْاَمِیْنُ	امانت دار
اَلْاُمِّیُّ	مکے والے، دنیا میں کسی سے نہ پڑھنے والے
اَنْعَمَ اللّٰہُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے انعام یافتہ
اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے
اَوَّلُ شَافِعٍ	سب سے پہلے شفاعت فرمانے والے
اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ	سب سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سر جھکانے والے
اَوَّلُ مُشَفَّعٍ	سب سے پہلے جن کی شفاعت قبول ہوگئی
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ	پہلے مومن
اَلْبَارُ قَلِیْطٌ	احمد
اَلْبَاطِنُ	جن کی حقیقت یا جملہ کمالات مخلوق سے پوشیدہ ہے
اَلْبُرْھَانُ	وحدت کی دلیل
اَلْبَشَرُ	انسان
بُشْرٰی عِیْسٰی	عیسی عَلَیْہِ السَّلَام کی خوشخبری
اَلْبَشِیْرُ	خوشخبری سنانے والے

www.dawateislami.net

اَلْبَصِیْرُ	دیکھنے والے
اَلْبَلِیْغُ	بلاغت والے
بَیَانٌ	واضح ارشاد فرمانے والے
اَلْبَیِّنَۃُ	روشن دلیل والے
اَلتَّالِیْ	آنے والے یا قرآن کی تلاوت فرمانے والے
اَلتَّذْکِرَۃُ	سراپا نصیحت
اَلتَّھَامِیُّ	تہامہ کے رہنے والے
ثَانِیَ اثْنَیْنِ	دو میں سے دوسرے
اَلْجَبَّارُ	ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے
اَلْجَدُّ	کوشش کرنے والے
اَلْجَوَّادُ	سخی
حَاتِمٌ	فیصلہ فرمانے والے
اَلْحَاشِرُ	مردہ دلوں کو زندہ کرنے والے
اَلْحَافِظُ	احکام الٰہی عَزَّوَجَلَّ کی حفاظت کرنے والے
اَلْحَاکِمُ بِمَا اَرَادَاللّٰہُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ارادہ کے مطابق فیصلہ فرمانے والے
اَلْحَامِدُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرنے والے
حَامِلُ لِوَاءِ	علم بلند فرمانے والے
اَلْحَبِیْبُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حبیب
حَبِیْبُ الرَّحْمٰن	رحمن کے محبوب

www.dawateislami.net

حَبِیْبُ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے
اَلْحِجَازِیُّ	حجاز مقدس میں رہنے والے
اَلْحُجَّۃُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قوی دلیل
اَلْحُجَّۃُ الْبَالِغَۃُ	باکمال دلیل
حِرْزُ الْاَمِیْنِ	امانت کے محافظ
اَلْحَقُّ	سراپا حق
اَلْحَرِیْصُ عَلَی الْاِیْمَانِ	ایمان پر حریص
اَلْحَفِیْظُ	محافظ
اَلْحَقُّ	سراپا حق
اَلْحَکِیْمُ	حکمت والے
اَلْحَلِیْمُ	بردبار
حَمَّادٌ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بکثرت حمد کرنے والے
حُمْعَسَقٌ	حمعسق
اَلْحَمِیْدُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی حمد کرنے والے
اَلْحَنِیْفُ	حق کی طرف مائل ہونے والے
خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ	سب سے آخری نبی
اَلْخَاتَمُ	مہر
اَلْخَازِنُ لِمَالِ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خزانوں کے مالک
اَلْخَاشِعُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والے

www.dawateislami.net

اَلْخَاضِعُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سامنے جھکنے والے
اَلْخَالِصُ	ہر عیب سے پاک
اَلْخَبِیْرُ	خبر رکھنے والے
خَطِیْبُ الْاَنْبِیَاءِ	انبیاء کے خطیب
خَلِیْلُ الرَّحْمٰن	رحمن کے دوست
خَلِیْلُ اللہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے دوست
خَیْرُ الْاَنْبِیَاءِ	تمام انبیاء سے بہتر
خَیْرُ الْبَرِیَّۃِ	تمام مخلوق سے بہتر
خَیْرُ خَلْقِ اللہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تمام مخلوق سے بہتر
خَیْرُ النَّبِیِّیْنَ	تمام انبیاء سے بہتر
خَیْرُ النَّاس	تمام لوگوں سے بہتر
خَیْرُ الْاُمَّۃِ	بہترین امت والے
خِیَرَۃُ اللہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے انتخاب
دَارُ الْحِکْمَۃِ	حکمت کا گھر
اَلدَّاعِیْ اِلَی اللہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف بلانے والے
دَعْوَۃُ اِبْرَاھِیْمَ	دعائے ابرہیم
دَعْوَۃُ النَّبِیِّیْنَ	تمام انبیاء نے جن کی دعوت دی
اَلدَّلِیْلُ	راہنما
اَلذِّکْرُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر یا نصیحت

www.dawateislami.net

اَلذِّکْرُ	سراپا ذکر الٰہی عَزَّوَجَلَّ
ذُوالْحَقِّ الْمَوْرُوْدِ	نازل شدہ حق کو لانے والے
ذُوالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ	اس حوض کے مالک جس پر لوگ آئیں گے
ذُوالْخُلُقِ الْعَظِیْم	صاحب خلق عظیم
ذُوالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْم	سیدھے راستے والے
ذُوالْقُوَّۃِ	قوت والے
ذُوالْمُعْجِزَاتِ	معجزات والے
ذُوالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ	مقام محمود والے
ذُوالْوَسِیْلَۃِ	صاحب وسیلہ
اَلرَّاضِعُ	دودھ پینے والے
اَلرَّاضِیْ	خوش ہونے والے
اَلرَّاغِبُ	رغبت کرنے والے
اَلرَّافِعُ	حق کو بلند کرنے والے
رَاکِبُ اَلْبُرَاقِ	براق کے سوار
رَاکِبُ الْبَعِیْرِ	اونٹ کے سوار
رَاکِبُ الْجَمَلِ	اونٹ کے سوار
رَاکِبُ النَّاقَۃِ	اونٹنی کے سوار
رَاکِبُ الْخَبِیْبِ	اونٹ سوار
اَلرَّحْمَۃُ	سراپا رحمت

www.dawateislami.net

رَحْمَةُ الْاُمَّةِ	امت کے لیے رحمت
رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ	عالمین کے لیے رحمت
رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ	رحمت کا تحفہ
اَلرَّحِیْمُ	رحم فرمانے والے
اَلرَّسُوْلُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بھیجے ہوئے
رَسُوْلُ الرَّاحَةِ	راحت کے رسول
رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ	رحمت کے رسول
رَسُوْلُ اللّٰهِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول
رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ	جنگوں کے پیغمبر
اَلرَّشِیْدُ	رشد وہدایت والے
رَفِیْعُ الذِّکْرِ	بلند ذکر والے
اَلرَّقِیْبُ	نگہبان
رُوْحُ الْحَقِّ	حق کی روح
رُوْحُ الْقُدُسِ	پاکیزہ روح
اَلرَّؤُوْفُ	شفقت فرمانے والے
اَلزَّاهِدُ	دنیا سے مستغنی
زَعِیْمُ الْاَنْبِیَاءِ	انبیاء کے رہبر
اَلزَّکِیُّ	پاکباز
اَلزَّمْزَمِیُّ	زمزم پلانے والے

www.dawateislami.net

زَیْنٌ مَنْ فِی الْقِیَامَۃِ	قیامت والوں کے لیے زینت
اَلسَّابِقُ بِالْخَیْرَاتِ	بھلائی میں سبقت لے جانے والے
سَابِقُ الْعَرَبِ	تمام عرب سے سبقت لے جانے والے
اَلسَّاجِدُ	سجدہ کرنے والے
سَبِیْلُ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا راستہ
اَلسِّرَاجُ	چراغِ ہدایت
اَلسَّعِیْدُ	نیک بخت
اَلسَّمِیْعُ	سننے والے
اَلسَّلَامُ	سراپا سلامتی
سَیِّدُ وُلْدِ آدَمَ	اولاد آدم کے سردار
سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ	مرسلین کے سردار
سَیِّدُ النَّاسِ	لوگوں کے سردار
سَیْفُ اللّٰہِ الْمَسْلُوْلِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بے نیام تلوار
اَلشَّارِعُ	راہ شریعت دکھانے والے
اَلشَّامِخُ	بلند مرتبہ
اَلشَّاکِرُ	شکر گذار
اَلشَّاھِدُ	گواہی دینے والے
اَلشَّفِیْعُ	شفاعت کرنے والے
اَلشَّکُوْرُ	قدردان

www.dawateislami.net

اَلشَّمْسُ	ہدایت کے سورج
اَلشَّهِيْدُ	گواہ
اَلصَّابِرُ	صبر کرنیوالے
اَلصَّاحِبُ	ساتھی
صَاحِبُ الْاٰيَاتِ وَالْمُعْجِزَاتِ	نشانیوں اور معجزات والے
صَاحِبُ الْبُرْهَانِ	دلیل والے
صَاحِبُ التَّاجِ	تاج والے
صَاحِبُ الْجِهَادِ	جہاد کرنے والے
صَاحِبُ الْحُجَّةِ	دلیل والے
صَاحِبُ الْحَطِيْم	حطیم والے
صَاحِبُ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْد	اس حوض کے مالک جس پر لوگ وارد ہوں گے
صَاحِبُ الْخَيْرِ	بھلائی والے
صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ الْعَالِيَة	بلند درجے والے
صَاحِبُ السُّجُوْدِ لِرَبِّ الْمَحْمُوْدِ	اپنے لائق حمد رب عَزَّوَجَلَّ کو سجدہ کرنے والے
صَاحِبُ السَّرَايَا	جنگوں والے
صَاحِبُ الشَّرْعِ	صاحب شریعت

www.dawateislami.net

	صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى	بڑی شفاعت والے
	صَاحِبُ الْعَطَايَا	عطیات دینے والے
	صَاحِبُ الْعَلَامَاتِ	نشانیوں والے
	صَاحِبُ الْبَاهِرَاتِ	روشن دلیلوں والے
	صَاحِبُ الْفَضِيْلَةِ	فضیلت والے
	صَاحِبُ الْقَضِيْبِ الْاَصْغَر	چھوٹی تلوار یا چھوٹے عصا والے
	صَاحِبُ الْقَضِيْبِ	عصا و تلوار والے
	صَاحِبُ قَوْلِ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے قول والے
	صَاحِبُ الْكَوْثَرِ	صاحب کوثر
	صَاحِبُ اللِّوَاءِ	قیامت میں سب سے بلند جھنڈے والے
	صَاحِبُ الْمَحْشَرِ	بزم محشر کے صدر
	صَاحِبُ الْمَدِيْنَةِ	مدینہ والے
	صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ	معراج والے
	صَاحِبُ الْمَغْنَمِ	غنیمتوں والے
	صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ	مقام محمود والے
	صَاحِبُ الْمِنْبَر	منبر والے

www.dawateislami.net

۱۲۱	صَاحِبُ النَّعْلَيْنِ	پاپوش والے
۱۲۲	صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ	وسیلہ والے
۱۲۳	اَلصَّادِعُ بِمَا اَمَرَاللّٰهُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے احکام کو کر گزرنے والے
۱۲۴	اَلصَّادِقُ	سچے
۱۲۵	اَلصَّبُوْرُ	بہت زیادہ صبر کرنے والے
۱۲۶	اَلصِّدْقُ	سراپا سچائی
۱۲۷	صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	راستہ ان کا جن پر اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انعام فرمایا
۱۲۸	اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ	سیدھا راستہ
۱۲۹	اَلصَّفُوْحُ	معاف فرمانے والے
۱۳۰	اَلصَّفِيُّ	مخلص دوست
۱۳۱	اَلضَّحَاكُ	بکثرت مسکرانے والے
۱۳۲	اَلضَّحُوْكُ	ہمیشہ مسکرانے والے
۱۳۳	طَابَ طَابَ	عمدہ صفات والے
۱۳۴	اَلطَّاهِرُ	پاکیزہ
۱۳۵	اَلطَّبِيْبُ	ظاہری و باطنی امراض کا علاج فرمانے والے
۱۳۶	طٰسٓمٓ	طسم
۱۳۷	طٰهٰ	طہ
۱۳۸	اَلظَّاهِرُ	ظاہر

www.dawateislami.net

اَلْعَابِدُ	عبادت کرنے والے
اَلْعَادِلُ	عدل کرنے والے
اَلْعَافُوْ	درگزر کرنے والے
اَلْعَاقِبُ	پیچھے آنے والے
اَلْعَالِمُ	حقائق کو جاننے والے
اَلْعَامِلُ	عمل والے
عَبْدُاللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بندے
اَلْعَدْلُ	سراپاعدل
اَلْعَرَبِیُّ	عربی بولنے والے
اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی	مضبوط سہارا
اَلْعَزِیْزُ	غالب
اَلْعَلِیْمُ	علم والے
اَلْعَلَمُ	حق کی نشانی
اَلْعَلَّامَۃُ	بہت زیادہ علم والے
اَلْغَالِبُ	غالب
اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جنہیں غنی فرمایا
اَلْغَیْثُ	بارش
اَلْفَاتِحُ	فاتح
اَلْفَارِقُ	حق وباطل میں تمیز کرنے والے

www.dawateislami.net

اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والے
اَلْفَخْرُ	فخر والے
اَلْفَرَطُ	پیشرو
اَلْفَصِیْحُ	فصاحت سے کلام کرنے والے
فَضْلُ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کا فضل
فَاتِحُ النُّوْرِ	نور کو کھولنے والے
اَلْقَاسِمُ	تقسیم کرنے والے
اَلْقَاضِیْ	فیصلہ کرنے والے
اَلْقَانِتُ	فرمانبردار
قَائِدُ الْخَیْرِ	بھلائی کے قائد
قَائِدُ الْغُرِّالْمُحَجَّلِیْنَ	چمکدار پیشانیوں والوں کے قائد
اَلْقَائِلُ	حق کا قول کرنے والے
اَلْقَائِمُ	قائم رہنے والے
اَلْقِتَالُ	جہاد فرمانے والے
اَلْقَتُوْلُ	جنگ کرنے والے
قَثَمٌ	بہت دینے والے
اَلْقَثُوْمُ	سخی
قَدَمُ صِدْقٍ	سچائی کے پیش رو
اَلْقَرَشِیُّ	قرشی

www.dawateislami.net

اَلْقَرِیْبُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے قریبی
اَلْقَمَرُ	چاند
اَلْقَیِّمُ	مضبوط
کَافَّۃُ النَّاس	تمام لوگوں کے کافی
اَلْکَامِلُ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِہٖ	اپنے تمام امور میں کامل
اَلْکَرِیْمُ	سخاوت کرنے والا
کٓھٰیٰعٓصٓ	کھیعص
اَللِّسَانُ	سچائی کی زبان
اَلْمَاحِیْ	برائی کو مٹانے والے
مَاذَمَاذ	دین کی باتیں کرنے والے
اَلْمَامُوْنُ	محفوظ
مَاءٌ مَّعِیْنٌ	جاری پانی
اَلْمُبَارَكُ	سراپا برکت
اَلْمُبْتَھِلُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے التجا کرنے والے
اَلْمُبَشِّرُ	بشارت دینے والے
اَلْمَبْعُوْثُ	بھیجے ہوئے
اَلْمُبَلِّغُ	تبلیغ فرمانے والے
اَلْمُبِیْحُ	پاکیزہ چیزوں کو مباح کرنے والے

www.dawateislami.net

اَلْمُبِیْنُ	احکام الٰہی بیان کرنے والے
اَلْمُتَبَتِّلُ	صرف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف متوجہ ہونے والے
اَلْمُتَبَسِّمُ	مسکرانے والے
اَلْمُتَرَبِّصُ	احکام الٰہی عَزَّوَجَلَّ کا انتظار کرنے والے
اَلْمُتَرَحِّمُ	سب پر رحم کرنے والے
اَلْمُتَضَرِّعُ	بارگاہ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں گڑگڑانے والے
اَلْمُتَّقِیْ	اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والے
اَلْمُتْلُوُّعَلَیْہِ	ان پر تلاوت کی گئی
اَلْمُتَهَجِّدُ	تہجد گزار
اَلْمُتَوَسِّطُ	میانہ روی اختیار کرنے والے
اَلْمُتَوَكِّلُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کرنے والے
اَلْمُثَبِّتُ	حق کو ثابت کرنے والے
اَلْمُجْتَبٰی	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ
اَلْمُجِیْرُ	پناہ دینے والے
اَلْمُحَرَّضُ	حفاظت کئے گئے
اَلْمُحَلِّلُ	حلال کرنے والے
مُحَمَّدٌ	تعریف کئے گئے
اَلْمَحْمُوْدُ	حمد کئے گئے
اَلْمُخْبِرُ	خبر دینے والے

www.dawateislami.net

اَلْمُخْتَارُ	چنے ہوئے
اَلْمُخْلِصُ	خلوص والے
اَلْمُدَّثِّرُ	بشریت کی چادر اوڑھنے والے
اَلْمَدَنِیُّ	مدینہ طیبہ والے
مَدِیْنَۃُ الْعِلْم	علم کا شہر
اَلْمُذَکِّرُ	نصیحت فرمانے والے
اَلْمُذَکَّرُ	ذکر کئے گئے
اَلْمُرْتَضٰی	راضی کئے گئے
اَلْمُرَتِّلُ	قرآن کریم ترتیل سے پڑھنے والے
اَلْمُرْسَلُ	جن کو بھیجا گیا
اَلْمَرْءُ الْمُزَکِّیْ	دلوں کا تزکیہ کرنے والے
اَلْمُزَّمِّلُ	کملی والے
اَلْمُزِیْلُ	باطل کو مٹانے والے
اَلْمُسَبِّحُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی تسبیح کرنے والے
اَلْمُسْتَغْفِرُ	استغفار کرنے والے
اَلْمُسْتَقِیْمُ	سیدھا راستہ
اَلْمُسْرٰی بِہٖ	جن کو لامکان کی سیر کرائی گئی
اَلْمَسْحُوْرُ	آپ پر جادو کیا گیا
اَلْمُشَاوِرُ	نیک مشورہ دینے والے

www.dawateislami.net

اَلْمُشَفِّعُ	شفاعت کرنے والے
اَلْمَشْفُوْعُ	جن کی شفاعت قبول کی گئی
اَلْمَشْهُوْرُ	شہرت دیئے گئے
اَلْمُشِيْرُ	اشارہ فرمانے والے
اَلْمُصَارِعُ	پچھاڑنے والے
اَلْمُصَافِحُ	مصافحہ کرنے والے
اَلْمُصَدِّقُ	تصدیق کرنے والے
اَلْمَصْدُوْقُ	جن کی تصدیق کی گئی
اَلْمِصْرِيُّ	شہری
اَلْمُطَاعُ	جن کی اطاعت کی گئی
اَلْمُطَهِّرُ	گناہوں سے پاک کرنے والے
اَلْمُطَهَّرُ	پاک کئے گئے
اَلْمُطْلِعُ	غیب کی اطلاع دینے والے
اَلْمُطِيْعُ	اطاعت کرنے والے
اَلْمُظَفَّرُ	کامیاب وکامران
اَلْمُعَزِّزُ	عزت والے
اَلْمَعْصُوْمُ	گناہوں سے محفوظ
اَلْمُعْطِيْ	عطا کرنے والے
اَلْمُعَقِّبُ	تمام نبیوں کے بعد آنے والے

www.dawateislami.net

۱	اَلْمُعَلِّمُ	تعلیم دینے والے
۲	مُعَلِّمُ اُمَّتِہٖ	اپنی امت کو تعلیم دینے والے
۳	اَلْمُفَضِّلُ	فضیلت دینے والے
۴	اَلْمُقْتَصِدُ	معتدل راہ اختیار کرنے والے
۵	اَلْمُقَدَّسُ	جن کی پاکیزگی بیان کی گئی
۶	اَلْمُقْرِئُ	پڑھانے والے
۷	اَلْمَقْصُوْصُ عَلَيْهِ	جن پر پہلی قوموں کے قصے بیان کئے گئے ط
۸	مُقِيْمُ السُّنَّةِ بَعْدَ الْفَتْرَةِ	زمانہ فترت کے بعد سنت کو قائم کرنے والے
۹	اَلْمُقِيْمُ	دین قائم کرنے والے
۱۰	اَلْمُكْتَفِيْ	رضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پر اکتفا فرمانے والے
۱۱	اَلْمَكِيْنُ	مدینہ طیبہ کے مکین
۱۲	اَلْمَكِّيُّ	مکہ میں رہنے والے
۱۳	اَلْمَلَاحِيُّ	خوش مزاج
۱۴	اَلْمُنَادِيْ	دین کے داعی
۱۵	اَلْمُنْتَصِرُ	دشمن پر غالب
۱۶	اَلْمُنْذِرُ	عذاب الٰہی عَزَّوَجَلَّ سے ڈرنے والے
۱۷	اَلْمُنَزَّلُ عَلَيْهِ	جن پر قرآن نازل کیا گیا
۱۸	اَلْمُنْصِفُ	انصاف فرمانے والے

www.dawateislami.net

اَلْمَنْصُوْرُ	جن کی مدد کی گئی
اَلْمُنِیْبُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف رجوع کرنے والے
اَلْمُنِیْرُ	دلوں کو روشن کرنے والے
اَلْمُهَاجِرُ	ہجرت کرنے والے
اَلْمُهْتَدِیُ	ہدایت دینے والے
اَلْمَهْدِیُّ	ہدایت یافتہ
اَلْمُهَیْمِنُ	نگہبان
اَلْمُؤْتَمِنُ	امانتیں رکھنے والے
اَلْمُوْحٰی اِلَیْهِ	وحی کئے گئے
اَلْمُوَقِّرُ	بزرگوں کو عزت دینے والے
اَلْمَوْلٰی	سردار
اَلْمُؤْمِنُ	غیب پر ایمان لانے والے، امن دینے والے
اَلْمُیَسِّرُ	آسانی فرمانے والے
اَلنَّاجِزُ	وعدہ پورا کرنے والے
اَلنَّاشِرُ	حق کو پھیلانے والے
اَلنَّاطِقُ	حق کہنے والے
اَلنَّاهِیُ	برائیوں سے روکنے والے
نَبِیُّ الْاَحْمَرِ	سرخ لوگوں کے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم
نَبِیُّ الْاَسْوَدِ	کالے لوگوں کے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

www.dawateislami.net

نَبِیُّ التَّوْبَۃِ	توبہ کا دروازہ کھولنے والے نبی
نَبِیُّ الرَّاحَۃِ	راحت وآرام کی خبر دینے والے نبی
نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ	رحمت کے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اَلصَّالِحُ	نیک
نَبِیُّ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
نَبِیُّ الْمَرْحَمَۃِ	رحمت والے
نَبِیُّ الْمَلَاحِمِ	میدانِ جنگ کے نبی
اَلنَّبِیُّ	غیب کی خبریں دینے والے
اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ	روشن ستارے
اَلنَّجْمُ	ستارہ
اَلنِّعْمَۃُ	سراپا نعمت
نِعْمَۃُ اللّٰہِ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نعمت
اَلنَّقِیْبُ	قوم کا سردار
اَلنَّقِیُّ	صاف وپاکیزہ
اَلنُّوْرُ	ہدایت کا نور
اَلْھَادِیُ	ہدایت دینے والے
اَلْھَاشِمِیُّ	ہاشمی
اَلْوَاسِطُ	درمیانی راستہ بتانے والے
اَلْوَاسِعُ	وسعت والے

www.dawateislami.net

اَلْوَاضِحُ	اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سامنے عاجزی کرنے والے
اَلْوَاعِدُ	وعدہ فرمانے والے
اَلْوَاعِظُ	نصیحت فرمانے والے
اَلْوَرِعُ	پرہیز گار
اَلْوَسِیْلَۃُ	نجات کا وسیلہ
اَلْوَفِی	وعدہ پورا کرنے والے
وَلِیُّ الْفَضْل	فضیلت والے
اَلْوَلِیُّ	ولی
یٰسٓ	سردار

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا

(القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم السخاوی الباب الاول الفصل الرابع: فی بیان اسمائہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص: 88، دارالکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net